خدا کے فضل و کرم سے

اندنون کتاب لاجواب ہزارون مین انتخاب

مقبول ہر شیخ و شاب یعنے

مجموعۂ

عملیات نادرہ

بعد اخذ حق تالیف

ماہ مبارک ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ مطابق ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۱ء

بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ مین طبع ہوا

خدا کے فضل و کرم سے

اندنون کتاب لاجواب ہزارون مین انتخاب

مقبول ہر شیخ و شاب یعنے

مجموعۂ

عملیات نادرہ

بعد اخذ حق تالیف

ماہ مبارک ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ مطابق ماہ نومبر سنہ ۹۱ء

بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ مین طبع ہوا

عملیات نادرہ ۱۳۰۹
باب ۱ نقشہ آسمانی میں ص ۴
باب ۲ علم نجوم کے بیان میں ص ۲۳
باب ۳ علم رمل کے بیان میں ص ۲۹
باب ۴ علم جفر کے بیان میں ص ۳۶
باب ۵ علم کیمیا کے بیان میں ص ۳۸
باب ۶ علم لیمیا کے بیان میں ص ۴۳
باب ۷ علم ہیمیا کے بیان میں ص ۴۸
باب ۸ علم سیمیا کے بیان میں ص ۴۹
باب ۹ علم ریمیا کے بیان میں ص ۵۵
باب ۱۰ علم قیافہ کے بیان میں ص ۶۰
باب ۱۱ نسخہ جات مجرب کے بیان میں ص ۶۶
مطبع گنج نامی واقع لکھنؤ طبع رونق یافت

نمبر ۱۳۵۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خالق کی انتہا نہین کہ جسنے ایک رسالہ نو ورق کا کہ جسکو نو آسمان کہتے ہین ایسا بنایا کہ ذہن آسمان
پیما حکیمونکا دریافت مضمون اوسکے مین عاجز آیا سورج و چاند دو نقرہ ہین مترادف اوسی رسالہ
کے خط استوا ایک مدہ منحنی اوسی کتاب انوار کی ورق گردانی کا طبقات آسمان ایک ادنےٰ
حکمت ہے کہ اوسکو کوئی حکیم اور مہندس اور ریاضی خوان اور عالم دقیقہ دان عقل مین نہین لا سکتا
وعلیٰ الاتم نعت اوس مہر سپہر رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی بہت بلند ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ
خود شان اوس بلند شان مین خطاب فرماتا ہے لولاک لما خلقت الافلاک پس کسکو طاقت کہ بیان
حمد و نعت بصراحت تمام کرے لہذا اس امر دشوار گذار سے درگذر کر اپنے مرکوز باطن کو ظاہر
کرتا ہون کہ منشی مہیڈی لال صاحب خلف منشی شیو پرشاد صاحب نے رسالہ جامع علم نجوم و رمل و نقش جات
علوی وغیرہ مین ایسا پسندیدہ مفید خاص و عام تالیف کیا ہے کہ تعریف اوسکے مین زبان قا
قلم ہے مگر عرصہ ہوا کہ یہ رسالہ شیخ عبدالعزیز صاحب و خواجہ محمد صاحب کی فرمایش سے چھپا
اب ایک نسخہ بھی اسکا دستیاب نہین ہوتا تھا اور نہ ان دونون صاحبون مین سے کسی شخص کا
قصد چھپانے کا تھا لہذا ابوالحسنات خواجہ قطب الدین احمد مالک مطبع نامی لکھنؤ نے اس
خیال سے کہ مولف کی محنت برباد جاتی ہے اور شائقین بھی محروم رہتے ہین ایک نسخہ بہم پہونچا کے بطور اخذ

اجازت طبع کرایا ہی اور تا امکان جسقدر اغلاط سابق مین رہگئے تھے اونکو بھی مصحان مطبع نے درست کر دیا اب خواہشمندان عملیات نادرہ کو مناسب ہی کہ جیسا مطلب کرنیکا عمل ہو ویسا ہی اوسکے آغاز مین تدبیر کرین تا سہل ہو اکثر لوگ غلبہ شوق سے جلدی کر بیٹھتے ہین اور بوجہ جلدی مطلب سے محروم رہتے ہین آخر کار عمل کو جھوٹ جانتے ہین حالانکہ یہ بات نہین یعنے جیسی کہ تدبیر چاہیے ویسی ہو کیا معنے مطلب حاصل نہو خواہ مخواہ ہو پر ہولیس جاننا چاہیے کہ اس رسالہ کا نام **مجموعہ عملیات نادرہ** ہی اور اسمین دش باب قرار دیے گئے ہین **باب پہلا** نقشہ آسمان ستارہ و خاصیت ستارہ ثوابت و سیارہ وغیرہ مین اسمین دو دفعہ ہین **دفعہ اول** مین بیان آٹھ مقدمہ ہیأت بہ تفصیل آسمان و خاصیت کواکب **دفعہ دوسری** حقیقت اشکال بارہ برج معہ بیان سات دن کے جو نام ستارون پر مشہور ہین **باب دوسرا** بیان احکام نجوم مین اسمین سات فصلین ہین الوسع کوئی دقیقہ اور رمز احکام نجوم کا باقی نہین رہا صاف صاف عبارت سادہ مین لکھا گیا ہی **باب تیسرا** بیان رمل مین اسکے وسیلہ سے خیر و شر و نحوست سعادت نیکی و بدی اپنے ستارہ کی خوب دریافت ہوتی ہی اسمین چھہ فصلین قرار دیگئی ہین ان چھہ فصلون مین سب طرحکے دقائق علم رمل کے مندرج ہین **باب چوتھا** بیان علم جفر مین اسمین سلسلہ کے ساتھہ برابر بیان ہوتا چلا گیا ہی اٹھائیس حروف ابجد پر اس علم کا انحصار ہی اسکے فضائل و برکات بکثرت ہین اسکے وسیلہ سے بھی حال نامعلوم معلوم ہوتا ہی نعوذ باللہ من ذلک **باب پانچوان** بیان علم کیمیا مین جو ترکیبین کہ ان اوراق مین لکھی ہین کہ اسکے عمل کرنے سے انسان جفاکش و ہوشیار نہ طلای خالص و نقرہ کامل العیار یعنے پوری چاشنی بنا سکتا ہی اسمین دو فصلین ہین **فصل پہلی** اصطلاحات و محاورہ علم کیمیا مین **فصل دوسری** بیان صنعت یعنی ترکیب بنانے کیمیا مین **باب چھٹا** بیان علم لیمیا مین ـ لیمیا اوس علم کو کہتے ہین کہ جسکے کرنے سے عجائب و غرائب طلسم ظاہر ہوتے ہین اسمین دو فصلین ہین **فصل اول** بیان حروف مفردات مین **فصل دوسری** بیان حروف مرکبات مین **باب ساتوان** علم ہیمیا مین اس علم کے وسیلہ سے انسان ضعیف البنیان ستارون اور جنات اور موکلات کو قابو کر سکتا ہی **باب آٹھوان** علم سیمیا مین علم سیمیا اوسکو کہتے ہین کہ اسکے باعث سے دریاے تمام پر انسان ایسا بے تکلف آوے اور جاوے کہ جسطرح خشک زمین پر چلتا ہی علاوہ اسکے القصہ عجیب باتین ایسی مشکل اور محال وقوع مین آتی ہین کہ دیکھنے والیکو حیرت ہوتی ہی **باب نوان** علم ریمیا مین

اس علم کے کرنے سے طرح طرح کے نیرنگ اور شعبدات ظاہر ہوتے ہین چشم مردم مین کرامت اور اعجاز دکھلائی دیتا ہی

باب دسوان علم قیافہ مین حکما اس علم کو علم فراست بھی کہتے ہین بمجرد دیکھنے چہرہ آدمی کے آثار نیک و بد معلوم ہو جاتے ہین بہت اچھی بات ہی یعنے جس شخص کا چہرہ بروے قیافہ شناسی اچھا دیکھا اوس سے راہ و رسم یارانہ پیدا کیا اور جسکو برا پایا اوس سے کنارہ کیا چنانچہ زمانہ سابق مین ایک امیر کبیر قیافہ شناس کا یہی دستور تھا کہ اوسکے دروازے پر ایک مصور شبیہ کش رہتا تھا جو شخص کہ نووارد بہ قصد ملاقات امیر کا کرتا تھا وہ مصور اول شبیہ اوسکی بہ ہیأت مجموعی کھینچ کر ملاحظہ کراتا تھا اگر علم قیافہ کی رو سے اوس امیر نے اوس شخص نووارد کو بہتر سمجھا تو طلب کیا ورنہ کہدیا کہ معاف کیجیے غرض یہانتک بیان فہرست بابون کا کیا گیا اب پہلا باب شروع ہوتا ہی

دفعہ اول مقدمہ پہلا نو آسمانون کی تفصیل مین

جاننا چاہیے کہ قول تحقیق کی رو سے سب آسمان نو سے زیادہ نہین اور سوا حرکت کے اونکو کسی حالت مین سکون نہین اور ایک اوپر ایک کے مانند چھلکہ پیاز کے تلے اوپر ہین اور منجملہ نو آسمان کے سات آسمان اسطرح کے ہین کہ جنپر ایک ایک ستارہ سیارہ یعنی پھرنے والا ہی اور ہر ایک آسمان اپنے سیارہ کے نام سے نامور و مشہور ہی چنانچہ پہلا آسمان چاند یعنے قمر کا ہی دوسرا آسمان بدھ یعنے عطارد کا ہی تیسرا آسمان سکر یعنے زہرہ کا ہی چوتھا آسمان سورج یعنے شمس کا ہی پانچوان آسمان منگل یعنے مریخ کا ہی چھٹا آسمان برہسپت یعنی مشتری کا ہی ساتوان آسمان سنیچر یعنے زحل کا ہی آٹھوین آسمان پر ستارے بیشمار اور وہ ستارے تمامی آسمانون پر اسطرح جڑے ہین کہ جسطرح انگوٹھی پر نگ جڑا ہوا ہوتا ہی نوین آسمان پر ایک ستارہ بھی نہین ہی فقط اطلس کیطرح سادہ سب آسمانون سے بڑا گول چوڑا چکلا اوسکو فلک اطلس اور فلک اعظم اور فلک افلاک کہتے ہین اور وہی آسمان تمام جہان کو گھیرے ہوے ہی حکما اوسکو محدد جہات ستہ کہتے ہین اور اوسکے نیچے کرہ نار یعنے آگ اور کرہ ہوا اور کرہ پانی اور کرہ خاک یعنے زمین ہی اور یہ بھی واضح ہو کہ بیچ اس کرہ عالم کے قطب ہین ایک کا نام قطب شمالی دوسرے کا نام قطب جنوبی پس ان قطبین سے کاملین علم ہیأت کو اسقدر مطلب حاصل ہوتا ہی یعنے ایک خط سیدھا فرضی ایک قطب سے طرف قطب دوسرے مرکز کے تجویز کیا ہی اور مراد فرض کرنے خط ہذا سے فقط اتنی ہی کہ بعد اور فصل جس ملک مین یا ولایت کا جس مقام سے چاہین اوسی خط استوا سے بجانب ہر دو قطب جنوبی و شمالی کے معلوم کرتے ہین

صورت فلک کرۂ عالم کی یہ ہے
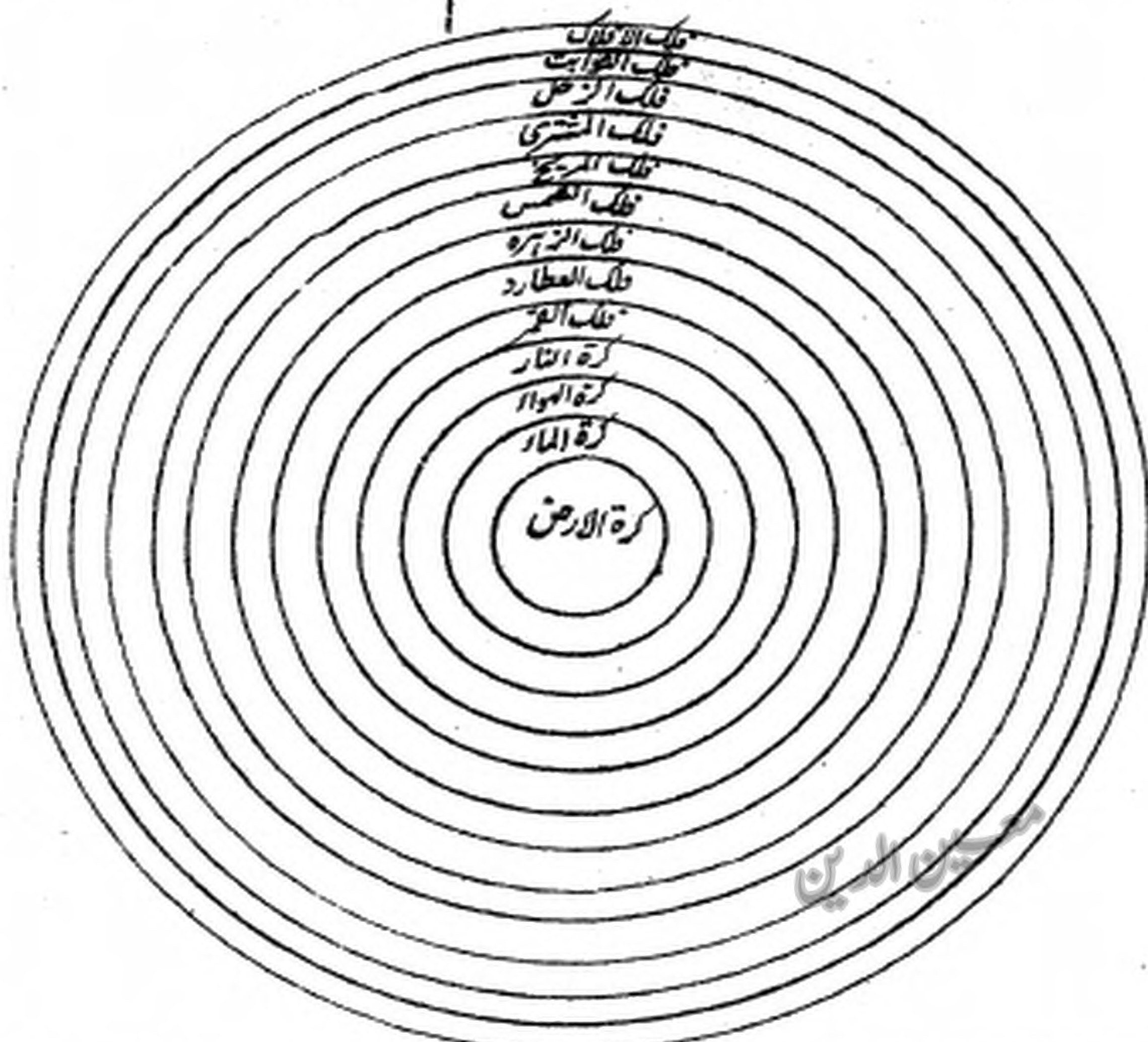
اور یہ بھی واضح ہو کہ یہ سات دن شنبہ و یکشنبہ وغیرہ جو کہ مشہور زمانہ ہین انھین سات ستارون کے نام پر منسوب ہین چنانچہ شنبہ بنام ستارہ زحل یعنے سنیچر کے نام پر ہے اور جمعہ بنام ستارہ سکر یعنے زہرہ کے نام پر ہے جمعرات پنجشنبہ برہسپت بنام مشتری کے ہے چہارشنبہ بدھ بنام عطارد کے ہے سہ شنبہ منگل بنام مریخ کے ہے دوشنبہ سوموار پیر بنام قمر کے ہے یکشنبہ اتوار شمس کے نام پر ہے **مقدمہ دوسرا چاند کے بیان مین** اسمین چار فصلین ہین **پہلی فصل** جس آسمان پر چاند ہے اوسکے بیان مین یعنے حکیمونکا قول ہے کہ فاصلہ سطح اوپر اور سطح نیچے کے درمیان مین ایک لاکھ اٹھارہ ہزار چھیاسٹھ میل ہے بطلیموس نے فاصلہ اور مقادیر اجرام کواکب اور دوائرہ اقطار اون کے کو علم ہندسہ کی دلیلون سے ثابت کیا ہے اسکی تصدیق تو نہین مگر اسیطرح شک و شبہہ نہین

صورت آسمان چاند کی یہ ہے

دوسری فصل چاند کی حقیقت کے بیان مین یعنے اہل ہیأت کی کتابون سے دریافت ہوا ہے کہ جرم چاند کا ایک جزو ہے سوا ونتالیس جزو زمین سے اور دائرہ چاند کا چار سو باون میل کا ہے اور چاند سے جرم کا قطر ایک سو چالیس میل ہے اور مادہ برودت بہت ہے کیا معنی چاندنی پڑنے سے ضائع ہو جاتا ہے اور مکان طبعی اوسکا فلک اسفل ہے اور جرم اوسکا تاریک ہے روشنی قبول کرتا ہے آفتاب سے اور ہر برج مین دو شب اور ربع و ثلث شب رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک مہینے مین قطع کرتا ہے اور آفتاب سے چھوٹا ہے اور سب سے سریع السیر یعنے تیز رو ہے اسی سبب سے اسکو پہلے فلک کہتے ہین

صورت اصلی چاند کی یہ ہے

تیسری فصل چاند کے نور کی زیادتی اور کمی کے بیان مین بغور سمجھنا چاہیے کہ

جرم چاند کثیف اور تاریک قابل النور مثل جسم صیقلی کے ہے ایک ٹکڑے کے بیچ مین کہ سیاہ معلوم ہوتا ہے
وہ آدھا کہ آفتاب کے مقابل ہے ہمیشہ روشن ہوتا ہے اور جبکہ نزدیک آفتاب کے ہوتا ہے آدھا آفتاب
کیطرف روشن ہوتا ہے اور آدھا جو کہ روشن نہین ہے زمین کیطرف آنکھ سے چھپ جاتا ہے اور جب
آفتاب سے دور ہوجاتا ہے تو پورب کیطرف نو درجہ یا زیادہ از نصف سیاہ پچھم کیطرف ہوتا ہے
اور جسقدر کہ اوس سے روشن ہوتا ہے ہلال کی صورت دکھلائی دیتا ہے پھر جس مقدار آفتاب سے
دور ہوجاتا ہے جرم اوسکا زیادہ روشن ہوجاتا ہے پس اوسوقت کہ وہ آدھا جو کہ زمین کے مقابل ہے
تمام روشن ہوجاتا ہے اوسکو بدر کہتے ہین اور ہندو پورن چندرماں بولتے ہین بعد اوس کے
آدھا اخیر مہینے مین جس جس مقدار آفتاب کے قریب ہوتا جاتا ہے اوسکا نور گھٹتا جاتا ہے یہانتک
کہ آفتاب کے قریب ہوجاتا ہے اوسوقت وہ آدھا کہ روشن ہے فلک عطارد کیطرف ہوتا ہے اور
وہ کہ آدھا روشن نہین ہے زمین کیطرف ہے اہل زمین کی نظر سے چھپ جاتا ہے اور اگر انتیس دن کا
مہینا ہوا تو اٹھائیسوین رات کو چھپ جاتا ہے اگر تیس دن کا مہینا ہوا تو انتیسوین رات کو
چھپ جاتا ہے غرض اسیطور پر آئین مستمرہ گھٹتا بڑھتا رہتا ہے

صورت اوسکی یہ ہے
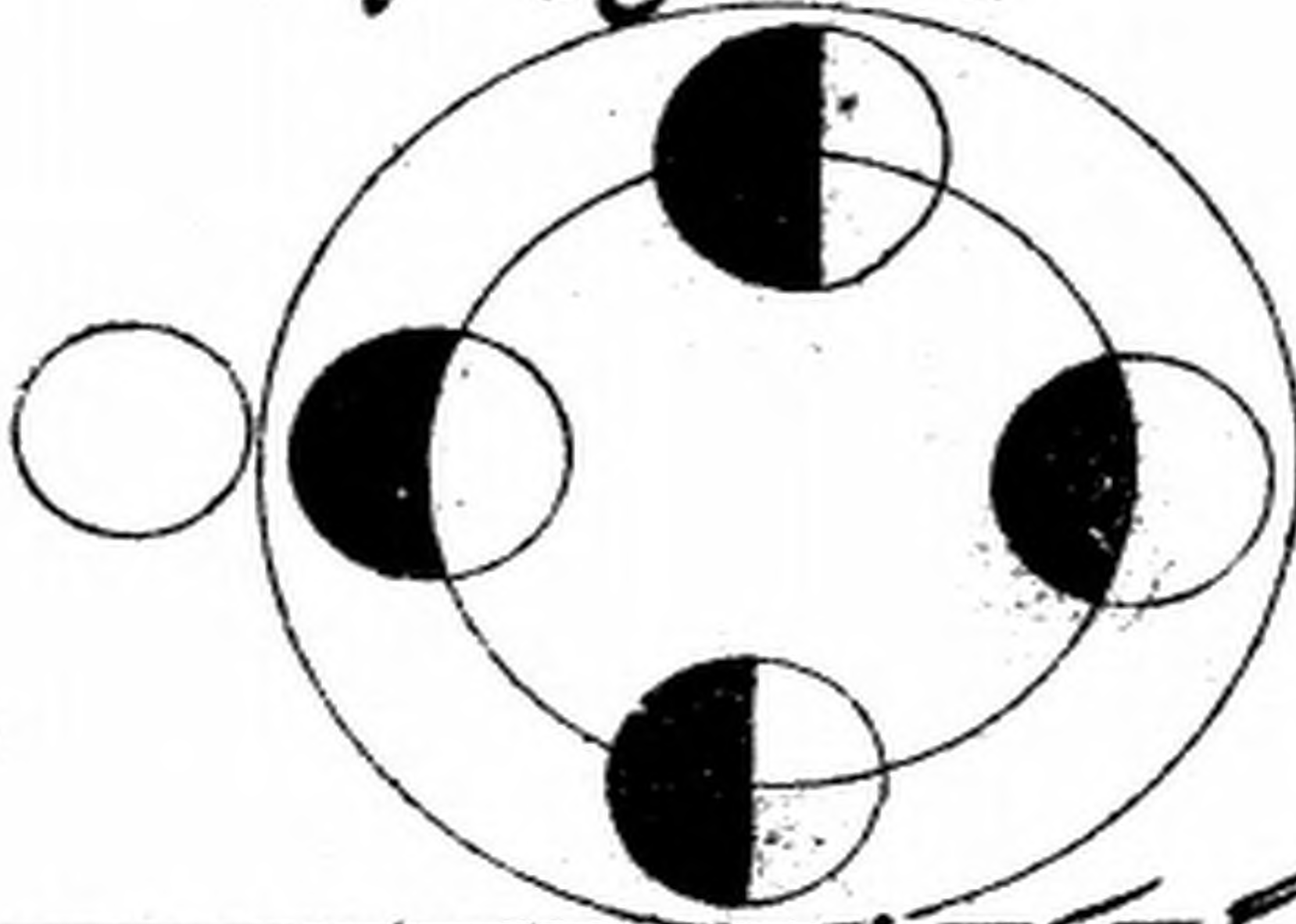
چوتھی فصل چاندگہن کے بیان مین جاننا چاہیے کہ چاند کو حالت قید خسوف یعنی گہن

اوسوقت ہوتی ہے کہ غرض چاند کا ہر ماہ ہمیشہ مجموع نقطتین قطر چاند اور قطر سایہ سے کم ہو

اور اگر آدھا مجموع قطرین سے کم ہوگا اوس زمانہ مین ایک ٹکڑا لامحالہ منخسف ہوگا یعنی اوس ٹکڑے کو گہن لگیگا

صورت چاند گہن کی یہ ہے
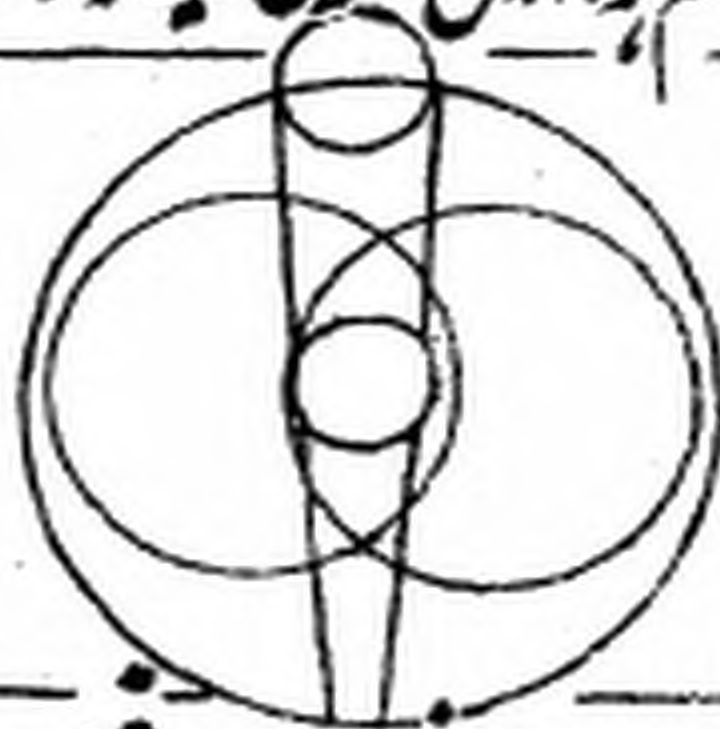
مقدمہ تیسرا عطارد کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین فصل اول آسمان عطارد مرکب ہے دو سطح سے کہ باہم مقابل ہین مرکز اوسکا مرکز عالم ہے سطح محدب ملاہے معقر فلک زہرہ سے اور معقر فلک ملاہے سطح محدب فلک قمر سے ایک سال مین دورہ اوسکا بحرکت ذاتیہ پورب سے پچہم تک تمام ہوتا ہے اور جسطرح ثخن چاند کے آسمانمین ایک دور فلک خارج المرکز ہے اوسی طرح اس آسمان کی بھی ثخن ایک اور آسمان ہے مرکز اوسکا مرکز عالم سے جدا ہے خارج المرکز ہے کہ اوسکو فلک مدیر کہتے ہین اور اس ثخن مین ایک دور ایسا ہی آسمان ہے کہ اوسکو خارج المرکز کہتے ہین اور فلک تدویر عطارد اس فلک خارج المرکز کے دوم کے ثخن مین ہے کہ عطارد اوس مین جڑا ہے اور عطارد کے دو اوج ہین ایک فلک کلی مین دوسرا فلک مدیر مین اور ایسی ہی دو حضیض ہین حضیض بجائے گھر انکو بولتے ہین

صورت آسمان عطارد کی یہ ہے

فصل دوسری عطارد کے خواص مین جاننا چاہیے کہ عطارد ایک ستارہ ہے مختلف الحال سعد کے ہمراہ نیک سعد اور نحس کے ہمراہ بد نحس اسوجہ سے نجومی لوگ اوسکو منافق کہتے ہین اور اوسکے خواص یہ ہین،

کر تیزی و گویائی اور عقل و دانائی پیدا ہوا اگر مقارن سعد ہے تو گویائی اور ہوشیاری کار خیر مین
صرف ہو اور اگر مقارن نحس تو مکر و حیلہ اور ہرج مرج اور رکھتا ہے تقریبًا اور رجعت اور استقامت
اسمین بہت ہی آفتاب کے گرد ہمیشہ پھرتا ہے اس سبب سے بہت کم نظر آتا ہے اوسکو منشی آسمان بھی کہتی ہین

مقدمہ چوتھا زہرہ کے آسمان کا اوسمین بھی دو فصلین ہین فصل اول زہرہ کے بیان مین

آسمان زہرہ کے دو سطحین ہین متقابل مرکز ہر ایک کا مرکز عالم ہے اوپر کا سطح اوسکے نیچے ملا ہے معقر فلک آفتاب
سے اور سطح اوسکے نیچے کا محدب فلک عطارد سے اور دورہ اوسکا اوپر سے نیچے کی طرف بحرکت ذاتیہ ایکسال مین
تمام ہوتا ہے مثل دورہ فلک آفتاب کے مگر فرق اتنا ہے کہ فلک التدویر زہرہ کا مخالف سر آفتاب کے کر دیتا ہے
کبھی سریع تر ہوتا ہے اور کبھی بطی پس جب حرکت اوسکی سریع اور مستقیم ہوتی ہے زہرہ آفتاب کے آگے جاتا ہے
اور جب بطی اور راجع ہوتی ہے زہرہ پیچھے ہو جاتا ہے اور ثخن فلک زہرہ یعنے مسافت مابین اوپر کے سطح اور
نیچے کے سطح تین ہزار پانسو پچانوین میل ہے اور صورت افلاک زہرہ کی بعینہ افلاک الشمس اسمین فلک التدویر
زیادہ ہے فلک الشمس مین نہین ہے اگر اسکی فلک التدویر کو جرم شمس تجویز کر لین تو کچھ فرق باقی رہے

صورت زہرہ کے آسمان کی یہ ہے

الخارج المرکز
المتمم المحوی
مرکز الخارج
مرکز عالم
ممثل

فصل زہرہ کے خواص مین زہرہ کو نجومی سعد اصغر کہتے ہین اسلیے سعادت مین مشتری سے
کم ہی اور ہر برج مین ستائیس روز رہتا ہی اور ہمیشہ آفتاب کے گرد عطارد کیطرح پھرتا ہی اور عیش و عشرت
اوس سے متعلق ہی نجومیون کی راے کے موافق اور بعض لوگ قائل ہین کہ اوسکے دیکھنے سے فرحت
اور خوشی حاصل ہوتی ہی اگر کسی شخص پر عشق کی گرمی غالب ہو اور وہ شخص زہرہ کو دیکھا کرے
تو عشق اوسکا کم ہو جائیگا اور بعض قائل ہین کہ محبت اوس سے متعلق ہی اور یہ بھی کہتے ہین کہ
اگر نکاح کے وقت زہرہ ناظر ہو زوج اور زوجہ یعنے دولہا اور دولہن مین محبت دلی و اتحاد قلبی
پیدا ہو اور جرم زہرہ کا ایک جزو ہی چونتیس جزو اور ایک ثلث جزو جرم زمین سے اور قطر جرم
زہرہ کا چار سو پچاس و چھ میل ہے

صورت زہرہ کی یہ ہے

مقدمہ سورج کے آسمان مین اسمین چار فصلین ہین **فصل اول** آفتاب محدود ہی دو سطح
مقعر ہی کرۃ الشکل کہ مرکز اوسکا عالم ہی اوپر کا سطح اوسکا مقعر فلک مریخ سے ملا ہوا ہی اور نیچے کا
سطح اوسکا محدب فلک زہرہ ملا ہوا ہی اور رفتار اوسکا پورب سے پچھم تک بحرکت ذاتیہ تین سو ساٹھ
روز اور ربع اوسکا ایک روز مین تمام ہوتا ہی اور اوسکے ثخن مین ایک فلک اور ہی کہ مرکز
اوسکا تمام عالم سے خارج ہی مثل افلاک سابقہ کے بلا تفاوت الا یہ کہ جرم آفتاب کا مانند فلک تدویر
نہین ہی اور اسمین نہایت حکمت بالغہ اور قدرت خالق ارض و سما ہی نسبت عالم کے اسلیے کہ اگر

آفتاب کے واسطے فلک تدویر ہوتا تو مثل اور ستارون کے راجع ہوتا اور زمانہ گرمی وسردی کا چند
ہو جاتا یعنے چھہ مہینے کی فصل ہوتی اور جب آفتاب سمت الراس گرمیون مین چھہ مہینے رہتا زیادتی
حرارت سے اکثر حیوانات مرجاتے اور گھاس وغیرہ جل جاتی اور ایسا ہی حال جاڑونکی
فصل سمت الراس چھہ مہینے دور ہوجاتا اکثر جانور چرند اور پرند اور روئیدگی اشجار درخت
وغیرہ کو فساد عارض اور لاحق ہوتا اور ثخن آسمان سورج کا یعنے مسافت درمیان اوپر کے
سطح اور نیچے کے سطح مین تین لاکھہ پچپن ہزار چوہتر میل ہے

صورت سورج کے آسمان کی یہ ہے

فصل دوسری جرم شمس کے بیان مین جاننا چاہیے کہ آفتاب سب ستارون سے
از روے حساب بڑا ہے اور سب ستارون سے زیادہ روشن ہے اور مکان طبعی اوسکا کرہ چہارم
ہی نجومی قائل ہین کہ آفتاب سب ستارونکا بادشاہ ہے اور چاند اوسکا وزیر اور عطارد اوسکا
منشی اور مریخ اوسکا سپہ سالار اور مشتری قاضی اور زحل خزانچی زہرہ خدمتگار اور آیات
اقالیم اور بروج شہر اور درجات دیہات اور دقائق محلہ مثل مکانات کے ہین قدرت باری تعالے
نے آفتاب کو چوتھے آسمان پر جڑا ہے تاکہ طبائع عالم اور عالمیان اوسکی حرکات سے معتدل رہین
اسلیے کہ اگر فلک ثوابت پر ہوتا عناصر اوس سے دور ہو جاتے اور مرکبات برودت کی زیادتی سے ناسد
ہو جاتے اور اگر پہلے آسمان پر ہوتا حرارت کی شدت سے جل جاتی اوسکا لطف دوسرا یہ ہے کہ آفتاب کو
اوسنے متحرک پیدا کیا اگر ایک جگہہ پر قائم رہتا تو اوس جگہہ حرارت کی شدت ہوتی اور دوسرے مقامون

برودت ہوتی ہو اور برودت کا فساد ظاہر ہو کہ ہلاکت باعث مادہ برودت ہو لہذا حکمت باریتعالی نے چاہا کہ ہر روز مشرق سے طلوع ہو اور مغرب مین غروب ہو کہ جسقدر زمین پانی سے کھلی ہو اوسکی شعاع مادہ سے صحت و اعتدال حاصل کرے ہر سال مین اوسکے واسطے دو میل مقرر ہوے ایک متصل شمالی دوسرا متصل جنوب تاکہ جانبین اوس سے فائدہ دلخواہ پاوین اور جرم آفتاب ایکسیو چھیاسٹھ حصہ زمین سے بڑا ہو اور قطر جرم آفتاب کا اکتالیس ہزار اٹھانوے میل ہے

صورت آفتاب کی یہ ہے

فصل تیسری سورج گہن مین سمجھنا چاہیے کہ سورج کو گہن لگنا حائل ہونا مہتاب کا ہو درمیان سورج اور انسان کی نگاہ مین اسوجہ سے کہ جرم چاند باریک اور سیاہ ہو چھپ جاتا ہو اور سورج کو بھی انسان کی نگاہ سے چھپا دیتا ہو جب نزدیک چاند کے ہوتا ہو سورج کی کسی نقطہ پر دو نقطون راس اور ذنب یعنے ستارہ راہ و کیت سے یا کسی اور نقطہ پر کہ نزدیک کبھی نقطہ کے اون دونون نقطہ کے ہو تو چاند پیچھے سورج کے ہوتا ہو پس حائل ہوتا ہو درمیان آفتاب اور نگاہ انسان کی اسلیئے خطوط شعاعی یعنے کرن کہ نگاہ سے نکلتی ہین اور مرئی تک پہونچتی ہین شکل مخروطی ہوتی ہو زاویہ اوسکا باصرہ اور قاعدہ اوسکا مبصر ہوتا ہو پس جسوقت کہ چاند درمیان نگاہ انسان اور سورج کے حائل ہوگا مخروط جرم ماہتاب پر پہلے جائیگا اور سورج دکھائی دیگا پھر اگر ماہتاب کو فلک البروج سے عرض نہوگا تمام جرم چاند مخروط مین واقع ہوگا اور سورج تمام و کمال چھپ جائیگا اور اگر چاند کو عرض ہوگا تو مخروط آفتاب سے منحرف ہوگا جسقدر کہ عرض مقتضی ہو اس صورت مین

کچھہ سورج دکھائی دیگا اور کچھہ چھپ جائیگا اور زمانہ سورج گہن بہت نہوگا اسلیے کہ قاعدہ مخروط شعاعی کا جب صفحہ قمر پر منطبق ہوگا او سیدہام اوس سے منحرف ہوگا اور روشنی اور اوجلا انجو بی ظاہر ہوگا اور مقدار کسوف یعنے سورج گہن باختلاف وضع مقامات او زنگاہون کے مختلف ہوتا ہی اور بعض ملکوں اور بلادوں اور شہروں مین انھین وجوہ سے سورج گہن ہوتا بھی نہین ہی اور اس مسئلہ کو مستحکم اور صحیح جانو

صورت سورج گہن کی یہ ہے

القمر في القعدة
عند الاجتماع
الارض
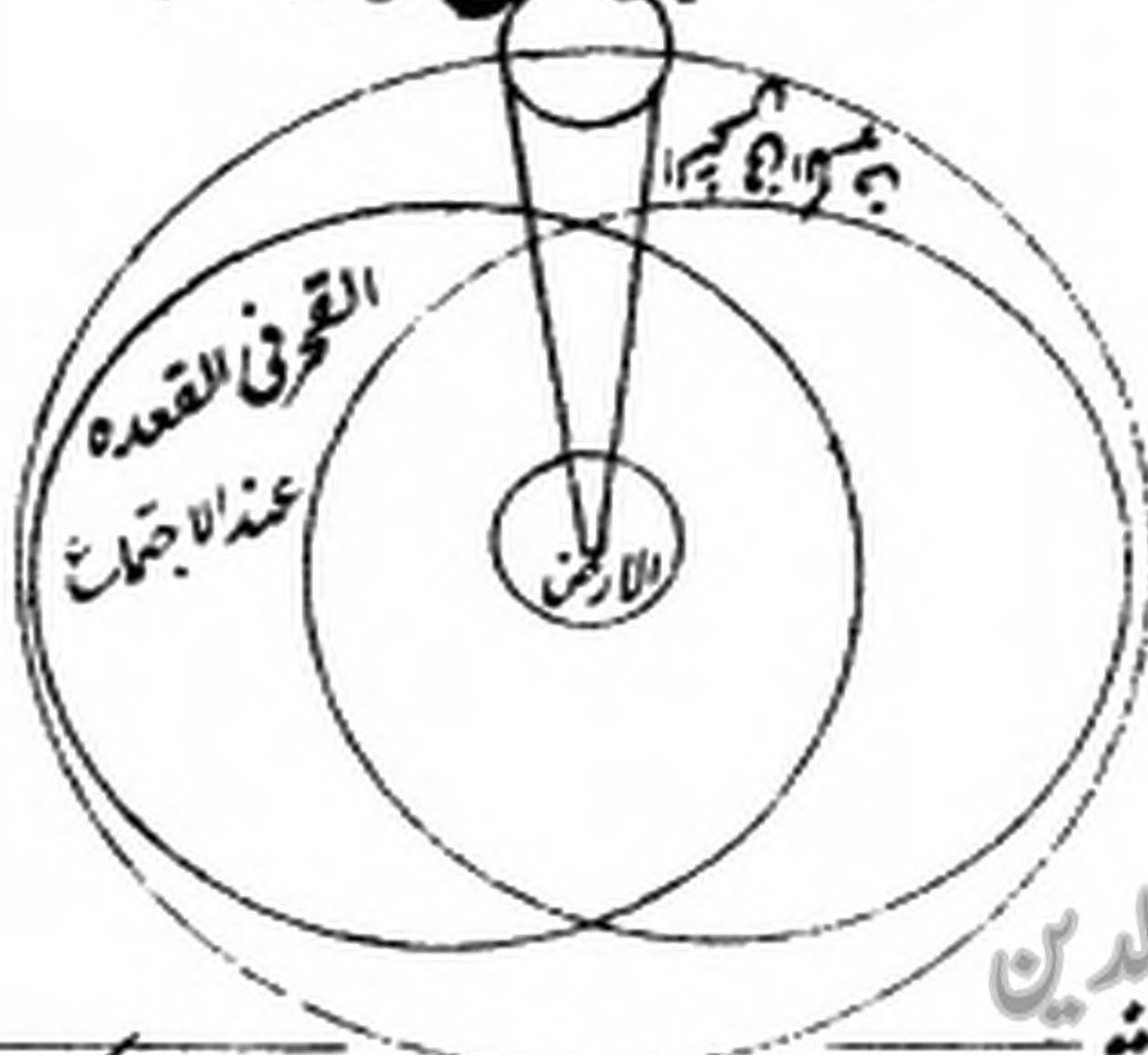
فصل چوتھی خواص شمس مین یعنے خوب بخاطر جمع جاننا چاہیے کہ تاثیرات نقشہ جات و اسمای علویات و سفلیات مین ظاہر ہی اوسکا جلال کہ تابش روشنی اپنی سے جملہ کواکب کو معدوم اور نا معلوم کر دیتا ہی اور چاند کو کہ مد مقابل اوسکا ہی اوسکو البتہ روشنی بخشتا ہی **بقول شیخ سعدی** مصرع گر از مہر پرتو بود ماہ را • اور خواص چاند کے بارہ مین جو خواص کہ چاند کے بیان کیے گئے وہ سب خواص اسطرح کہتے ہین سورج سے اور تاثیرات اوسکی سفلیات مین اسطور پر ہی کہ جب حرارت آفتاب کی دریا مین اثر کرتی ہی بسبب گرمی کے بخارات یعنے دہوان اوٹھتا ہی اور ساتھہ اجزای ناریہ یعنے آگ و اجزای مائیہ کے مرکب ہوتے ہین پس اجزای ناریہ قصد اپنے مرکز کا کرتے ہین اور جسوقت ہوای بارد ٹھنڈی یعنے کرہ زمہریر تک پہونچتی ہین کثرت برودت سے کثیف ہو جاتے ہین اور بصورت ابر کے ظاہر ہوتے ہین پھر ہوا اوسپر مسلط ہوتی ہی جسجگہ نفاذ حکم پروردگار ہوتا ہی وہان برس جاتا ہی ہوا کی بمقداری رہتی ہی تا سبب آسایش و ابقای حیات معینہ کل ذوی الروح کا ہو اور اوسی سے نہرین دریا اور چشمے جاری ہوتے ہین نیز وسیلہ پیدایش بادہ برگ و اقسام کولات

وہ غلات کا وقوع مین آتا ہے **مقدمہ چھٹا مریخ کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین فصل اول** یعنے مریخ کہ اوسکو منگل کہتے ہین اوسکے آسمان کے دو سطح ہین مقابل اوسکا مرکز عالم ہی اوپر کا سطح فلک مشتری کے نیچے کے سطح سے ملا ہی اور نیچے کا سطح فلک آفتاب کے اوپر کے سطح سے ملا ہوا ہی اور دورہ اوسکا بحرکت ذاتیہ پورب سے پچھم کیطرف ایک سال دو مہینے بائیس دن مین تمام ہوتا ہی اور صورت اوس فلک کی مانند صورت آسمان اور چاند یا آسمان زہرہ کے ہی اور ثخن اوسکا یعنے مسافت درمیان سطح اوپر اور نیچے کے بقول بطلیموس بیس کرور تین لاکھ چہتر ہزار نو سے اٹھانوے میل ہی ہے

صورت آسمان مریخ کی یہ ہے
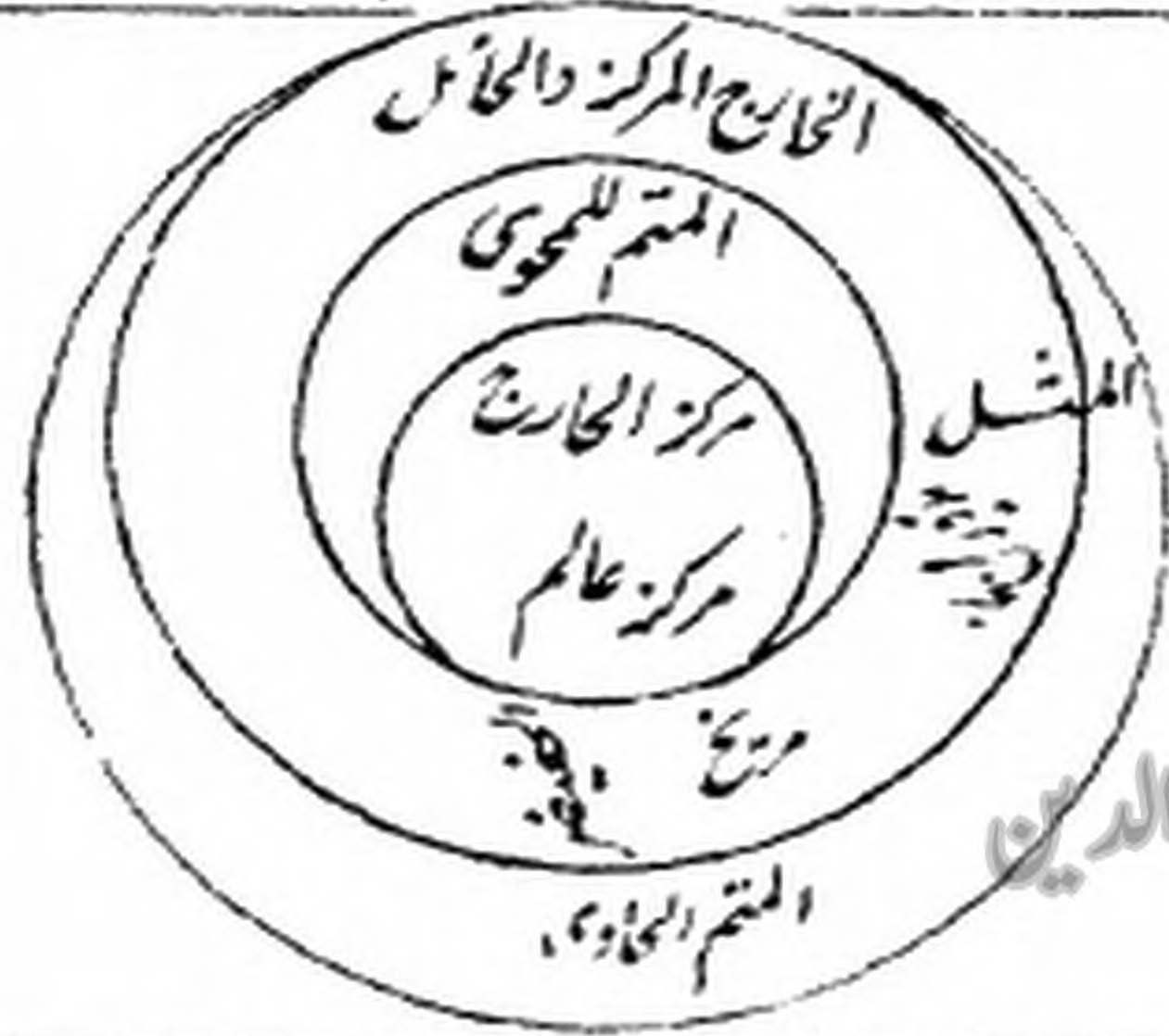
فصل دوسری خاصیت مریخ مین جاننا چاہیے کہ نجومی اسکو چھوٹا نحس کہتے ہین اسلیے کہ نحوست اوسکی نحوست سنیچر سے کم ہی اور قہر و غلبہ اور قتل و لوٹ اور غصہ و غضب و شر و فساد کو اسکی نسبت مین منسوب کرتے ہین اور جرم مریخ ڈیوڑھا زمین کا ہی اور قطر اوسکا نو لاکھ اسی ہزار آٹھ سو تینتیس میل ہی اور ہر برج مین اگر مستقیم ہوتا ہی چالیس دن رہتا ہی اور ہر روز بالمرہ قریب چالیس دقیقہ کے طے کرتا ہی

صورت منگل یعنے ستارہ مریخ

مقدمہ ساتواں بیان مشتری کے آسمان میں مشتری یعنے برہسپت کے دو سطح ہین
مرکز دونونکا مرکز عالم ہی سطح اعلے اوسکا ملا ہوا سطح نیچے آسمان سنیچر سے اور سطح نیچے فلک کا مریخ ہی دورہ
اوسکا پورب سے پچھم کیطرف بحرکت ذاتیہ گیارہ برس دو مہینے پندرہ روز مین تمام ہوتا ہی اور صورت
اوسکی مثل آسمان مریخ کے ہی اور ثخن اوسکا مابین سطح اوپر اور نیچے کے بیس کروڑ تین سو تیس میل ہے

صورت آسمان مشتری کی یہ ہی

فصل دوسری خاصیت مشتری مین جاننا چاہیے کہ مشتری یعنی برہسپت انتہا درجہ کا
مبارک و میمون ہی اور شکل و صورت مین بہت مرغوب ہی نجومی اور پنڈت لوگ اسکو سعد اکبر کہتے ہین اسلیے
کہ سعادت اوسکی طرف منسوب کرتے ہین اور جرم اوسکا برابر چوراسی مرتبہ اور ایک ثلث اور ایک ربع زمین
کی ہی اور قطر اوسکا برابر ہی چار حصہ اور ایک ربع اور ایک سدس قطر زمین اور ہر روز پانچ دقیقہ قطع کرتا ہے

صورت ستارہ مشتری کی یہ ہی

مقدمہ آٹھوان بیان آسمان زحل مین اسمین دو فصلین ہین **فصل پہلی** زحل یعنے سنیچر کے
آسمان کی جاننا چاہیے کہ آسمان زحل کے دو سطح مقابل ہین کہ مرکز اوسکا مرکز عالم ہی اور سطح اوپر
سمات سطح نیچے آسمان ثوابت کے ہی اور سطح نیچے اور سطح اوپر آسمان مشتری سے دورہ اوسکا پورب
سے پچھم انتیس برس پانچ مہینے چھہ روز مین تمام ہوتا ہی اور ثخن جرم آسمان سنیچر کا بقول بطلیموس
ایکس کروڑ چھہ لاکھ چھبیس ہزار میل ہی صورت آسمان زحل کی یہ ہی

فصل دوسری خاصیت ستارہ زحل مین خوب یقین کرو کہ یہ ستارہ انتہا درجہ کا نحس اور شوم
ہی نجومی لوگ اسکو نحس اکبر کہتے ہین اسلیے کہ نحوست مین مریخ سے زیادہ ہی جسقدر کہ دنیا مین تباہی بربادی
و کاوش جان و خرابی زمان ہی سبب اسیکی نحوست اور شومی سے ظاہر ہوتا ہی اور جرم زحل برابر کیا نو مرتبہ اور ایک سدس
زمین کی ہی اور قطر جرم زحل قطر زمین کے چالیس مرتبہ اور ایک ثمث کے برابر ہی اور قول نجومیونکے رو سے ستارہ زحل کا
دیکھنا غم و غصہ پریشانی اور خرابی لاتا ہی جسطرح زہرہ کے دیکھنے سے خوشی اور سرور حاصل ہوتا ہی

صورت ستارہ زحل یعنے سنیچر کی یہ ہی

دفعہ دوسری مین بیان شکل بارہ برج آسمان کا جدا جدا بتفصیل تمام کیا گیا ہے شائقین اور ناظرین کی رای پر ظاہر ہو کہ آسمان پر بہمہ جہت بارہ برج ہین اور ان بارہ ہون برج کی صورت کواکب ستارہ کی راہ پر واقع ہے جو برج جسکی صورت پر واقع ہے اوسکے نام سے مشہور ہے چنانچہ ہر ایک برج کا مع نام اور شکل اور تفصیل کواکب کے لکھی جاتی ہے برج پہلا حمل ستارہ حمل مینڈھہ کو کہتے ہین اسکی شکل اس صورت پر ہے کہ آگا اوسکا پورب کی طرف اور پیچھا اوسکا طرف پچھم اور منہہ اوسکا پیٹھ کی طرف اولٹا پھرا ہوا ہے اور سب ستارے اوسمین جو بڑے ہین جابجا کوئی ستارہ اوسکے سینگ پر ہے اور کوئی اوسکے پیٹھ پر ہے موضع و اندام مین ستارے چمک رہے ہین اور صورت مقطع اوسکی بعینہ مینڈھے کی ہے

صورت اوسکی یہ ہے

برج دوسرا ثور یعنے برکھہ جاننا چاہیے کہ ثور کی صورت بیل کی ہے اور جسم اوسکا مجسم ہیئت مجموعی پورا نہین ہے اگلا جسم موجود ہے آدھا جسم پچھلا پیٹھ کی طرف کا ندارد اور جسم موجود کا اگاڑ پورب کی طرف اور پچھا پچھم کی طرف اور ستارے اوسمین متفرق ہین جابجا اوسکے اعضا و اندام مین چمکتے ہین اور جو ستارہ سرخ کہ اوسکی جنوبی پر واقع ہے وہ بنام دبران بہت شہرت رکھتا ہے اور جو ستارہ کہ اوسکے کندھے پر ہے وہ بنام ثریا مشہور زمانہ ہے اور چھہ ستارے بشکل خوشہ انگور کے مجتمع ہین ایک ستارہ اوسکے گم ہو گیا ہے اور دو ستارے متقارب کہ اوسکے کان پر واقع ہین اونکو کلبین کہتے ہین اوسکی تاثیر خشک سالی سے نسبت رکھتی ہے

صورت اصلی اوسکی یہ ہے

برج تیسرا جوزا یعنی ستارہ توامان جاننا چاہیے کہ برج ستارہ جوزا کہ جسکو متھن کہتے ہیں
وہ بطور توامان کے ہیں یعنی صورت اونکی دو آدمیون چسپان کے طور پر ہیں سر اونکا اوتر کیطرف اور
پاؤن اون کے پچھم اور دکن کیطرف ہیں سب اٹھارہ ستارہ اون دونون صورتون مین
جابجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اوسکی یہ ہے

برج چوتھا سرطان کرک کو کہتے ہین یہ بشکل کنگڑا جانور دریائی کے ہے جسم پر نو ستارے جابجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج پانچوان اسد ہندی اوسکو سنگھ اور مسلمان اوسکو شیر کہتے ہین اوسکے جسم مین پینتیس ستارے
جا بجا جڑے ہوے ہین

صورت اوسکی یہ ہے

برج چھٹا سنبلہ بزبان ہندی کنیان کو کہتے ہین شکل اس ستارے کی مانند ایک عورت ماہ سیما کی ہے
اور اوسکے ہاتھ مین خوشہ ہین اور اوسکے جسم مین تئیس ستارے جا بجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج ساتوان میزان لوکو کہتے ہین اور شکل اوسکی بعینہ ترازو کی ہے اور دونون پلڑون اور ڈونڈی اوسکی پر ستر دستارے جابجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج آٹھوان عقرب بچھیک کو کہتے ہین وہ برج بالکل بشکل بچھو کژدم کی طور پر ہے چوبیس ستارے اوسکے موضع در اندام مین جڑے ہین

صورت اس برج کی یہ ہے
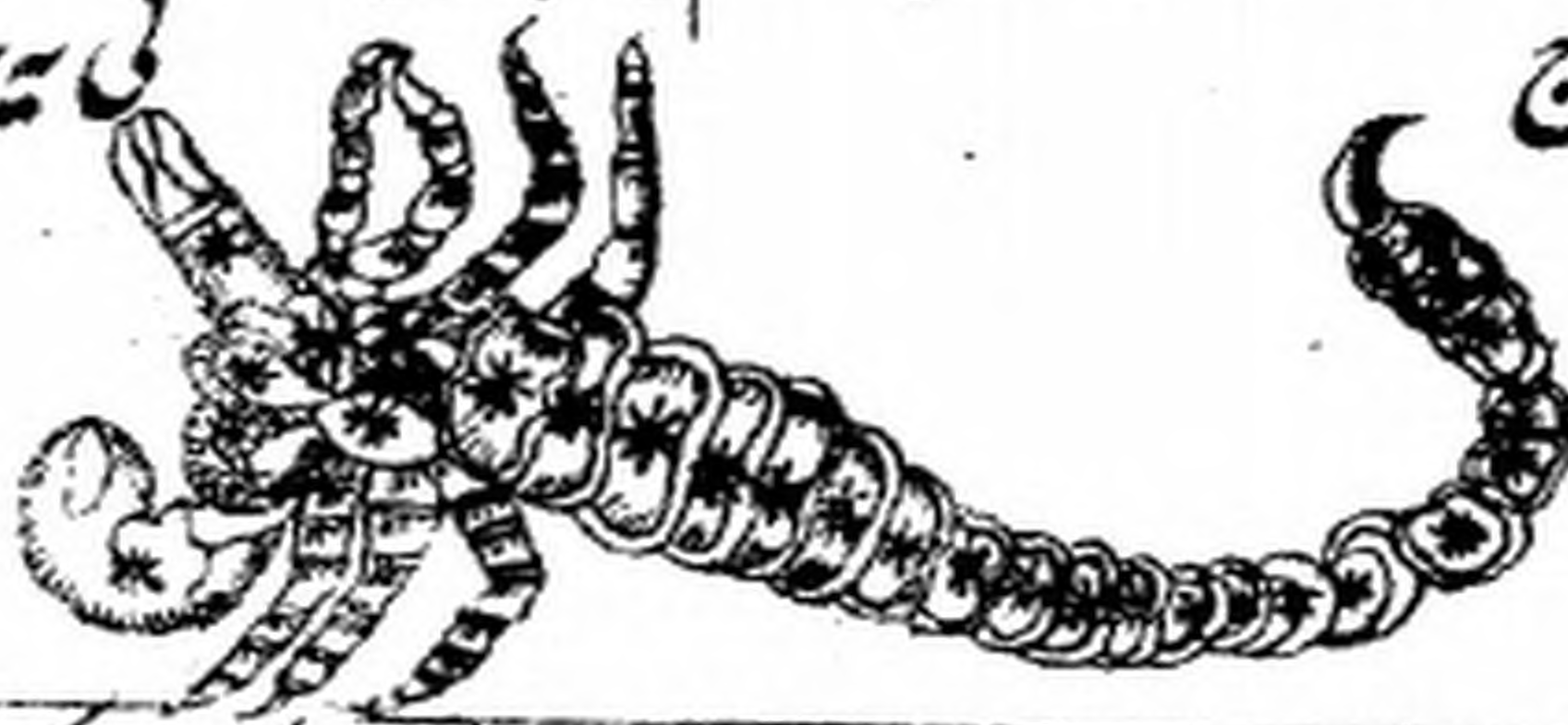
برج نوان قوس دھن کو کہتے ہین اور دھن بالکل مشابہ ساتھ کمان کے یا وہ ہوگے ہر

اکتیس ستارہ اوسمین چمک رہے ہین اور گرد اوسکے کوئی ستارہ نہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج دسوان جدی راس ملر کو کہتے ہین اسمین اٹھائیس ستارے چمک اور رونق کے ساتھہ ہین اور گرد اسکے اٹھائیس ستارے کے سوا اور کوئی نہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج گیارھوان دلو کنبجہ کو کہتی ہین اسمین بینتالیس ستارے ہین اور شکل اوسکی انسانی ہے

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج بارھوان حوت ہے وہ برج ہے کہ جسکو مین کہتی ہین شکل اوسکی ایسی ہے جیسے مچھلی کے اندازہ ہے اسمین [illegible] ستارے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہی
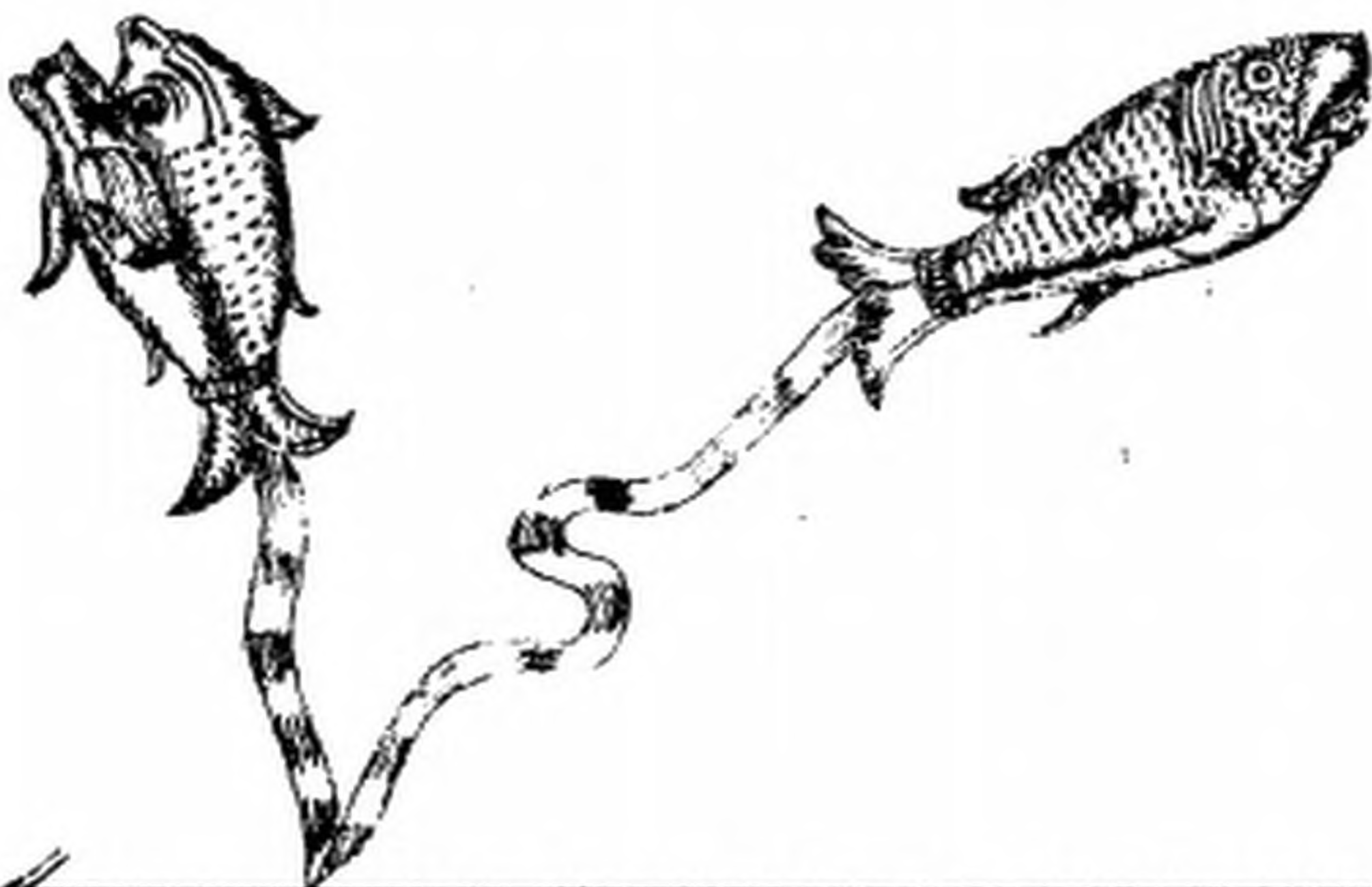
اور یہ بھی واضح ہو کہ راقم رسالۂ ہذا کل حال آسمانون اور گردش اور بارہ برجونکا اور حال سورج گہن اور چاند گہن اور کیفیت اجرام فلکی اور تفصیل ستارہ ثوابت و سیارہ وغیرہ حتی الوسع لکھچکا ہی مگر یہہ اوسکو بطور مختصر کے دوبارہ لکھتا ہی تاکہ ناوانستہ و مبتدی لوگ اس مطالعہ سے واقف ہو جاوین اصل اصول اسمین بات یہ ہی کہ حکیم بطلیموس نے طاقت ریاضی اور قوت علم سے اسقدر دریافت کیا یعنی زمین کے تئین مرکز عالم قرار دیا ہی سب اجرام آسمانی گرد زمین کے دورہ اوسپر کیا کرتے اور تمام عالم جسمانی کلی و جزوی عنصری و فلکی اسطرح پر مقرر کیے ہین یعنے کرۂ خاک و کرۂ آب و کرۂ باد و کرۂ آتش باقی نو آسمان ہین اور اوپر فلک اول کے ماہ ہی اور فلک دوسرے پر عطارد اور فلک تیسرے پر زہرہ اور فلک چوتھے پہ آفتاب فلک پانچوین پر مریخ اور فلک چھٹے پر مشتری اور فلک ساتوین پر زحل اور ان ساتون آسمان کے تئین آسمان کلی کہتے ہین اور سوا ان سات آسمان کے اور آسمان بھی جزوی درمیان ان ساتون آسمان کے فرض کیے ہین آٹھوان آسمان برجونکا ہی اور اوسمین سب ستارے جڑے ہین اور نوان آسمان سب آسمان کا گھیر کیے ہی اور اوپر اوسکے کوئی ستارہ نہین اوسکو فلک الافلاک بولتے ہین اگرچہ ہر فلک کو حرکت جداگانہ ہی لیکن آٹھوین آسمان اور ستارۂ سبعہ حرکت طبعی نوین آسمانکی ہی حکما صاحبان اور ان احدی نوین آسمان سے تعلق رکھتا ہی باب وسیر النجوم مین اسکے بیان

سات فصلین لکھی گئی ہین کوئی دقیقہ باریکیون کا اس علم بزرگ کا باقی نہین رہا ہے گویا دریا کو کوزہ مین
کیا ہے **فصل پہلی** اول اسمین خاطر کو جمع کرکے دیکھیے اور سمجھیے کہ نجومیون نے آٹھوین آسمان کو بارہ حصہ پر
تقسیم کیا ہے اور ہر ایک قسمت کو برج کہتے ہین اور ہر برج کی تیس قسمت کی ہین اور ہر ایک قسمت کے تیس
دقیقہ کہتے ہین اور ہر درجہ کی ساٹھ قسمت قرار دی گئی ہین اور ہر ایک قسمت کو دقیقہ کہتے ہین اور ہر
دقیقہ کی بھی ساٹھ قسمت جان کی ہین اور ہر قسمت کو ثانیہ کہتے ہین اور ہر ثانیہ ساٹھ قسمت کے ساتھ معین
ہوئین اور ہر قسمت کو ثالثہ کہتے ہین اور نام برج وغیرہ کا باب اول کے درمیان مین بہت تفصیل اور صراحت
کے لکھا گیا ہے مکرر کیا ضرورت مگر اسقدر سمجھنا چاہیے کہ سورج کو نیر اعظم اور چاند کو نیر اصغر کہتے ہین
اور سنیچر یعنے زحل اور برہسپت یعنے مشتری کو علویین بولتے ہین اور ان دونون ستارونکو منگل
یعنے مریخ کے ساتھ بھی علویہ کہتے ہین اور زہرہ عطارد کو سفلیین قرار دیتے ہین اور مشتری سعد اکبر
اور زہرہ کے تئین سعدین کہتے ہین مگر اسقدر فرق ہے کہ مشتری سعد اکبر ہے اور زہرہ سعد اصغر اور زحل
یعنے سنیچر اور مریخ یعنے منگل نحسین کہتے ہین مگر اسمین بھی اتنا ہی فرق ہے یعنے زحل کو نحس اکبر اور مریخ کو
نحس اصغر بولتے ہین اور عطارد کو ممتزج کہتے ہین اور ہندو لوگ حساب ماہ و سال سورج سے کرتے ہین
بارہ مہینے سورج کے یہ ہین چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ ساون۔ بھادون۔ کنوار۔ کاتک۔
اگھن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن۔ اور بارہ مہینے چاند کے ایک ہلال سے دوسرے ہلال تک شروع ہوتے ہین
یعنے جسکو چاندنی رات اور اندھیاری رات کہتے ہین اور شب ماہ شب تار بھی بولتے ہین اون بارہ
مہینے کے نام ابتدای ماہ محرم سے لغایۃ ذیحجہ تک سب جانتے ہین فرداً فرداً لکھنا ضرور نہین لیکن
حساب معتبر علم نجوم سورج کے مہینے سے ہے **فصل دوسری نظرات کواکب مین** دریافت
کیا جاہیے کہ دو ستارہ ایک برج اور ایک درجہ و ایک دقیقہ مین جمع ہون اوسکے تئین
قران کہتے ہین اور مقارن بھی بولتے ہین اور اگر ایسا حال درمیان سورج اور چاند کے واقع ہو
اوسکے تئین اجتماع کہتے ہین اور اگر درمیان آفتاب و خمسہ کے اتفاق ہو اوسکو احتراق کہتے ہین
اور اگر درمیان خمسہ متحیرہ کو یا ہمدگر اتفاق ہو اوسکو قران اور مقارنہ کہتے ہین اور جو درمیان
دو ستارہ بعد دو برج کے ہو اوسکو تسدیس کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد تین برج یعنے
ربع فلک کے ہو اوسکے تئین تربیع کہتے ہین اور جو درمیان دو ستارہ بعد چار برج کے ہو اوسکو

تثلیث کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد چھہ برج کے ہو اوسکے تئین مقابلہ کہتے ہین اور مقابلہ ستارونکا جو ہوتا ہی اوسکو استقبال کہتے ہین اب بیان سمجھنا چاہیے نظر تربیع و مقابلے کے تئین نحس لکھا ہی کیا معنے کہ مقابلہ کو تمام دشمنی اور تربیع کو نصف دشمنی اور تثلیث اور تسدیس کے تئین سعد معلوم کیا ہی لیکن تثلیث کے تئین تمام دوستی اور تسدیس کے تئین نصف دوستی تصور کیا ہی اور نظر مقارنہ ساتھہ ستارون کے سعد ہوتی ہی اور سعد کو اکب نحس کے نحس ہوتی ہی پس سعادت و نحوست و خیر و شر نظرات کو اکب اور شرف و ہبوط اور وبال دلیل کرتے ہین چنانچہ شکل زائچہ کی مفصل لکھی جاتی ہی

نقشہ

حوت
حمل قمر
ثور ۲
حوت ۱۲ راس ذنب
شمس
زحل
جوزا
سرطان
راس عطارد
جدی ۱۰
مشتری
قوس
میزان
اسد
سنبلہ
عقرب
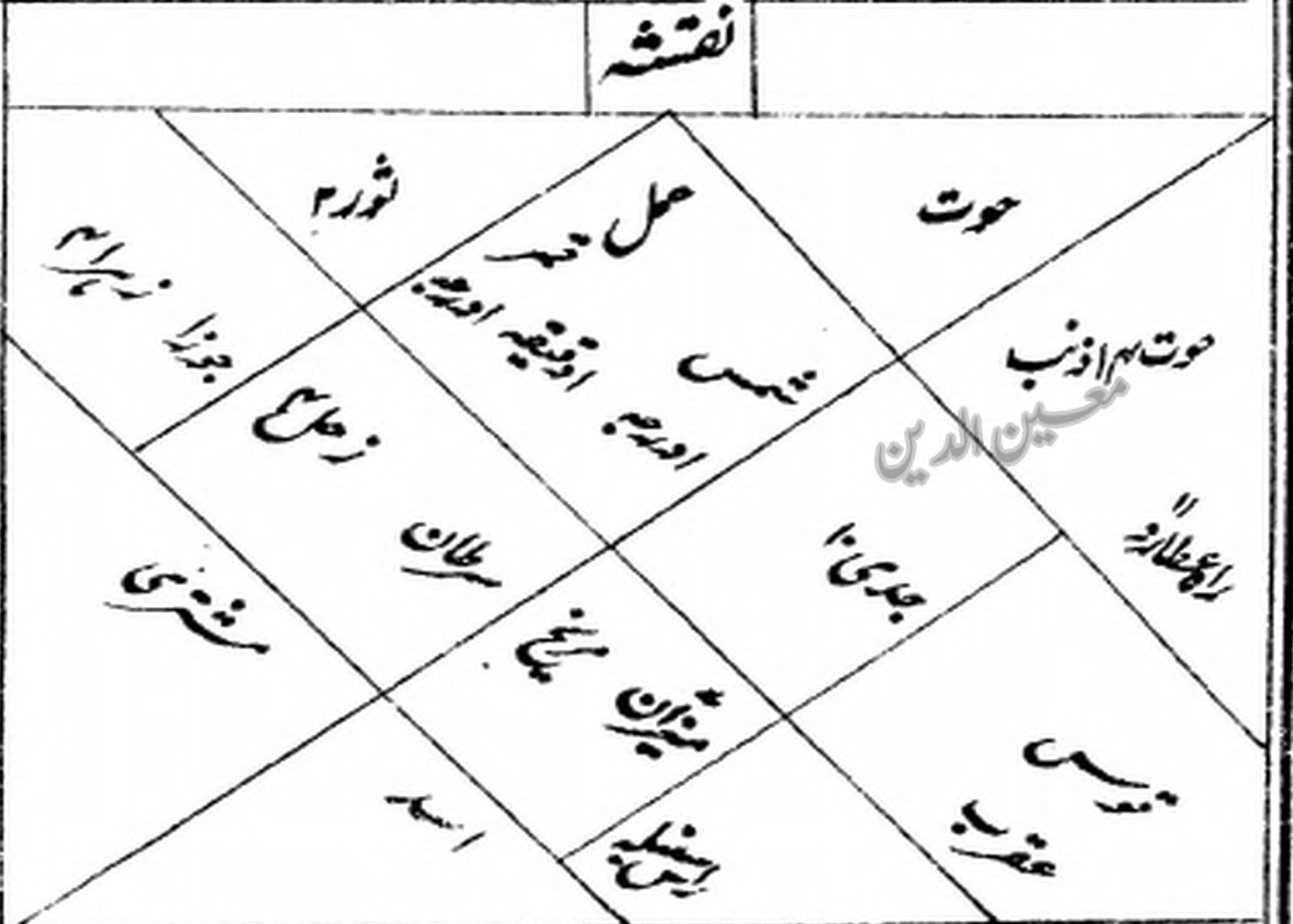
اب بیان زائچہ کی رو سے سمجھنا چاہیے کہ زائچہ مین سورج اور چاند ایک برج مین واقع ہین مراد اجتماع اسی سے ہی اور اگر بجای چاند کے اور ستارہ کو اکب خمسہ سے ہوتا اوسکے تئین احتراق کہتے ہین اور درمیان زہرہ اور شمس نظر تسدیس ہی کسواسطے کہ زہرہ سوبرج مین ہی پس دو برج درمیان شمس و زہرہ کے واقع ہی اور خانہ گیارھوان بھی نظر تسدیس ہی کیونکہ خانہ گیارھوین سے پہلے تک دو خانہ درمیان مین ہین یعنی بارھوان خانہ اور پہلا خانہ پس درمیان عطارد اور شمس کے بھی نظر تسدیس کی ہی اور درمیان زحل اور شمس کے نظر تربیع کی ہی کہ زحل سرطان مین ہی اور سرطان سے حمل تک بعد تین برج کے

واقع ہی اور خانہ دسوان نظر تربیع کی رکھتا ہی دسوان خانہ پہلے خانہ تک تین درمیانمین ہی اور گیارھوان
اور بارھوان اور درمیان مشتری و شمس نظر تثلیث کی ہی کسواسطے کہ مشتری بیچ برج اسد کے ہی اور
اسد سے حمل تک چار برج درمیانمین ہین علے ہذا القیاس خانہ نوان بھی نظر تثلیث کی رکھتا ہی خانہ نو سے
سے پہلے تک خارج درمیانمین ہین دسوان اور گیارھوان اور بارھوان اور پہلا درمیان مریخ اور شمس
نظر مقابلہ کی ہی کسواسطے کہ مریخ برج میزان مین ہی میزان سے حمل تک بعد چھہ برج کے درمیانمین ہی یعنی سنبلہ
واسد و سرطان و جوزا و ثور و حمل ہستو نکیطرف سے بھی بعد و چھہ برج کے آٹھوان نوان دسوان گیارھوان بارھوان پہلا

فصل تیسری بیان خانہ ہای اصلی و شرف و ہبوط کواکب مین +

اس مقدمہ کو بھی دل لگا کر سمجھنا چاہیے کہ خانہ اصلی شمس برج اسد ہی اور خانہ اصلی قمر برج سرطان ہی
اور خانہ اصلی زحل دلو و جدی و خانہ اصلی مشتری قوس و حوت و خانہ اصلی مریخ حمل و عقرب و خانہ اصلی
زہرہ برج ثور و میزان و خانہ اصلی عطارد سنبلہ و جوزا و برج مقابل خانہ اصلی کے برج وبال ہی و برج مقابل
خانہ شرف کے برج ہبوط ہی دونو نکا اگر ہم کواکب شرف کے بڑے نتیجہ اوسکا بر نور خیر و سعادت کا ہوگا اور اگر
کواکب بیچ وبال اور ہبوط کے ہون اوسکی دلیل بہر حال نحوست کی ہی اور حال وبال و شرف اور ہبوط ستارونکا اس نقشہ سے معلوم ہوگا

نام کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد
نام خانہ ہای اصلی کواکب	اسد	سرطان	دلو و جدی	قوس و حوت	حمل و عقرب	ثور و میزان	سنبلہ و جوزا
خانہ وبال	دلو	جدی	اسد و سرطان	جوزا و سنبلہ	ثور و میزان	حمل و عقرب	قوس و حوت
خانہ شرف	حمل	ثور	میزان	سرطان	جدی	حوت	سنبلہ
خانہ ہبوط	میزان	عقرب	حمل	جدی	سرطان	سنبلہ	حوت

فصل چہارم بیان تحقیق کرنے طالع وقت مین اسکو بھی بغور سمجھنا چاہیے یعنے

دریافت کیا چاہو کہ طالع وقت کا کس برج مین ہی اول دریافت کرو کہ آفتاب بیچ کس برج کے ہی
اور چند درجہ اوسی برج کے طے ہوے اور روز کے بھی کئی پہر اور گھڑی گذری پس جس برج مین کہ آفتاب ہو
گھڑیون کو اوپر برجون کے تقسیم کرو جس جگہ انتہا پاوے اوسی برج کو طالع تصور کرو اور تقسیم گھڑیونکی اوپر افق
ان شعرون کے کرو شعر حمل و حوت و طاش پاس ہم + ثور و دلو چار گفت حکیم + بازجوزا و جدی و پنج بگیر

باقیش شش شم بنور ضمیر ہا یعنے حمل وحوت ہر یکے سہ و نیم طالش و طالع وثور و دلو ہر یکے چہار طالش و جوزا و جدی ہر یکے پنج طالش و باقی چھہ برج ہر یکے چھہ طالش طالع کے ہوا اور واسطے دریافت مبتدیون کے ایک مثال لکھتا ہون مثلاً کوئی چاہے کہ ایک روز آفتاب بیچ برج سرطان کے تحویل کرے اور سوقت دوپہر روز کون برج مین طالع ہو پس معلوم کرو کہ بیچ اوس ایام کے پہر پہلا نو گھڑی اور پھر دوسرا آٹھ گھڑی ہو پس وقت دوپہر مجموع سترہ گھڑی کا خواہ مخواہ ہوگا اور تین گھڑیون سے چھہ گھڑی سرطان کو دو اور چھہ اسد کو اور چھہ سنبلہ کو دو لا محالہ میزان کل اٹھارہ گھڑی کا دوپہر تک سترہ گھڑی اٹھارہ گھڑی مین وضع ہوئین باقی ایک گھڑی رہی پس معلوم کرو کہ طالع وقت برج سنبلہ کا ہے بقدر ایک گھڑی کے باقی رہے اور گھڑیون کو اوپر برجون کے

اس نقشہ کی رو سے بخوبی دریافت کرلو کسیطرحکا شبہہ و واہمہ نہین ہے

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان
۳ طالش	۴ طالش	۵ طالش	۶ طالش	۶ طالش	۶ طالش
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ

پس سنبلہ کو طالع وقت کا لیکر زائچہ کھینچو اور تیرہ سے نظر کرکے کواکب خمسہ متحیرہ اور راس و ذنب اور قمر کے تیئن بیچ برجون کے کہ جنمین ہون بیچ زائچہ کے لکھو اور احکام کواکب اور برج اور خانون اور نظرات کواکب ساتھہ مقارنہ و مقابلہ اور تثلیث اور تسدیس اور تربیع اور اوتاد اور شرف و ہبوط و بال پر اور بھٹا اوسی شرط کا حال معلوم ہوگا اور اوتاد جمع وتد کی ہے وتد طالع برجہائے چار کو کہتے ہین جیسا کہ سنبلہ سے طالع وقت کا ہے قوس کہ برج چوتھا ہے وتد ہوا اور قوس سے برج حوت وتد ہوا اور حوت سے جوزا وتد ہوا اور جوزا کہ طالع سنبلہ سے وتد ہو اور جو ایک ستارہ کہ سعد اور نحس بیچ خانہ وتد کے ہو نہایت لو بہتر ہو اور اوسکے

مثال مبتدیون کے یہ زائچہ کھینچا جاتا ہے

فصل پانچوین بیان منسوبات بارہ خانہ مین اسکا حال بھی سب جانب سے دل یکجا کرکے سمجھو یعنے بارہ خانہ ہین خانہ اول منسوب ہے ساتھ نقش علوی کے یعنے ابتدا کامونکے صحت و سلامتی و فکر و خیال و نطق و کلام و سکوت و خاموشی خانہ دوسرا منسوب ہے ساتھ معاش و مال و شخص غائب اور معاملہ لین دین پر خانہ تیسرا منسوب ہے ساتھ چلنے و پھرنے اور عزیز و بیگانہ اور ہمنشینی اور جدائی اور پانا چیز گم ہوئی کا اور پائداری جنس ہر قسم کی خانہ چہارم منسوب ہے املاک زمین و زراعت اور دفینہ اور درازی عمر صاحب طالع و ثبات اشیا یعنی ہر قسم کا اسباب خانہ پنجم منسوب ہے ساتھ فرزند و معشوق عیش عشرت خانہ چھٹا منسوب ہے ساتھ بیماری اور قید اور ملامت اور نقصان وغیرہ خانہ ساتوان منسوب ہے رنج و خوشی کے ساتھ اور جھگڑا وغیرہ خانہ آٹھوان منسوب ہے ساتھ مال غائب میراث و خوف قتل خانہ نوان منسوب ہے ساتھ سفر اور علم و تدبیر خانہ دسوان منسوب ہے ساتھ بادشاہت اور امارت خانہ گیارہوان منسوب ہے ساتھ

امیدوں و دوستوں کے خانہ بارھواں منسوب ہے ساتھ دشمنی چوپایہ جانور مثل ہاتھی و گھوڑے وغیرہ

فصل چھٹی بیان منسوبات ستاروں میں جاننا چاہیے کہ ستارہ زحل دلالت کرتا ہے اوپر مکانوں اور خزانوں اور کوؤں یعنی چاہ اور زمین شورستان و دولاب و مملکت ہند و سندھ اور اقسام معدنیات شیشہ و حدید اور پتھر سیاہ رنگ اور درختوں میں جسکے کہ پھل سخت اور درشت ہوں اور ذائقہ اُنکا کھٹا اور کسیلا ہو اور جانوروں میں شیر وغیرہ غرض خلاصہ یہ ہے کہ اس ستارہ کی نسبت کئی شئے ناقص اور نامرغوب ہوتی ہیں ستارہ مشتری دلالت کرتا ہے اوپر مکانوں بلند اور عبادت گاہ آدمیوں اشراف قوم اور ولایت ترکستان و خراسان اور کانوں میں قلعی وغیرہ سفید رنگ اور قسم غلہ سے اناج میں برنج و گندم اور پھلوں میں سیب انار وغیرہ غرض وہ چیزیں کہ مرغوب دل ہیں وہ اس ستارہ مبارک سے منسوب ہیں ستارہ مریخ کو مناسبت ہے فسق و فجور اور کانوں میں لوہا وغیرہ اور درختوں میں مرچ وغیرہ اور جانوروں میں خوک وغیرہ یعنی سور سے اور آدمیوں میں جلاد و ڈاکو وغیرہ ستارہ آفتاب سے مناسبت رکھتا ہے ولایت چین اور کانوں میں یاقوت اور سونا یعنی طلا وغیرہ اور درختوں میں انگور وغیرہ سے اور عقل و ہنر و دانائی سے بھی مناسبت ہے اور ستارہ زہرہ سے مناسبت ہے ولایت عرب و عجم اور درختوں میں شمشاد اور حسن و خلق بہجت و شہوت و محبت و کانوں میں لوہا وغیرہ ستارہ ماہتاب سے مناسبت ہے ہلونی و بلور اور چاندی اور برکت اور زیادتی معاش و رزق وغیرہ ستارہ عطارد سے مراد ہے شہر مکہ اور مدینہ اور کانوں میں پارہ و روئی یعنی پنبہ و چونہ وغیرہ سے اور اقسام طیور میں کبوتر وغیرہ اور سوائے ان باتوں کے یہ بھی واضح ہو کہ بارہ برج کو نسبت ہے عنصر سے بعضے آتشی اور بعضے بادی اور بعضے خاکی اور بعضے آبی اور پھر یہی بارہ برج منسوب ہیں بعضے ساتھ مادہ کے اور بعضے منسوب ہیں ساتھ نر کے اور بیس حرف ساتھ آٹھ برج کے منسوب ہیں چنانچہ تفصیل اسکی اس نقشہ سے بخوبی معلوم ہوگی

حمل آتشی خانہ مریخ میکھ راس منسوب بروز سہ شنبہ برج حروف ا ل ع	ثور خاکی برکھ راس منسوب بروز جمعہ ستارہ زہرہ مادہ حروف و ب	جوزا بادی متھن راس منسوب بروز چہار شنبہ ستارہ عطارد محبت حروف ک ر ق	سرطان آبی کرک راس منسوب بروز دوشنبہ ستارہ قمر مادہ حروف د ح ھ
اسد آتشی سنگھ راس ستارہ شمس منسوب بروز	سنبلہ خاکی کنیا راس ستارہ عطارد منسوب بروز	میزان بادی تلا راس ستارہ زہرہ منسوب	عقرب آبی برچھک راس ستارہ مریخ منسوب بروز سہ شنبہ

یکشنبہ برحرف میم
قوس آتشی دھن راس
ستارہ مشتری منسوب
بروز پنجشنبہ برحرف ف

چہار شنبہ مادہ حرف ب
جدی خاکی مکر راس
ستارہ زحل منسوب
بروز سہ شنبہ برحرف خ

بروز جمعہ برحرف ڑ ط
دلو بادی ہندی کنبھ راس
ستارہ زحل منسوب بروز
شنبہ برحرف س ش ص ب

مادہ حروف ج وض ط
حوت آبی راس مین ستارہ
مشتری مادہ منسوب بروز
پنجشنبہ حرف ح

باب تیسرا بیان علم رمل مین جاننا چاہیے کہ عمل رمل سے بھی احکام نیکی و بدی طالع کی خوب دریافت ہوتی ہے اس علم مین سولہ شکلین واسطے نکالنے حکم نیک و بدی کے مقرر ہین اور یہ علم معقول منسوب ہے ساتھ دانیال پیغمبر علیہ السلام کے اسمین چند فصلین قرار دیگئی ہین فصل پہلی مین بیان پھینکنے رمل کا ہے پس اگر چاہے کہ مین حکم رمل دریافت کرون تو اوسکو مناسب ہے کہ چار نقطہ لکھے اور وہ چار عنصر اون نقطونکو سمجھے اور چارون نقطونمین سے اول نقطہ کو آگ سے نسبت اور دوسرے نقطہ کو ہوا سے نسبت اور تیسرے نقطہ کو پانی سے نسبت ہے اور چوتھے نقطہ کو خاک سے نسبت ہے پس ان چارون نقطونکو چار سے ضرب دو حاصل ضرب اوسکا سولہ ہوگا اور وہی سولہ شکلین جانو نام اون شکلونکے اپنے اپنے موقع پر بیان مین آئینگے دریافت کرنیکا طریقہ سمجھو اوسکے لکھنے کا چار نقطہ کھینچو اور بیچ خانہ کے چار سطر نقطون کی ہون اور بیچ ہر سطر کے سولہ نقطون سے زیادہ نہو مگر وقت نقطہ لکھنے کے نقطونکا شمار اپنے دلمین نکرو بیحساب لکھو جس وقت کہ چار خانہ تمام ہون بیچ ہر سطر کے دو دو نقطہ طرح کرو اور بیچ آخر سطر کے اگر دو نقطہ ہون تو اوسکو جوڑہ یعنے زوج سمجھو اور اگر ایک ہو تو اوسکو فرد یعنے اکیلا جانو اور اسی طریقہ سے اونکو پہلا اور دوسرا جانے اور سمجھے رہو تاکہ اون چارون خانو نمین ایک شکل علیحدہ کہ وہ نقطہ چار شکلین ظاہر ہوا اون چارون شکلونکو امہات جانو اور خط کھینچے ہوئے ان چارون شکلونکو کہ جو امہات سے منسوب ہین طرف خط بت کے ساتھ ترتیب کے لحاظ رہے کہ پہلی کی پہلی ہے اور دوسری کی دوسری پس ان چارون شکلونکو طرف داہنے یعنی میمن کیطرف سے اون خط چار شکلون دوسری کی حاصل کرو یعنے شکلون امہات اول سے فرد یا زوج آتشی ہر چار شکلونکا لو کہ وہ شکل پانچوین ہے بعد اوسکے افراد یا زوج خانہ کی لو کہ وہ شکل آٹھوین ہے اور ان ہر چار شکلونکو بنات کہتے ہین بعد اوسکے شکل پہلی اور دوسری نیچے ہر دو شکل نوین و تیسری چوتھی سے نیچے ہر دو شکل دسوین اور پانچوین اور چھٹی سے ہر دو شکل گیارھوین ساتوین اور آٹھوین سے نیچے ہر دو شکل بارھوین لکھیو اور ان ہر چار شکلونکو متولدات کہتے ہین اور بعد اوسکے نوین اور دسوین سے نیچے ہر دو شکل تیرھوین

اور گیارھوین اور بارھوین سے نیچے ہر دو شکل چودھوین کھینچو شکل تیرھوین کو سہم السعادت اور شکل چودھوین کو سہم الغیب کہتی ہین اور شکل تیرھوین اور چودھوین سے شکل پندرھوین حاصل کرو اور اوسکے تئین درمیان مین ہر دو کے لکھو اور بعد اوسکے شکل پندرھوین اور شکل طالع ضرب کیے گئے سے شکل سولہ حاصل کرو اور بیچ پہلوے پندرھوین طرف بائین یعنے بیسار کے لکھو اور شکل سولھوین لب لباب تمام زائچہ ہو اور اوسکے تئین عاقبت العاقبت کہتے ہین اور ان ہر چہار شکلونکے تئین زوائدات کہتے ہین اور شکل پندرھوین کے تئین میزان رمل و قاضی رمل کہتے ہین اور بیچ اس خانہ کے کبھی شکل طاق نہ آنے پاوے ہمیشہ آتشی شکل آوے کہ دو فرد دو زوج ہوں اور اگر کبھی شکل طاق آوے معلوم کرو کہ بیچ زائچہ کے غلطی ہو گئی اسی سبب سے اسی خانہ کو میزان رمل کہتے ہین اور اشکال سولہ سے جو کچھ پہلی ہو وہ فرد ہو اور آخر اوسکے زوج اون شکلونکو خارج کہتے ہین اور جو کچھ کہ پہلے زوج اوسکی زوج ہو اور آخر اوسکے فرد اوسکے تئین داخل کہتے ہین اور جو کچھ پہلے اور آخر فرد ہو اور زوج درمیان آتشی شکلون کے ہو اوسکو منقلب کہتے ہین لہذا واسطے سمجھنے نادان لوگون کے پہلے بیچ چار خانہ کے سولہ سطرین نقطون کے کھینچی جاتی ہین اور ہر خانہ سے ایک شکل ہر چہار خانہ سے چار شکلین نکلین اور اون چار شکل کہ امہات ہین دوسری بارہ شکلین پیدا ہون

خانۂ اول

خانۂ دوسرا

خانۂ سوم
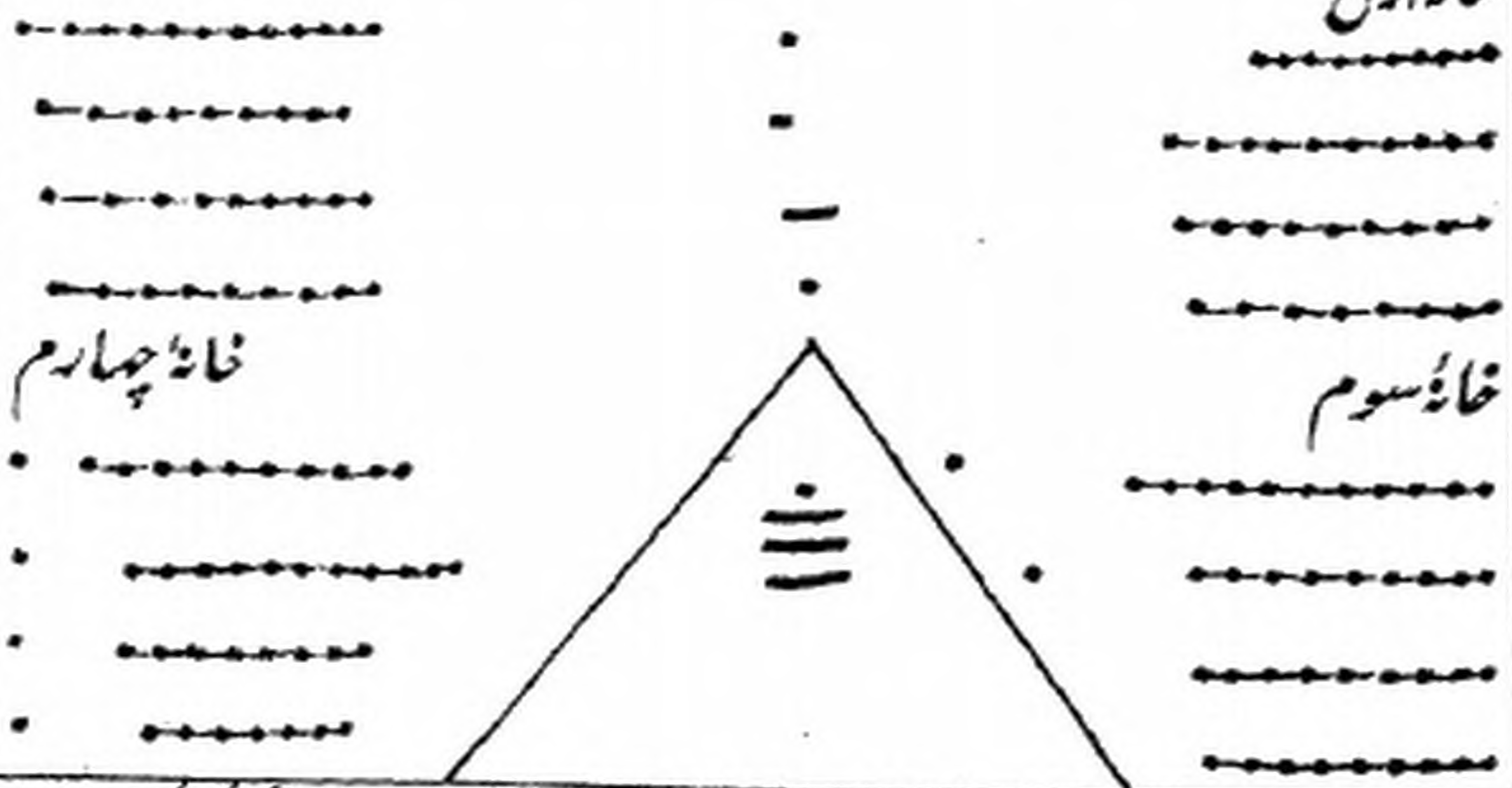
خانۂ چہارم

پس یہ چار شکلین امہات ہوین اور طریق یہ ہے کہ اس ہر چہار شکلون کو اوپر جگہ لکھ کر بارہ شکلون کے ساتھ ترتیب مذکورہ یعنے ذکر کیے گئے حاصل کرو

خانۂ اول	خانۂ دوم	خانۂ سوم	خانۂ چہارم
خانۂ پنجم	خانۂ ششم	خانۂ ہفتم	خانۂ ہشتم
خانۂ نہم	خانۂ دہم	خانۂ یازدہم	خانۂ دوازدہم
خانۂ سیزدہم	خانۂ چہاردہم	خانۂ پانزدہم	خانۂ شانزدہم

اور یہ بھی معلوم کرو کہ جو سولہ شکلیں ساتھ ہیئت اس مجموعی کے لکھی گئی ہیں اوسکو زائچہ کہتے ہیں اور
اوسکو بہت ہوشیاری اور خاطر جمع ہو کر سمجھنا چاہیے کہ خانہ پہلا زائچہ کا آتشی ہے اور خانہ طالع مراد
اوس سے ہے اور خانہ دوم ہوا کا ہے اور خانہ تیسرا پانی کا ہے اور خانہ چوتھا خاک کا ہے اور اسیطرح
پانچواں اور چھٹا اور ساتواں و آٹھواں اور یہ بھی خانہ ہائے آتش و باد و آب اور خاک کے ہیں
علی ہذا القیاس خانہ نواں و دسواں و گیارھواں و بارھواں بھی خانہ آتش و باد و آب و خاک کے ہیں
اور اسیطرح یہ خانہ تیرھواں اور چودھواں اور پندرھواں اور سولھواں آتش و باد و آب و خاک کے ہیں

فصل دوسری بیان نام اور صورت بارہ شکل میں ہے خوب جی لگا کر جاننا چاہیے کہ نام
پہچان صورت اوسکی ایک فرد ہے تین زوج اس شکل پر نام قبض الداخل اوسکی صورت یہ ہے کہ
پہلے زوج ہے اور بعد اوسکے فرد اور بعد اوسکے زوج اور بعد اوسکے فرد قبض الخارج ایک فرد ہے
اور ایک زوج اور ایک فرد ہے ایک زوج ساتھ اس صورت کے جماعت چار زوج ہیں ساتھ اس
شکل کے فرح کہ اوسکو سنج بھی کہتے ہیں دو فرد ایک زوج و ایک فرد ہے عقلاً ایک فرد ہے دو
زوج اور ایک فرد ساتھ اس ہیئت کے انکیس میں زوج ہیں اور ایک فرد ساتھ اس شکل کے
حمرہ ایک زوج ہے اور ایک فرد دو زوج ہیں ساتھ اس صورت کے بیاض دو زوج ہیں اور ایک فرد
اور ایک زوج ہے ساتھ اس صورت کے نصرت الخارج دو فرد دو زوج ہیں ساتھ اس صورت کے
نصرۃ الداخل دو زوج دو فرد ہیں ساتھ اس صورت کے عتبۃ الخارج تین فرد ہیں اور ایک زوج

ساتھ اس شکل کے ۔ نقی ایک فرد ہی اور ایک زوج دو فرد اس طور پر ۔ عند الداخل ایک زوج اور تین
فرد ہیں ساتھ اس صورت کے ۔ اجتماع ایک زوج اور دو فرد اور ایک زوج ساتھ اس صورت کے
۔ اور قاعدہ تحریر چار صورت کا اس طور پر ہی ۔

فصل تیسری بیان منسوبات بارہ شکلوں میں

لحیان ستارہ مشتری سے مناسبت رکھتا ہی اور برج اوسکا حوت یعنی مچھلی ہے
اور سعد و مذکر ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر نباتات اور رنگہاے سفید مائل بزردی و سبزی
اور پہاڑ وغیرہ اور مکان مستحکم و انسان قوی رتبہ اشراف سے ۔ قبض الداخل آفتاب سے ساتھ مناسبت
رکھتا ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر طالبان حق اور معدنیات کے ۔ قبض الخارج ۔ دلالت کرتا ہی اوپر
مردان فاسق اور شریر کے اور شکل جماعت ستارہ عطارد سے منسوب ہی دلالت کرتی ہی اوپر بجلی
اور کوندا و دریا کے ۔ فرح تعلق رکھتا ہی ساتھ زہرہ اور برج میزان سے اور دلالت کرتا ہی اوپر
چیزوں سرد و اور آدمیان حیلہ جو پر ۔ عقلہ زحل سے مناسبت رکھتا ہی اور برج اوسکا جدی ہے
اور دلالت کرتا ہی کم مایہ آدمیوں پر اور سب باتیں اسمیں بری اور زبون ہیں ۔ انکیس زحل سے تعلق
رکھتا ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر آدمیوں کینہ خواہ اور بد مزاج پر ۔ حمرہ تعلق رکھتا ہی مریخ سے اوسکا برج
حمل ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر آدمیان قصاب و رنگ سرخ وغیرہ پر ۔ بیاض تعلق رکھتا ہی اوپر
قمر کے برج اوسکا سرطان ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر معدنیات اور چیزوں سرد مزاج پر ۔ نصرت الخارج
تعلق رکھتا ہی آفتاب سے اور برج اوسکا اسد ہی دلالت کرتا ہی اوپر امراء و سلاطین کے ۔
نصرت الداخل منسوب ہی ساتھ مشتری کے اور دلالت ہی اوپر آدمیان ماہ رو و سیم اندام پر ۔
عند الخارج تعلق رکھتا ہی ساتھ ذنب کے اور دلالت کرتا ہی اوپر نحوست اور شومی کے ۔
نقی تعلق رکھتا ہی مریخ سے اور برج اوسکا عقرب ہی دلالت کرتا ہی اوپر طفلان بالغ حیوانات آبی کے
عند الداخل ۔ تعلق رکھتا ہی زہرہ سے اور دلالت کرتا ہی اوپر چیزوں پاکیزہ کے ۔ اجتماع
تعلق رکھتا ہی عطارد سے اور برج اوسکا سنبلہ ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر مردان ملکی اور صاحب مال
و اہل ادب کے ۔

فصل چہارم بیچ بیان منسوبات بارہ خانہ کے

سمجھا چاہیے کہ جو
شکل کہ پہلے خانہ رمل میں پڑتی ہی اوسکو طالع کہتے ہیں اور وہ شکل متعلق ہی نفس صاحب طالع
سے ابتدا کاموں کی اور احوال خیر و شر نفس صاحب طالع اوس شکل سے متعلق ہی خانہ دوم متعلق مال

اور معاش وغیرہ سے خانہ سوم منسوب ہی ساتھہ برادران وخویشان اور جانا اور آنا نزدیک کے
خانہ چہارم منسوب ہی اور پر ملک وزراعت وغیرہ کے خانہ پانچوان منسوب ہی ساتھہ فرزندان ومعشوق
وغیرہ کے خانہ چھٹا منسوب ہی ساتھہ مرض حمل عورت وغیرہ کے خانہ ساتوان منسوب ہی ساتھہ نکاح
وشادی کے خانہ آٹھوان منسوب ہی ساتھہ خوف وہلاکت وغیرہ کے خانہ نوان منسوب ہی ساتھہ علم
اور دین سفر وغیرہ کے خانہ دسوان منسوب ہی ساتھہ بادشاہت اور امارت کے خانہ گیارھوان منسوب ہی
ساتھہ عشق ومحبت کے خانہ بارھوان منسوب ہی ساتھہ دشمنی چارپای مثل گھوڑی اور ہاتھی وغیرہ کے

فصل پانچوین بیان نکالنے حکم رمل مین جاننا چاہیے کہ اگر سوال اپنا منظور ہو تو نیت
مقصد اپنے کی دل مین کر کے موافق قاعدہ مرقومہ کے سولہ سطر نقطون کی کھینچے چار شکلین حاصل
کرے اور بعد ان چار شکل مین کہ امہات ہین زائچہ کو تمام کرے یا پہلے نظر کرے کہ بیچ خانہ طالع کے
کہ اول خانہ ہی کون شکل آئی ہی اگر مقصد خروج سے ہو اور شکل خارج ساتھہ طالع کے آئی ہو تو دلیل
حصول مقصد چاہو کسیطرحکا اسمین شک وشبہہ نہین ہی اور اگر مقصد دخول سے ہی اور ساتھہ شکل
داخل کے آتا ہی وہ بھی دلیل حصول مقصد ہی سعد بآسانی اور نحس بدشواری اور شکل ثابت دلیل توقف
اور شکل منقلب دلیل اوسکی ہی کہ کوئی چیز خود بخود بے سبب حاصل ہو اور اگر کوئی چیز حاصل ہو بعد اوسکے
خانہ سوال کو نظر کرو کہ بیچ اوس خانہ کے کون شکل آئی ہی مثلاً اگر سوال خانہ دوم سے کہ خانہ مال کا
ہی طلب ہی اوس خانہ کے شکل داخل آوے اور وہ شکل مناسب مزاج خانہ کے ہو دلیل حصول مقصد
ہو یعنے چونکہ خانہ دوسرا خانہ ہوائی ہی پس شکل بھی بادی چاہیے اور اگر شکل آبی ہو یہ بھی خوب ہی
کہ آب اور باد باہم ہین لیکن چاہیے کہ شکل خاکی ہو کہ خاک بیچ خانہ ہوا کے کسیطرح کی قوت اور
طاقت نہین رکھتی اور علی ہذا القیاس بیچ خانہ آتش شکل آبی ہو کہ آب وآتش باہم مخالفت
رکھتے ہین اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہی اور یہ دلیل عدم حصول مقصد کی ہی اور شکلین آتشی
اور بادی اور آبی اور خاکی ساتھہ اس تفصیل کے ہین

آتشی ومشرقی — بادی وغربی — آبی وشمالی — خاکی وجنوبی

انہین شکلین منسوب ہین ساتھہ سعد ونحس کے

اور آٹھ منسوب ساتھ رات کے ہین اور یہ سات شکلین
منسوب ہین ساتھ آدمیون کے اور یہ سات شکلین منسوب ساتھ عورتون کے
ہین اور یہ دو شکل مشترک ہین یعنی ساتھ شکل آدمی کی اور
اور ساتھ شکل عورت کی عورت اور ساتھ سعد کے سعد اور نحس کے نحس ہین اور یہ چار
شکلین آبادی سے تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین جنگل اور ویرانے سے
تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ ندی اور نہر
اور دریا کے اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ پہاڑون کے
اور یہ سات شکلین نیک اور مبارک ہین اور یہ
سات شکلین نحس ہین اور یہ دو شکلین مشترک ہین
اب نظرات کواکب کو جاننا چاہیے یعنے خانہ اول ساتھ خانہ پنجم اور نہم نظر ساتھ تثلیث کے رکھتا ہے
اور ساتھ خانہ چوتھے اور دسوین کے نظر تربیع کی ہے اور خانہ تیسرے اور گیارھوین کے نظر
تسدیس کی ہے اور ساتھ خانہ ساتوین کے نظر مقابلہ ہے اور ساتھ خانہ چھٹے اور آٹھوین اور
بارھوین کے نظر ساقط ہے اور جو شکل کہ بیچ وتد کے ہو قوت مین زیادہ ہو پس خانہ ہای اوتاد آتش
اول و پنجم و نہم و سیزدہم خانہ ہای اوتاد ساتھ دوسرے و چھٹے و دسوین و چودھوین اور خانہ ہای
اوتاد سوم و ہفتم و یازدہم و پانزدہم خانہ ہای اوتاد خاک چہارم و ہشتم و دوازدہم و شانزدہم
پس معلوم ہو کہ اشکال آتشی بخانہ ہای آتشی وتد ہے اور قوت مین زیادہ ہے اور اشکال آتشی بخانہ آتشی
ہوائی وتد اشکال آتشی بخانہ ہای آب زائل وتد یعنے کچھ زور اور طاقت نہین رکھتا ہے اور اشکال
آتشی بخانہ ہای خاک وتد الوتد ہے یعنے دو طرح کی قوت رکھتا ہے اور اشکال آبی بخانہ ہای آب وتد ہے
و بخانہ ہای خاک مائل وتد و بخانہ ہای خاک زائل و بخانہ باد وتد الوتد ہے اور اشکال خاکی بخانہ ہای
خاک وتد ہو و بخانہ ہای آتش مائل وتد بخانہ ہای باد زائل وتد و بخانہ ہای آب وتد الوتد و حکم وتد
وہ ہے کہ بیچ حال اوس چیز کے حاصل ہو و مائل وتد بتدبیر سے حاصل ہو اور زائل وتد کسی طور
حاصل نہو اور اگر شکل بیچ خانہ وتد الوتد کے ہو وہ باعث مددگاری کا ہے اور سکے پیدا ہو کہ ساتھ وسیلے
اور کسی کے وہ کام ساتھ انجام کے پہونچے

فصل چھٹی بیان نکالنے ضمیر مین جاننا چاہیے

کہ زائچہ مین نظر کرو اور دیکھو کہ شکل پہلی کہان تکرار کرتی ہے اگر یہ خانہ دوسرے سے تکرار کی ہو ضمیر
سائل کی منسوبات اوس خانہ سے لو اگر تیسرے یا چوتھے یا پانچوین خانہ بارھوین تک یہ ہر
خانہ کے تکرار کرے ضمیر منسوبات اوس خانہ کی کے **قاعدہ دوسرا** یہ ہے کہ ساتھ شکل پہلی اور
تیرھوین کے ایک شکل باہر لاؤ اور ساتھ ضرب ساتوین اور چودھوین کے ایک شکل حاصل
کرو اور دونون کے تئین ضرب کر کے ایک شکل دوسری پیدا کرو نسبت وہ شکل شکل اصلی ہر خانہ کی
کہ ہو سوال سائل منسوبات اوس خانہ یا اوس شکل کی ہو گی مثلاً اگر شکل نکلی ہوئی لحیان کی ہے
سائل نے حال اپنے نفس سے سوال کیا اور اگر قبض الداخل ہے ہو سوال منسوبات خانہ دوسرے
سے ہے اور اگر قبض الخارج نکلے سوال منسوبات سے خانہ تیسرے سے ہو اور منسوبات
خانہ ماقبل آتشی ہی ذکر کیے گئے ہین اور ترتیب اشکال اصلی خانہ ہائے یہ صورتون شکلون کے
مندرج ہین یعنے ہر شکل کہ یہ اوس مقام اول کے لکھی گئی ہے وہ شکل اصلی مقابلہ خانہ اول کے ہے اور
جو کچھ کہ بعد اوسکے ہے وہ شکل خانہ دوسرے کی ہے اور اسی طرز پر قیاس خانہ آبی کا بھی کیا چاہیے
قاعدہ تیسرا یعنے شکل خانہ پہلے زائچہ کے تئین ساتھ شکل خانہ دوم کے ضرب کر کے ایک شکل
باہر لاؤ اوسکے تئین ساتھ شکل خانہ کے ضرب کرو اور حاصل ضرب اوسکا جو کہ نکلے یہ زائچہ کے
نظر کرو یہ ہر خانہ کے نہو ضمیر منسوبات سے وہ خانہ ہے **قاعدہ چہارم** یعنے سب نقطون
اشکال زائچہ کے تئین ساتھ حساب جمع کے جمع کرو اور بارہ سے طرح دو باقی جسقدر رکھو ایک
ایک اوپر خانون کے قسمت کرو ساتھ جس خانہ کے انتہا ہو ضمیر یہ اوس خانہ یا یہ اوس شکل کے
ہو اور ان چار قاعدہ سے قاعدہ دوسرا معتبر زیادہ ہے اور بموجب ضرب قاعدہ دوسرے کے اگر
شکل حاصل کی ہوئی لحیان کی نکلے ضمیر حال اپنے یعنے سعی یہ کامون کے جانو اور اگر قبض الداخل
نکلے سوال نفع اپنے سے ہو اور اگر قبض الخارج نکلے سوال سفر یا کوئی چیز گم شدہ کا جانو اور اگر
جماعت ہو سوال ہول لینے کسی چیز کا ہو اور اگر فرح نکلے سوال سعی اور سفارش کا ہو اور اگر عقلہ
نکلے سوال بیماری اور قید سے ہو اور اگر انکیس نکلے سوال ساتھ نکاح اور تجارت کے ہو اور اگر حمرہ
نکلے سوال ساتھ مرگ اور موت و قرض کے ہو اگر بیاض نکلے سوال ہول لینے اور بیچنے سے اور
اگر نصرت الخارج نکلے سوال بادشاہت اور امارت کا ہو اور اگر نصرت الداخل ہو سوال نکاح اور

نسبت چارپایہ حیوان سے ہو اور اگر عتبۃ الخارج نکلے سوال چوری و راہ زنی سے ہو اور اگر نقی ہو
تو سوال معشوق اور افسون سے ہو اور اگر عتبۃ الداخل ہو نکاح سے تعلق رکھتا ہی اور اگر اجتماع
ہو سوال طلب کتاب یا تصویر اور نقش وغیرہ سے اور اگر طریق ہو تو سوال اوس چیز سے ہو
جو چوری گئی ہو **باب چوتھا بیان علم جفر مین** یہ علم جفر بھی خوب پاکیزہ علم ہی جامع
عبارت ہی اٹھائیس حرف ابجد کے ہین اور اس علم کے اٹھائیس جزو ہین اور ہر ایک جزو
کے اٹھائیس صفحہ اور بیچ ہر صفحہ کے اٹھائیس خانہ اور بیچ ہر خانہ کے چار حرف لکھے جاتے ہین حرف
پہلا نشان خانہ ہی اور حرف دوسرا دلیل سطر ہی اور حرف تیسرا علامت صفحہ ہی اور حرف چوتھا
نشان جزو ہی چنانچہ بیچ خانہ پہلے کہ بیچ سطر پہلی صفحہ پہلی سے اور جزو اول ہی چار حرف بشکل الف
لکھے جاتے ہین مثال او سکی یہ ہی اااا الف نشان خانہ اول کا ہی و الف دوسرا نشان سطر اول کا
ہی اور الف تیسرا نشان صفحہ اول کا ہی اور الف چوتھا نشان جزو اول کا ہی اور بیچ خانہ دوسرے
ایک حرف ب اور تین الف ہین ساتھ اس صورت کے باا اکسواسطے کہ خانہ دوسرا ہی اور ب حرف
دوسرا ہی اور بیچ خانہ تیسرے کے ایک ج اور تین الف ساتھ اس صورت کے جااا اور اسیطرح
آخر سطر تک کہ خانہ بست و ہشتم ہی ایک ع اور تین الف ساتھ اس صورت کے عااا اور بیچ خانہ
پہلے سطر دوسری تک ایسا لکھا جاتا ہی ابااا اور بیچ خانہ دوسری سطر دوسری تک ایسا لکھا
جاتا ہی ببا ا اور بیچ تیسرے اسی سطر مین یہ حرف ہونگے ببا ا اور آخر اس سطر تک کہ خانہ اٹھائیسواں ہی
ایسے حرف ہون سگے غ ب ا ا اور بیچ سطر آخر اس صفحہ کے کہ ایک سطر ہی وہ اٹھوین ہو
اور بیچ خانہ اوسکے کے ایسے حرف اع ا ا اور بیچ خانہ آخر اسکے کہ خانہ اٹھائیسواں ہے
سطر اٹھائیس ہی اور صفحہ پہلا اور جزو پہلا ان چار حرف کا ہو غ غ ا ا یعنے غین اول دلیل ہی
اوپر سطر اٹھائیسوین کے اور غین دوسرا دلیل ہی اوپر صفحہ اٹھائیسوین کے اور الف پہلا دلیل ہی
اوپر صفحہ پہلے کے اور الف دوسرا دلیل ہی اوپر جزو اول کے اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اول اور
سطر اول اور خانہ اول مین یہ چار حرف ہین ااغ الف اول نشان خانہ اول الف دوم نشان
سطر اول الف تیسرا نشان صفحہ اول غین نشان جزو اٹھائیسوان ہی اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اٹھائیس
اور سطر اٹھائیس اور خانہ اٹھائیس چار غین ہین ساتھ اس صورت کے غ غ غ غ غین اول نشان

خانہ اٹھائیسوان اور غین دوسرا نشان سطر ہی اور غین تیسرا نشان صفحہ اٹھائیسوان اور غین چہارم
نشان جزو اٹھائیسوان ہی پس یہہ خانہ پہلے صفحہ کے کتاب مستطاب مین چار الف ہین اور یہہ خانہ آخر
کے صفحہ آخر مین چار غین ہین اور تمام احوال خیر و شر تمام تمام چیزون اور تمام مخلوقات سے جو کچھہ عالم
غیب امر ظاہری مین ہی یہہ ہر آئینہ اس کتاب مستطاب سے معلوم ہو سکتا ہی مثلاً لفظ رفتن کہ
بمعنے جانا ہی اس کتاب مین یہہ خانہ تیسرے سطر پہلی اور صفحہ چودھوین اور جزو اول کے مندرج
ہی اور لفظ رفتن یہہ خانہ تیسوین سطر ۱۷ صفحہ ۲۳ اور جزو چودھوین کے پایا جاتا ہی اور لفظ
عالم کہ عربی ہی خانہ سولہ سطر اول صفحہ بارہ جزو تیرہ مین موجود ہی و لفظ خارج یہہ خانہ تیسرے
سطر پہلی صفحہ بیس جزو تیسرے کے ظاہر ہی اور لفظ نویس خانہ ۱۲ سطر ۶ صفحہ دسوین سے پندرہ تک
معلوم کر لیوے الجملہ لفظ ہای چار حرفی کہ یہہ ہر زبان کے کہ ہو یہہ اس کتاب کے موجود ہی اگر ایک لفظ
چار حرفی کہ یہہ کسی زبان کے ہو ضرور اس کتاب مین پاؤگے اور الفاظ پنج حرفی و شش حرفی
زیادہ اوس سے یہہ اس کتاب کے پاؤگے لیکن ساتھہ شرکت خانہ و سطر و صفحہ و جزو مثلاً جاہے یہہ خانہ
تیرھوین اور سطر دسوین صفحہ دوسرے سے جزو اول لفظ ے یا یہہ خانہ دہم سطر پانزدہم
صفحہ بائیس جزو دہم لفظ النسبتی موجود ہی اور اس کتاب مستطاب کے بہت نام ہین مثل اکسیر اعظم
و اسم کبیر و جفر کبیر و جفر جامع و عقل فعال و لوح محفوظ حاصل کلام یہہ سمجھا چاہیے کہ کوئی شے شیئون
سے اور کوئی نام نامون سے اور کوئی لفظ لفظون سے اور کوئی جنس جنسون سے چاہو
کہ اس کتاب سے نکلے اور ہر خانہ اور سطر اور صفحہ اوسکے ساتھہ تعداد منازل قمری اٹھائیس ہیں
اٹھائیس کے ہی لہذا مصحف قمری بھی کہتے ہین اور جو اٹھائیس کو یہہ اٹھائیس کے ضرب کرو سات سو چوراسی
حاصل ہوے پس کل صفحات اوسکے چار سو چوراسی ہین تاکہ انسان بجمیع علوم حکمت ریاضی
سے آگہی رکھے اور انحصار حرف اٹھائیس پر علم جفر ہے دریافت کرنا مراتب اعداد
اور کسورات اور ترتیب گوشون اور خانون کی علم ہندسہ حساب سے تعلق رکھتا ہی اور فضائل
و برکات اسکے بہت ہین کہانتک بیان کیے جائین لہذا طریق لکھنے صفحات جفر جامع کہ
اوپر صفحہ اٹھائیس سطر اور سطر پر ایک سطر کے اٹھائیس خانہ اور یہہ ان خانون کے
برابر دس دس الف سے بے تک ہین اور طرز نقشہ یہہ ہی

ا ۱۱	ب ۱۱	ج ۱۱	د ۱۱	ه ۱۱	و ۱۱	ر ۱۱	ح ۱۱	ط ۱۱	ی ۱۱
اب ۱۱	بب ۱۱	جب ۱۱	دب ۱۱	هب ۱۱	وب ۱۱	رب ۱۱	حب ۱۱	طب ۱۱	یب ۱۱
اج ۱۱	بج ۱۱	جج ۱۱	دج ۱۱	هج ۱۱	وج ۱۱	رج ۱۱	حج ۱۱	طج ۱۱	یج ۱۱
اد ۱۱	بد ۱۱	جد ۱۱	دد ۱۱	هد ۱۱	ود ۱۱	رد ۱۱	حد ۱۱	طد ۱۱	ید ۱۱
اه ۱۱	به ۱۱	جه ۱۱	ده ۱۱	هه ۱۱	وه ۱۱	ره ۱۱	حه ۱۱	طه ۱۱	یه ۱۱
او ۱۱	بو ۱۱	جو ۱۱	دو ۱۱	هو ۱۱	وو ۱۱	رو ۱۱	حو ۱۱	طو ۱۱	یو ۱۱
از ۱۱	بز ۱۱	جز ۱۱	دز ۱۱	هز ۱۱	وز ۱۱	رز ۱۱	حز ۱۱	طز ۱۱	یز ۱۱
اح ۱۱	بح ۱۱	جح ۱۱	دح ۱۱	هح ۱۱	وح ۱۱	رح ۱۱	حح ۱۱	طح ۱۱	یح ۱۱
اط ۱۱	بط ۱۱	جط ۱۱	دط ۱۱	هط ۱۱	وط ۱۱	رط ۱۱	حط ۱۱	طط ۱۱	یط ۱۱
ای ۱۱	بی ۱۱	جی ۱۱	دی ۱۱	هی ۱۱	وی ۱۱	ری ۱۱	حی ۱۱	طی ۱۱	یی ۱۱

باب پانچوان علم کیمیا مین اس علم کو جاننا چاہیے فصل پہلی بیان اصطلاحات و
محاورہ و کنایہ کیمیاگرون مین یعنی ارواح مراد زیبق پارہ کو کہتے ہین اور نوسادر کو گرد
یعنے گندھک اور زرنیخ وغیرہ یہ چیزین معدنی یعنے کانی ہین اور یہ آگ کے نہین ٹھہرتی ہین اجساد مراد
فلزات سبعہ سات کو کہتے ہین اور فلزات سات قسم کی دھات سے مراد ہے یعنی ذہب جسکو سونا و طلا
بولتے ہین و فضہ یعنے چاندی و نقرہ و ارزیز مراد قلعی سے ہے اور سرب سیسہ کو کہتے ہین اور حدید مشہور ہے
اور نحاس مراد تانبے سے ہے اور رشم شنگرف کو کہتے ہین اور جسد الانفاس مراد جزو رابط سے ہے رابطہ یعنے ملنے کے
ہین جو کہ درمیان ارواح اور اجساد کے ارتباط دیوے اور حجر اسود یا بال سیاہ سر انسان جوان تندرست
سے مراد ہے کہ جو عمل اکسیر کے اکثر کام آتے ہین اصل بارد یعنی ٹھنڈا اور مذکر یعنے نیر و فرار یعنے بھاگنے والا
مراد زیبق سے ہے اور اصل حار و مؤنث یعنی گرم و مادہ عبارت سے کبریت یعنے گندھک سے ہے قمر
و اول عبارت فضہ سے ہے اور عطارد دوسری تیا ثانی عبارت شنج سے ہے جسم زہرہ مثال الشمر انحاس
سے ہے شمس یا طالع مراد ذہب سے ہے مریخ و حاسر مراد حدید سے ہے مشتری و رصاص اشارہ
از نیر سے ہے زحل و سرب یا عقرب عقاب عبارت نوشادر سے ہے علم اصفر زرنیخ زرد طلقی سے ہے

عروس گوگرد صرف نمک تلخ گرداسے ہی اسد شورہ کو کہتے ہین تقطیر عبارت اوس سے ہے کہ اجزا کو ساتھ
پانی بیس گھسے اور گھسے ہوے اجزا کو بیچ برتن کے رکھے تا صاف اور لطیف ٹپکے سحق اوسکو
کہتے ہین کہ اجزا بیچ کھرل سنگین کے گھسے جائین تا ذرات اور یکجان ہوجائین تصعید اوسکو کہتے ہین کہ اجزا
کے تئین بیچ ایک برتن کے کرکے اوپر آگ کے رکھے تا جوہر اجزا کا اوڑکر بیچ سطح طرف بالا یعنے سرپوش کے
لپٹیں تشویہ اوسکو کہتے ہین کہ اجزا یعنے دوا اون کو بیچ گھڑیا یا بیچ قدح خواہ پیالہ بین رکھین اور
گھڑیہ خواہ پیالہ کو اوسپر سرپوش کردین سطح نرسے لب بند کردین تا وہ اجزا آگ سے نرم ہون تشمیع
اوسکو کہتے ہین کہ دوا اون مرکب کو بیچ اوس حالت کے پہونچین کہ تھوڑی حرارت آگ یا دھوپ سے اجزا
مثل موم اوسکے ہوے کے ہوجائین اور پھر وہی اجزا ہوا سرد مین رکھے جائین تو مانند موم کے
منجمد یعنے جم جائین تعصیب اوسکو کہتے ہین کہ اجزا کے تئین بیچ ایک ظرف مناسب کے ایک جگہہ پر
رکھو کہ بدبو اور رسانید بیچ اوسکے پیدا ہوا اور کیڑے یعنے کرم اوسمین پڑجائین تب اون اجزا کو
بیچ شیشہ صاف کے رکھکر بیچ زبل یعنے لید گھوڑے کی خواہ جگہہ نمناک یعنے تر مین دفن کرو تا کہ حل
پانی کے محلول ہوجاسکے عقد اوسکو کہتے ہین کہ محلول اجزا کو بیچ شیشہ صاف کے کرے اوراوپر رکھہ
گرم سے گرم کرو تا منعقد یعنے گرہ بندھ جاوے بیچ اس عمل کیمیا کے حل و عقد مقدم ہے ساتھہ اس
ترکیب کے اجزا کیمیا کے آگ پر ٹھہر سکتے ہین اور مرتبہ حل و عقد کا سات بار پر انحصار پایا ہی جسوقت
کہ سحق اور تصعید اجزا سے فارغ ہوا اوسوقت نوبت ساتھہ حل اور عقد کے پہونچی فصل دوسری
بیان صنعت کیمیا مین جاننا چاہیے کہ قسم اکسیر کی دو طور پر ہے یعنے ایک اکسیر معدنیات یعنے
پارہ وغیرہ دوسری اکسیر نباتات یعنی بوٹی وغیرہ کی ہے اور یہ اکسیر معدنیات اور ہر دو قسم کے ہی ایک
اکسیر یعنے ابیض سفید کروہ واسطے فلزات کے رکھتی ہے مرتبہ نقصان سے گذر کر مرتبہ نفع پر پہونچتی ہے
یعنے صاف چاندی بن جاتی ہے کسواسطے کہ بیچ ان اجساد کے مادہ فضہ کا ساتھہ قوت کے موجود ہی مگر
بسبب عارضون کے بہت کثرت رطوبت کہ بیچ معدن کے ساتھہ اوسکے لاحق ہے اوس سے انیہ خالص بن پر
نہین پہونچتی ہے پس کوئی چیز ایسی ہو کہ اوس عارضہ کو اجساد اس فلزات سے پاک کرنے اور جسوقت
کہ کثافت اور رطوبت دور ہو موضوع بالفعل مرتبہ کمال خالص پر پہونچیگی اوسوقت چاندی خالص
ہوجاویگی بازار والے اوس چاندی کو فی تولہ ایک روپیہ کو خرید کر لینگے اوسمین کچھہ فرق مانند نقرہ

اینٹ سکے نہو کیونکہ حرارت آگ کی مساوی اور برابر ہے یعنے نہ کم نہ زیادہ اینٹونکو پہونچے اینٹین خواہ مخواہ
سرخ رنگ اور مضبوط ہونگی اور جب گرمی آگ کی زیادہ اثر کرے گی پختگی اینٹونمین زیادہ ہوجائیگی
وہ زیادہ مثل جھانوے سکے یعنے تشققہ ہوجائیگا اسمین لحاظ آنچ کا بہت ضرور ہے کیمیا گرون نے
واسطے عمل اکسیر اسمین کہ زیبق وہ زرنیخ وہ نوشادر و فضہ و کبریت عمل اکسیر احمر زیبق و گوگرد زرنیخ
بمنزلہ آتش کے ہین و نوشادر بمانند باد یعنے ہوا کے ہے اور برق مثل پانی کے ہے اور فضہ و ذہب مثل خاک
کے ہے اور زیبق و زرنیخ و نوشادر بمنزلہ ارواح کے ہے اور فضہ و ذہب بمنزلہ اجساد کے ہین اور جو چیز
کہ بیچ حالت ترکیب و امتزاج کے ما بیچ اوسکے داخل کرے وہ بمنزلہ نفس کے ہے اور نفس رابط ہے
درمیان روح و جسد کے پس بنا اکسیر اوپر روح و نفس و جسد کے ہے اور بغیر اس عمل کے عمل کیمیا کا تمام نہین
اسواسطے ان چار چیزون پر عمل اکسیر نے اختصاص پایا پس تدبیر امتزاج اوسکے بھی چار ہین اول تسحیق دوم
تصعید سوم حل چہارم عقد بطریق اس عمل کا پہلے بیان کیا گیا ہے جسقوت کہ یہ عمل ساتھ استعمال طریقہ
لکھے ہوے کے تمام ہوسیگا چار قوتین بیچ اون چار چیزون مرکبہ کے حاصل ہون پہلے قوت سیلان یعنی جلنے کے
کے ساتھ تھوڑی [illegible] وہ چیز موم کے مانند پگھل اوٹھے دوسری قوت نفوذ یعنے جاری ہونے کے
جو کہ ہر ایک جسد [illegible] جاوے تو ساتھ قوت اپنی کے بطون اوس شئے مین پہونچ جاوے تیسری قوت
صبغ یعنے اجساد [illegible] تلون یعنے بدرنگ کے تین ساتھ رنگ کے اور وزن کے برابر فضہ اور ذہب کے
لیے اور چوتھی قوت ثبات یعنے اجساد متخلل یعنے ڈھیلا ہوکے تین ساتھ عیار یعنے پوری چاشنی
چاندی اور سونے [illegible] بیچ کرے ترکیب کیمیا کے استعمال کی اوپر [illegible] جیسے اچھے کیمیا گرون سے معلوم
ہوئین اسمین ہرگز شک نہین ہے امتحان اور تجربہ مین پہونچی ہین نتیجہ اکسیر جاتی ہے اس تدبیر اور ترکیب
کو دل لگا کر سمجھنا چاہیے کہ اس رسالہ نادرہ مین عجائب و غرائب نسخہ عمل اکسیر کیمیا کے ہین اور وہ
تمام و کمال صحیح درست ہین اگر اختلاف واقع ہو تو بھی ہمت کو ہارنا نہ چاہیے باعتبار اسکے کہ سنگ مقناطیس
کو طاقت اور تاثیر اوٹھانے لوہے کی ہے لیکن جبکہ لہسن کی بو مقناطیس مین بوجہ قرب کے لگ جاتی ہے
تو مقناطیس کی طاقت و تاثیر اوٹھانے لوہے کی زائل ہوجاتی تا وقتیکہ جسم مقناطیس سے زوال بو لہسن کا
[illegible] نہ ہوجائے [illegible] جب اوسکو سرکہ سے دھو ڈالو گے پھر بدستور مقناطیس مین وہی طاقت و تاثیر اصلی
آجائیگی پس سمجھنا چاہیے کہ بنانے نسخہ کیمیا وغیرہ مین اگر احتیاط و شرطین قائم رہین تو خواہ مخواہ کیمیا

نجائیگی اسیطرحکا شبہہ باقی نرہیگا ترکیب نسخہ یعنی بیس تیس مرغی اچھی تندرست سیاہ رنگ مع چند
نرکے وہ بھی سیاہ مع ہڈی وگوشت اور پوست کے ہون اون مرغیون کیواسطے ایک واحابلی بٹھا مثل
کی جھنجھری وار بہت چوڑی چکلی تیار کرو تاکہ وہ سب مرغ اوسکے اندر آرام وآسایش کے ساتھ رہین اوسوقت
اون مرغیون کو وہ حابلی سے باہر نجانے دو تاکہ وہ مرغیان گھوری اور مرپولس کے مقام پر اپنی چونچ
نہ ڈالین اور نہ دانہ پانی اونکو اوسی وحابلی کے اندر دیا کرو جسوقت کہ وہ مرغی انڈے دین اوسیوقت
اون مرغیون انڈے والیون کو علیحدہ جدا ایک اور دحابلی مثل مرقومہ بالا کے آراستہ کرکے رکھو اور جسوقت
اون مرغیون کے انڈون سے بچے نکلین سات روز کامل صبر کرو خبر رہو تاکہ بچے انڈون کے بڑے ہون تب
ان چیزون اور دواؤن کو عطاران نامی گرامی کی دوکان سے بندہ ہوا کر یکجا کرو تفصیل اون اجزائی
یہ ہر گہائی بہتر یعنے موتی دوازدہ تولہ کبریت اصفر ایک تولہ زرنیخ ورقی ایکتولہ شنجرف سرخ ایکتولہ رائج کرمانی
ایکتولہ زعفران الحدید ایک تولہ سیندور ایکتولہ زعفران نحاس ایکتولہ عقاب بحر ایکتولہ نمک طعام
ایکتولہ ان سب ادویات کو تین یوم عرق لیمون کے تر کرکے دو روز سحق کرے تا خشک ہو جسوقت
باریک پیسی جاوے ساتھ احتیاط کے نگاہ رکھو کہ گرد وغبار اور آلودہ گی اور ان چیزون سے پناہ اور حفاظت
مین رہے پس بعد خشک ہونے کے انھیں دوا اون مین لو بمقدار اندازہ ایک ماشہ اور چوبیس ماشہ آٹا
گیہون خواہ چنے یعنے نخود کا ہو بیچ خون بکری تندرست کے خمیر کرکے اوس آٹے خمیر شدہ کی گولیان چھوٹی
چھوٹی گول گول چکنی بناؤ اور اون چوزون اور بچون مرغیون کو کھلاؤ اسی طریقہ پر جب وہ دوا
تمام ہو جائے یعنے سب دوائی کھا جائین پھر اوس زمانہ مین ایک ماشہ اوسی دوا سے اور تئیس ماشہ آٹا
گیہون کا خواہ چنے کا اور ساتھ دستور پہلے کے خمیر کرکے چند روز اور کھلاؤ بعد تمام ہونے کے پھر ایک
ماشہ دوا ساتھ بائیس ماشہ آٹا گیہون خواہ چنے ساتھ خون گوسپند یعنے بکری کے ممزوج یعنے ملا کر
بہمہ طریقہ بچون مرغیون کو کھلاؤ غرض اسیطرح پر ہر مرتبہ ایک ماشہ آٹے مین سے کم کرتے جاؤ
تاکہ آٹا ساتھ وزن دوا کے پہونچے اوسوقت ہر روز ایک خرمہرہ یعنے کوڑی بھر دوا سے زیادہ
کرتے جاؤ تا وزن دوا چار ماشہ اور آٹا ایک ماشہ رہجائے جسوقت کہ وزن دوا ساتھ
چار حصہ کے زیادہ آٹے سے ہو یعنے چار ماشہ دوا اور ایک ماشہ آٹا رہے اوسوقت مین دو
ماشہ آٹا لو اور دو ماشہ خون بکری اور چار ماشہ دوا اونھین چوزون مرغیون کو کھلاؤ اسی

طریقہ پر کھلایا کرو اور ان چوزون اور بچون مرغیون کو کبھی سہواً بھی کٹھاٹھر سے باہر نہ کرنا
تاکہ چوبچے اون بچون کی چیزہاے ناپاک و ناخوردنی سے محفوظ رہیں کسواسطے کہ تیار ہونے کیمیا
مین اکثر ایسی ہی باتون کی عدم احتیاط مین ہرج اور نقصان ہوجاتا ہی اس امر کی خوب احتیاط
اور حفاظت رہے غرض انتہا یہ ہی کہ جسوقت کہ وہ بچے اور چوزے مرغیون کے لائق انڈے
نکالنے کے ہون پس پوست تخم اون مرغیونکا کہ جسکو سفید نکلا انڈے کا کہتے ہین وہ سرخ رنگ سفیدی
و زردی مائل ہی وہ زردہ رنگ مائل بسرخی ہونگے اون بیضونکو توڑ ڈالو اور زردی و سفیدی
اوسکے تئین بیچ برتن چینی صاف اور پاک کے رکھو اور رکھو تھوڑی حرارت آگ کی دو کہ سب گل جاے
یعنے دہن ہوجاے پس اوسوقت مین نوہزار مثقال سیماب بیچ برتن حدید کے رکھو اور اوپر آگ کے
نرم کرو اور ایک مثقال اسی دہن مبارک سے اوپر اوسی سیماب کے طرح کرو یعنے اوسپر ڈالو سیماب نرم
مثل شنجرف سرخ کے ہوجائیگا اور قائم النار بھی ہوجائے گا یعنے آگ پر ٹھہر جائیگا پس اوس شنجرف مثقال نو
ہزار مثقال سیماب دیگر یعنے اور طرح کرو وہ بھی شنگرف ہوجائیگا اور ایسی ہی سات مرتبہ اس طریقہ
اور ترکیب لکھی ہوئی کو عمل مین لاؤ بعد اوسکو ایک مثقال اوسی شنگرف سے ساتوین بار اوپر ہزار مثقال نقرہ کے
طرح کرو تاکہ طلاے خالص کندن سے اچھا ہوجائے اور اگر سیچال یعنے بیٹ اون چوزون کی جمع
کرکے اور ایک مثقال اوسمین سے اوپر سات مثقال ہر ایک جسد یعنے جس دھات پر کہ طرح کروگے
شمس خالص یعنے سونا کسوٹی کا اچھا ہوجائیگا اگر ناقص سونے مین ملجائے تو اچھا بنادے یہ بیان
کیمیاے معدنیات کا تھا اب **بیان کیمیاے نباتات کا** ہوتا ہی جاننا چاہیے کہ ایک بوٹی
ہوتی ہی ریگستان مین اوسکو ہندو فقیر لوگ اپنی زبان مین آگی کہتے ہین اور پتے یعنے برگ اوسکے مانند
پتے درخت مدار کے ہوتے ہین مگر درمیان مدار اور اوس بوٹی کے فقط اتنا فرق ہی کہ درخت مدار کی
ڈالیان ہوتی ہین اور دودھ بھی نکلتا ہی اور اس درخت آگی مین نہ ڈالیان ہوتی ہین اور نہ دودھ
اور پتے اوسکی ڈالی مین نزدیک نزدیک ہوتے ہین اور اوسمین کوئی ڈالی نہین ہوتی فقط یکڈال
درخت ہوتا ہی اگر وہ بوٹی اسکے عمل کرنے والے کے ہاتھ آجائے تو اوسکو بیخ اور جڑ سے کھود لے اور
سایہ مین اوسکو خشک کرے اور کوٹ پیسکر بہت باریک سفوف اوسکا بنادے اور اوسکو رکھ
چھوڑے وقت ضرورت اور حاجت کے یکتولہ قلعی کے تئین اوڑا لے اور بمقدار ایک ماشہ اوس سفوف مین سے

اوپر اوسکے ڈالے قدرت حق اور تاثیر اشیای برحق سے اوسیدم چاندی خالص ہو جائے گی
اسمین کسیطرحکا شک نہین آزمودہ ہی یہ نسخہ بھی خوب ہے نسخہ ایک بوٹی کا نام تیلیا کند ہے
ریگستان مین موسم برسات مین پیدا ہوتی ہی اور فصل گرمی مین تمام خشک اور معدوم ہو جاتی ہی
اور دو ہاتھ درخت اوسکا بلند ہوتا ہی اور پتے یعنے برگ اوسکے شکل پتہ و برگ آم کے ہوتے ہین مگر
اوسکے پتے آم کے پتے سے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہین اور کسیقدر مائل لمبائی ہوتے ہین اور پھول اوسکا
برنگ زرد ہوتا ہی اور حسب مقام پر کہ یہ درخت ہوتا ہی گرد اوسکے کسی قسم کا درخت نہین اوگتا اور
پیدا ہوتا ہی اور اوس درخت مین گرہین مثل درخت زمین قند کے ہوتی ہین اور جسقدر کہ پرانا و
کہنہ سال خوردہ ہوتا ہی بہت بڑھ جاتا ہی اور روز روز اوسکا پانچ چھ سیر پختہ کا ہوتا ہی اور پرانے دن
گرہ ہونگا اوس درخت سے دور کرنا بہت دشوار ہی کیا معنے کہ لوہا جسوقت کہ اوس سے ملا اوسوقت
ایسا نرم اور ملائم ہو جاتا ہی کہ اوسمین مطلق طاقت برید کی اور کاٹنے کی نہین رہتی غرض اوسکی
تدبیر کاٹنے کی خدا نے یہ بنائی ہی کہ خواہندہ اوسکا اوسکو کھود کے کھودے جڑ اوسکی مانند زمین قند
کے ہو گی سب نکال لے اور اوسکو رکھ چھوڑے اور پتے اور ڈالی اوسکی کے تئین کوٹ کرکے عرق
اوسکا کھینچے اور شیشہ صاف اور پاکیزہ مین باحتیاط نگاہ رکھے اور جسقدر کہ مٹی گرد اوس درخت کے ہوے
وہ بھی سب چہار طرف سے لیلے اور اوس مٹی مین سے ایک تی بھر بھی رائگان ندے یعنے مطلق چھوڑے
سب کی سب لیلے خوب چیز ہی کہانتک تعریف اس بوٹی کی مٹی کی کرون اس درخت کے بیخ اور جڑ کی
یہ تاثیر ہی کہ اگر رتی بھر اوٹی ہوئی قلعی مین ڈالے خالص چاندی ہو جاے اور اگر اوسکی مٹی کی
گھریا بناوے اور بعد خشک ہونے کے بیچ اوسکے قلعی کو رکھے اور آگ آنچ سے اوس تانبے کو سرخ کرے
وہ قلعی صاف چاندی ہو جائے گی اور اگر بیخ عرق پتے اور ڈالی اوسکے گندھک کو ایکدن گھسے
گندھک قائم ہو اور جلنا اوسکا دور ہو اور اگر ایک تولہ اوس گندھک سے پارہ منعقدہ یعنے
گرہ ہوئی کے تئین اوپر دو سو تولہ چاندی گلی ہوئی کے ڈالین تمام راکھ ہو جائے اور اگر ایک حبہ یعنے
ایک کوڑی بھر اوسی خاکستر نقرہ کو اوپر سو تولہ تانبا یا قلعی اوٹی ہوئی کے ڈالو صاف چاندی
خالص بیجرم ہو جائے گی یہ نسخہ بھی آزمودہ ہی باب چھٹا بیان علم لیمیا مین اسکو خوب سمجھ شوق سے
دریافت کیا چاہیے کہ اس علم نادر کا انحصار اوپر حروف کے ہی اور اسمین دو قسم کے حروف ہین

ایک مفردات دوسرے مرکبات فصل پہلی حروف مفردات مین یعنے حرف الف کا یہ دستور ہے
کہ جو شخص کہ بستر خواب پر صبح کے وقت پیش از حرف زدن ہزار بار حرف الف کے تیئن اوپر زبان کے
لائے صاحب ثروت اور اہل مقدرت خواہ مخواہ ہو اور اگر ہزار بار الف بیچ ساعت مشتری کے
اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے سب طرح کی تاثیر بہتر اور مبارک بخشے اور اگر وقت رنج و درد کے
یا وضع حمل یعنے وقت پیدا ہونے لڑکے کے حرف الف کے تیئن اوپر ناخون اور ہاتھ و پاؤن عورت حاملہ
کے لکھے لڑکا ساتھ آسانی کے پیدا ہو اور جس وقت کہ چاند بیچ وبال اور ہبوط یا نحوست
ہو منظر نحس اوپر تختی شیشہ کے دائرہ کھینچے اور بیچ اوس دائرہ کے نام دشمن اور مادر اوسکے کا لکھے
اور ایکسو گیارہ الف اوپر گرد دائرہ کے بموجب نقشہ مندرجہ کے لکھ کر بیچ قبر پرانی کے دفن
کرے انشاء اللہ تعالی جلد دشمن دفع ہو جائے نام و نشان باقی نہ رہے - نام دشمن کا اوپر نام مادر کا بیچ لکھے
اور حرف ب کو ایکہزار بار اوپر پوست یعنے چمڑے گیدڑ یا سیار کے اور نام دشمن اور مادر اوسکی
کا لکھے اور اسکو بیچ گھر دشمن کے کسی حکمت سے دفن کرے بخوبی دفع دشمن ہو جائے اور اگر حرف ت
کو نقش تکونی یعنے مثلث مین وقت طلوع مریخ کے کھینچے اور گوشہ اوس نقش مثلث مین ۵۹ حرف
ت کے لکھے اور شخص مقید بند ہو اوسکو اپنے پاس رکھے سب دنیا کے آدمی اوسکو عزیز اور خویش اپنے
سے بہتر جانین اور جسکا نوکر ہووے زیادہ محبت و خاطر کرے اور حرف ث کو پانسو نواسی بار اوپر
سیپی یعنے صدف کے نقش کرے غرق یعنے ڈوبنے دریاؤن سے محفوظ رہے اور حرف ج کو
چوبیس بار اوپر مصری کے لکھے عارضہ قولنج والیکو کھلا دے صاف تندرستی و صحت پاوے اور اگر
عورت نے شہوت مرد کی باندھی ہو حرف جیم کو ہزار و یکبار اوپر تھالی کے لکھ کر دھو کر مرد شہوت
گم شدہ کو پلا دے انشاء اللہ تعالی پینے کے ساتھ ہی شہوت اوسکی تیز ہو جاوے اور اگر ح کو دو شنبہ
یا جمعہ کو صبح کے وقت کہ آفتاب خالی نحوست سے ہو آٹھ بار ایک قطار سے بیچ نگینہ عمدہ کے کھدوا دے
اور اوسکی انگوٹھی پہنے تو قوت اور شہوت زیادہ از بشریت ہو اور بیچ باہ کی اسکے روبرو مطلق اصل
حقیقت نہین اور صاحب تپ یعنے مدقوق پہنے تو خواہ مخواہ شفا پاوے اور اگر حرف
خ کو بارہ ٹھیکرے مٹی پر نقش کرے بیچ پانی جاری نالی اور باغ یا کھیت کسی کے دفن کرے آفت
ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور اگر د کو بیت خانہ مین بیچ مربع چار در چار کے ساتھ

اندازہ رفتار اوسکے جسوقت کہ چاند بیچ برج سرطان کے ناظر طرف مشتری کے ہو اوپر کاغذ سفید
کے نقش کرے اور نیچے نگین انگشتری یعنے انگوٹھی کے رکھے خدا تعالی اوسکو ایسی دولت اور
نعمت دے کہ وہ پھر تا بہ زندگی کم نہو اور یہی حال حرف ذ کا ہی کہ جو شخص اس حرف کے پڑھنے
کی عادت کرے اور ایک مدت تک ناغہ نہو تو وہ بھی امیر کبیر ہو جائے اور اگر سات سو مرتبہ
پڑھکر شیرنی پر دم کرے جو شخص کہ اوسے کھاوے دوست اور دشمن مین عزیز اور
پیارا رہے اور حرف ر کو بدھ کے روز آخر ماہ مین پانچ بار اور پیشانی کے لکھے درد شقیقہ
دور ہو جاوے اور حرف ز کو جسوقت کہ چاند بیچ برج جدی کے ہو اور ستارہ مریخ نیچے زمین کے
ہو چھتیس بار اوپر ورق ہرن یعنے چمڑہ آہو کے لکھے اور اپنے پاس رکھے کل آفتون و بلاؤن
سے محفوظ رہے اور حرف س کو اگر اکیس بار اوپر پتے ڈھاک کے لکھے اور دریا مین چھوڑے
بھاگا ہوا واپس آوے اور ش کو اگر اوپر پرزہ قفل کے لکھے اور اوپر تیتالیس چیچ بارہ یعنے ہر عدد پر
بیالیس بار لکھکر اوس وقت قفل اور خرما کو تینون بیچ کپڑہ دامن کشو ارغوانی رنگ کے باندھ دے اور اوسکو شارع عام مین
ڈالدے جسوقت کہ کوئی شخص اوس قفل کو کھولے اور اوس خرما کو کھائے نصیب اوس عورت
نا کتخدا کا کھل جاوے اور خاوند اچھا حاصل ہو اور حرف ص
کو بیچ وقت چلنے پیادہ پائی کے پڑھے جلد منزل مقصود پر پہونچے اور کسل و ماندگی راہ مین
اوسکو مطلق معلوم نہو اور حرف ض کو آٹھ سو بار اوپر کھانے کے پڑھکر شخص مبتلائے عارضہ
مرگی یعنے صرع والے کو کھلاوے عنایت شافی مطلق سے عارضہ وسکا دور ہو جاوے اور
حرف ط کو جو شخص وقت پاک ہونے کے پڑھا کرے اوسپر دشمن کبھی غلبہ کرے اور حرف
ظ کو صبح کے وقت نو سو بار طرف گھر دشمن کے پڑھے دشمن دور ہو جائے اور اگر حرف
ع کو خون کبوتر سے اوپر پتے لیموں یا ترنج کے لکھکر اور اوسکو گلاب خالص مین
دھوکر عارضہ قولنج والے کو کھلاوے اوسکو جلد شفا اور صحت کلی ہو جاوے گی اور حرف
غ کو اگر ہزار بار اوپر پتے ایلوا کے لکھکر بیچ ہبوط مریخ کے بیچ گھر دشمن کے دفن کرے
دشمن آوارہ و مجنون ہو جاوے اور اگر حرف ف کو ہزار بار اوپر پتہ ڈھاک کے
لکھکر آگ مین جلادے جو شخص کہ گھر سے بے اجازت گھر والون کے بھاگا ہو واپس آوے

اور اگر حرف ق کو ایک روز چالیس بار پڑھے جو مطلب کہ اوسکا دشوار اور مشکل ہو وہ آسان
ہوجائے اور حرف ک کو بیچ ساعت زہرہ اور مشتری یا قمر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز
اور ہر شب کو دو بار پڑھے اور اوپر اپنے دم کرے سب امیر اور وزیر حاکم وقت اوسکی خاطر
اور پاس داری کریں اور بیس بار اس طریقہ کو لکھے ااا ااا اور اوپر
گردن مرغ سفید کے باندھ کر اور تھوڑا پارہ کان مرغ سفید مین ڈالے بیچ جس مقام
اور جگہہ کے شبہہ و گمان دفینہ دولت کا ہو وہان اوس مرغ کو چھوڑ دے وہ مرغ اوسی مقام
اور جگہہ کے چلتے چلتے پہونچے گا جہان وہ دفینۂ دولت ہے اور چونچ بھی اپنی اوس مقام
اور جگہہ پر مارے گا پس اوس مرغ کے وسیلے سے دفینہ دریافت کرکے کھود ڈالے خواہ مخواہ نکلے گا
اور حرف ل کو اکہتر بار اوپر چاقو تیز کے لکھے اور اکہتر بار اوپر سفرجل کے پڑھے
اور اوس چھری سے سفرجل کاٹے جو عورت اور خاوند کو کہ جنمین ناموافقت و دشمنی ہووے
درمیان اون کے محبت ہو اور حرف م کو اگر اکیسو پچاس دفعہ ایکبار آنکھ کھول کر اوپر سیب سرخ
یا آبی کے لکھے اور آپ کھاوے اور محبوب کو کھلاوے یا محبوب کو سونگھا دے محبوب اپنے اوپر
فریفتہ اور عاشق ہو جاوے اور اگر کوئی شخص کسی شخص سے کوئی چیز طلب کرے اور وہ شخص
دینے مین انکار کرے تو طالب اوس چیز کا نوے بار پڑھے اور طرف اوس شخص منکر چیز کے
دم کرے فوراً دیدے دیر نہ کرے اور حرف ن کو اگر اکیس بار نعل گھوڑے پر جسوقت کہ زہرہ
بتسدیس آفتاب کے ہو بنام جسکے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ شخص اپنے اوپر عاشق ہو جاوے
اور اگر اوسی حرف نون کو پچاس بار لکھے اور اپنے پاس رکھے تو کوئی جانور گزندہ مثل سانپ
وغیرہ کے اوسکو نہ کاٹے اور نہ ڈسے اور اگر حرف و کو نوانوے بار بنام کسی شخص کے ورق
ہرن پر لکھے کہ جسوقت کہ قمر تحت الشعاع مین ہو اور اوس لکھے ہوئے کو ہوا مین لٹکا دے سو وہ شخص
اپنے پاس سے کہین جدائی قبول نہ کرے اور حرف ہ کو ساتھ قصد دفع دشمن کے خاک قبر و پر
پڑھے اور وہ خاک بیچ گھر دشمن کے ڈالے جلد دشمن دشمنی سے باز آوے اور اگر حرف ی کو
سو بار اوپر حریر سفید کے لکھے اور پاس اپنے رکھے بدگوئی اور جعلی باتون سے محفوظ رہے اور ہر
آفت سے پناہ مین رہے مگر اس مقدمہ مین ان حرفون کی تاثیر جیسا کہ بیان کیے گئے بدون اعداد

زکوٰۃ نہین ہوتی اور طریق ادای زکوٰۃ کا یہ ہے کہ ہر حرف کے تئین ہر روز بحساب ابجد ساتھ طہارت کے
بیچ خلوت یا صحرا مین جا کر بہت طہارت اور صفائی کے ساتھ پڑھے اور نیاز دیوے جسوقت کہ
اس طریقہ زکوٰۃ سے بخوبی فرصت پاویگا اوسوقت ان حرفون کے عمل کی تاثیر دیکھیگا کیا تاثیر
بعد فراغ ہونے ہین کوئی عمل کبھی خطا نکرے سب درست آوین **فصل دوسری مرکبات مین**
ان حرفون کا دستور یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی چیز سے ڈرتا ہو اور اوسکی وجہ سے جان بلب ہو
اوس حالت ڈر مین یہ کہے یعنے **کہیعص حمعسق لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی**
العظیم یقین ہے کہ اسکے پڑھنے کے ساتھی وہ ڈر و دہشت بھاگ جائے کبھی خواب مین آ کر
اور اگر اس اسم کے تئین اوپر ٹھیکری مٹی کے کہ جو پانی مین نچھوئی ہو بنام آدمی بھاگے
ہوئے کے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ خواہ مخواہ پلٹ آوے دیر نکرے اور وہ اسم یہ ہے
یاحیوس اور اسم بھاگے ہوئے کو دوسرے رخ سفال پہ لکھے اور اگر ان اسمون کو اوپر
انگلیون اور ہتیلی چور کے کہ جسپر گمان دزدی کا ہو ساتھ اس ترتیب کے لکھے یعنے انگشت
ابہام پر انگشت جسکو انگوٹھا کہتے ہین یہ لکھے **طلبلیلخ** اور اونگلی سبابہ انگشت کلمہ کے اوپر یہ شکل
لکھے **ملیح** اور اوپر اونگلی وسطی یعنے بیچ کی اونگلی پر یہ شکل لکھے **طیر** اور اوپر اونگلی بنصر یعنے چوتھی اونگلی کے
یہ شکل لکھے **صلطح** اور اوپر اونگلی خنصر یعنے چھنگلیا پر یہ شکل لکھے **طمطے** اور ہتیلی پر یہ لکھے معاذ اللہ
ان اخذ الامن وجدنا متاعنا عندہ انا اذا لظالمون پس اگر اوس شخص نے چیز چرائی ہوگی
انگلیان اوسکی باہم نملین گی پھیلے اور کشادہ رہین گے اور جس شخص پر کہ اشتباہ چوری کا
ہو اوپر کاغذ کے لکھے اور ان نامون یعنے یا فضیح یا ابجیع یا فطیح لاحول ولاقوۃ الا باللہ
العلی العظیم اوپر اوس شخص مشتباہی کے پڑھے اور آگ مین جلا دے اور راکھ اوسکی
دست شخص مشتباہی کے ہاتھ پر ملے اگر اوسنے چرایا ہوگا بیچ راکھ ملی ہوئی کے نقش نام اوسکا
دکھائی دیگا اور اس شکل کو لکھ کر ✡ ۱۱۱م III ۱۱ ۱۱ ہے سفر مین اپنے پاس رکھے
جلنے اور ڈوبنے اور اور آفتون سے حفاظت رہے اگر کسیکا بزرگ خواہ مالک کسی سے
رنجیدہ ہوا ہو اس طلسم کے تئین اگر مرد ہو تو خون کبوتر نر اور اگر عورت ہو تو خون کبوتر مادہ
سے زعفران اور گلاب ملا کر اوپر نان برنج کے لکھے ساتھ مثل ارزق و دانہ دوستی کی دھونی

وے اور یہ چیز کپڑے زرد کے لپیٹ کر اور موم کر کے بیچ گردن خواہ بازو دا ہنے کے باندھے
اور نزدیک اوس بزرگ کے جائے وہ بزرگ اوس سے نہایت بزرگی اور رحمت و محبت کے ساتھ
پیش آویگا طلسم یہ ہے ۱۳۳۱ الممام ۱۱۱۱۳ ان ہو معاد وہی ۱۱ اسطط طبا ہے بالعجل بالعجل مع المحبت
فلان بن فلان باب ساتوان علم سیمیا مین اس علم کے وسیلے سے انسان ضعیف البنیان
جملہ عالم کو اپنے قابو مین کر سکتا ہے الا ریاضت و جفاکشی شرط ہے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ روز
جمعہ وقت رات کے اول ماہ مین بعد از نماز صبح غسل کر کے بیچ مکان پاک و صاف کے بیٹھے اور
ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور اسیطرح بعد از نماز پیشین کے ہزار بار اور بعد نماز
عصر کے ہزار بار بعد نماز عشا کے یعنی سونے کے وقت ہزار بار اور آدھی رات یعنی
نصف شب کو ہزار بار اور بعد فراغت پڑھنے کے دو رکعت نماز بحضور ی قلب ادا کرے
چودہ روز تک اسی طریقہ سے پڑھے کہ سب میزان کل اوسکی پانچ ہزار بار روز ہوگی اور تیسرے
روز جمعہ کو پندرہ ہزار اور بعد اوسکے ہزار بار اس دعا کو پڑھے یا حنان انت الذی وسعت
کل شئے رحمۃ و علما اور سو بار اس دعا کو پڑھے اللّٰھم انی اسئلک ان تسخرلی خدام ہذہ القبور
الشریفۃ من لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جسوقت پڑھنے اس دعا سے فارغ ہوا اسوقت خود
بخود تاثیر یا اثر سے اس طریقہ عالیہ کے دیوار مکان نشست شق اور شگاف ہو جاوے گی
اور فرشتہ اوس دیوار شق ہوئی سے باہر نکل آویگا اول سلام علیک کہیگا اور بعد اوسکے کہیگا
کہ ای بندہ صالح میرے تیرے آج رشتہ برادری ہوا اب تمکو لازم ہے کہ گرد افعال ذمیمہ انسانی
مثل جھوٹ بولنے اور نگاہ بد بناموس کرنے اور اپنے تئین سب چیز سے برا سمجھنا اور
مکر حیلہ و جعل و فریب کو نہ جاننا اور کسی بندۂ خدا کا عیب فاش نکرنا ان باتون کے اختیار
کرنے مین جس چیز کے واسطے کہ تم کہوگے اور جو مقصد کہ خاطر مین لاؤگے وہ فوراً سوقت
ظاہر ہوگا مگر ہر پنجشنبہ کو قبر مسلمانون کی زیارت کیا کرو اور سورۂ اخلاص کو
پڑھو غرض وہ فرشتہ یہ کہکر نام اپنا عبد اللہ تبلائے گا اور کہے گا کہ جسوقت تو سورہ
قل ہو اللہ احد پڑھے گا مین تجھکو بلکہ بار نے مین کہ معظمہ پہنچاؤنگا اور پھر آنا فانا مین
زیارت کرا کے لے آؤنگا دوسرا فرشتہ آوے گا اور نام اپنا عبد الاحد تبلاوے گا اور یہ کہیگا

کہ جسوقت تو قل ہو اللہ پڑھے گا مین آؤنگا اور واسطے تیرے روزی حلال خزانہ رحمت سے
لاؤنگا اور ہر ایک چیز پوشیدہ سے تجھ کو آگاہ اور مطلع کرونگا تیسرا فرشتہ آئیگا اور
نام اپنا عبدالصمد بتلائیگا اور یہ کہے گا کہ جسوقت کہ تو قل ہو اللہ پڑھے گا تیرے تئین
اکسیر و کیمیا بتلاؤنگا اور تو جس کام کا ارادہ کرے گا فوراً میرے وسیلے سے اوسکا انجام
ہوجائے گا غرض جسوقت کہ وہ تینون فرشتے اپنا اپنا حال کہکر رخصت ہون اوسوقت
دعوت اونکی لازم ہے مگر وقت دعوت کے جامہ سفید اور پاک پہنو اور روٹی جو کی اور
نمک و دانہ انگور سیاہ اور مغز بادام کھاؤ اور غذا نہ کرو اور ہر صبح کو عود و عنبر اوپر
آگ کے چھوڑو انشاءاللہ تعالیٰ اس طریقۂ عالیہ سے جیسا کہ لکھا ہے حرف بحرف ظہور مین
آئیگا اور سب مطلب دلی تمہارے بر آئینگے اسمین کسی نہج کا شک و شبہہ نہین تسخیر یعنے
تابعدار کرنا جانوران درندہ کا طریقہ یہ ہے کہ زبان
بلی پیچ جو کہ خواہ موزہ پائے در میان دو چمڑے کے رکھو اور اوسکو پائون مین
پہنو اور بیچ جنگل و جھاڑی دشوار گذار کے جاؤ تمام جانور درندہ مثل شیر و چیتا وغیرہ
تمہارے مطیع و فرمانبردار ہو جاینگے اور زبان کوے سیاہ کی اوسی طور پر جوتے مین
رکھو اور اوسکو پہنکر جہان جاؤ سب جانور وحشی اور درندہ تابعدار ہو جاینگے
باب آٹھوان علم سیمیا مین اس علم نادرہ مین ایسے عملیات ہین کہ جو وہم و گمان انسان
مین نہین آتے یعنے جو موجود نہو اوسکا وجود صاف دکھلائی دے چنانچہ اسکا طریقہ یہ ہے
کہ پتی کاہو کی لیکر خون اونٹ مین ملاؤ اور روغن کاہو مین اوسکو
بھگونو اور اوسکو برتن بارہ مین کرکے سرپوش مضبوط بند کرو اور
نیچے لید گھوڑے مین دفن کرو اور ساتوین دن زبل گھوڑے کی بدلدو
جسوقت کہ اوسمین کیڑے پیدا ہون اور صورت اوسکی ساتھ صورت سانپ کے اور سر اوسکا
مانند سر اونٹ کے ہوگا اور دونون آنکھین اوسکی سیاہ ہونگی اور اوسکے دم باندہ ہونگے بس چاہیے
کہ تھوڑا خون فصد کا مہیا اور موجود رکھو جسوقت کہ وہ جانور آنکھ کھولے فوراً اوسی خون مین سے
تھوڑا خون اوپر آنکھ اور منہ اوس جانور کے ڈالو اور ایک رات اور ایک دن مین آدھا پاؤ خون فصد

اونٹ کا اوپر آنکھ و منھ اوسکے پر ڈالو بعد تین رات اور دن کے تھوڑا جگر اونٹ کا آگے اوس جانور کے
ڈالو تا وہ جانور گوشت جگر اونٹ کھا جائے چار روز تک اوسکو خوراک اوسی جگر اونٹ کی دیتے رہو
بعد سات روز کے وہ جانور ساتھ شکل مدور ہو جائے گا پس اوسیوقت تھوڑا پیشاب
اونٹ کا اوس جانور پر چھوڑ دو وہ جانور فوراً ضعیف ہو جائیگا بعد تین گھڑی کے چھری
تیز و برّان کو اوس جانور کی گردن پر کہ اندر برتن رصاص کے ہی رکھو اور ذبح کرو تا خون
اوس جانور کا جوش مین آئے اور بیچ اوس رصاص کے جمع ہو اور وہ خون جو شخص کہ بیچ تلوے پاون کے
ملے اور پر دریا موجزن اور عمیق کے اسطرح چلے کہ گویا خشکی پر چل رہا ہے پانی اوسکو کسیطرح نہ غرق
کر سکے تاثیر اوسکی پانی مین یہ ہے اور خشکی مین یہ ہے کہ اگر وہ دوا پاؤن کے تلوے مین لگی ہو تو چلنے مین ایسا
تیز رو ہو جائے کہ تخت سلیمان پیچھے رہجائے اور برسون کی راہ ایک روز مین طے کرے فقر اون کے
پاس یہ دوا ہبت رہتی ہے اور اگر اوسی خون کو تھوڑا اوپر منھ اپنے کے ملے وہ سبکو دیکھے اور اوسکو کوئی
نہ دیکھے اور اوسی خون کو اگر اوپر سر کے ملے اور ننگے سر آسمان کے نیچے کھڑا ہو فوراً ابر گھر آوے اور مینھ
بکثرت ہو بعد یکر تو بتا کہ خون گدھے مین ملاؤ اور بیچ برتن کے رکھکر نیچے
لید گدھے کی دفن کرو اور ہر روز اوس زمین کو پیشاب گدھے سے تر کرتے رہو تین مہینے تک
اوسکے بعد اوسکو نکالو اور اوسمین سانپ سرخ آدمی کے ڈسنے والے پیدا ہونگے اون سانپونکو
باحتیاط تمام بیچ برتن بڑے شیشہ کے رکھو اور سر اوس شیشہ کا تنگ ہو اور سات دن تک خون
گدھے کا اوس سانپ کو کھلاؤ اور اوسکا منھہ سرپوش سے بند کر دو اور تین ہفتہ تک مضبوط رہین تا کہ
وہ سانپ ایک کو ایک کھا کر ایک باقی رہے اور جب وہ سانپ رنگ زیادہ پکڑین اور مانند تاج
مرغ سکے وہ بازو جیسے برآمد ہون اوسکو یونانی لوگ اپنی اصطلاح اور محاورہ زبان مین کلموس
کہتے ہین اور اوسکو کھانے کو ندو تا کہ قوت اوسکی حرکت اور رنگینی سے باز رہے اور اپنے
تھنون ناکمین بڑی بھاری ٹھنڈی دوا اور ہاتھونمین دستانہ پہن لو اور اوس سانپ کو
دست پناہ سی کھینچو جسوقت کہ وہ سانپ شیشہ سے نکلے اوسکو ایک تغارہ گھڑے مین ڈالو اور فوراً جا تیغ
تیز و برّان اوپر گردن اوسکی کے چلاؤ مگر اس انداز سے چاتو اوسکی گردن پر چلاؤ کہ گردن اوسکی
کٹنے نپاوے کیونکہ مبادا اثر اوسکا اثر کرے اور تڑپے صاحب علم کو آزار پہونچے احتیاط ہی ضرور ہے

جسوقت کہ وہ مرجائے اوسیوقت خون اوسکا رکھہ چھوڑو عمل کیمیا کے حق مین اکسیر اعظم ہے اگر تھوڑا
اوسمین سے اوپر تانبے اونتے ہوئے پر چھوڑو طلائے خالص بنجائے اور سر و گوشت اوسکے
کو بہت احتیاط کے ساتھہ رکھو تاثیر سر و گوشت اوسکے کی یہ ہے کہ جسوقت کہ بارش باران
بشدت ہو اوسوقت اوسکے سرکو آسمان کو دکھلا دو اوسیوقت باران تھم رہے ابر غائب
ہوجائے اور جس لشکر کے کہ وہ سر ساتھہ ہو وہ لشکر امان مین رہے اور بہنگام مقابلہ دشمن کبھی
پسپا نہو ہمیشہ اوسکی فتح ہوتی رہے اور جو کہ سر اوسکا باندہ اپنے پر باندھی اور بر دریائے قہار کے
دوڑا دو کہ اوپر کبھی نہ ڈوبے اور ہوا مین مانند جانوران پرندے کے اڑے اور نہ آنکھہ آدمیون کی پوشیدہ
رہے کوئی اوسکو نہ دیکھے نہ سبب دیکھے اور جس بیمار اور رنجور کے بازو مین باندہ دو فوراً تندرست
ہوجائے اور گوشت اوسکا اگر کسیکو کھلا دو اوسیدم مرجائے اسمین بیطرح کا شک وشبہ نہین ہے،
تعویذ دیگر ہیں مسکو خون کبوتر مین ملا دو اور بیچ برتن روغن دار کے کرکے لید گھوڑے مین
دفن کر دو بعد چند روز کے جب کہ وہ سڑ جائے اوسمین ایک صورت پیدا ہوگی کہ منہ اوسکا مشابہ
آدمی کے ہوگا اور بدن مشابہ بشکل مرغ کے ہوگا اور یہ جانور زیادہ سات روز سے زندہ نرہیگا
مرجائیگا اوسکے تین موميائی خالص مین ملاؤ اور بیچ کپڑے کے لپیٹ کر اپنے پاس رکھو چلنے
اور پھرنے سے ہرگز نہ تھکو گے اور منزلون کی زمین لمحہ مین طے کر دو گے اور تمام جانور جان آزار تمسے
ڈرین گے اور تابعداری کرین گے اور ہر اتنا اختیار حاصل ہوگا کہ چاہے شیران پر سوار ہو
پھرے اور جس شخص کے پاس کہ یہ چیز ہو اوسکو چالیس روز تک بھوک نہ لگے مفقود
اشتہا ہوجائے مگر طاقت بدستور بلکہ زیادہ ہوجائے اور اسی جانور کو قبل از موت پیٹ اوسکا
چاک کرکے جو رطوبت اور پانی کہ اوسکے شکم سے نکلے اوسکو اپنے پاس رکھے اور اگر اوسکو کانمین
ڈالے تو کلمات جن سنے اور سمجھے اور زبان حیوانات کی بھی معلوم ہو اسمین شبہ نہین تعویذ دیگر
جنگلی چوہے کو بیچ پانی باران خواہ دریائے روان مثل گنگا و جمنا وغیرہ کے غوطہ
دو جسوقت کہ وہ چوہا مرجائے اوسوقت اوسکو خشک کرکے چہارم وزن چوہے کا
مل ہندی اور دل طوطی ہو یا جسکو مینا کہتے ہین پہاڑی تینون چیزونکو خشک کرکے
کوٹ پیس کر رکھو جسوقت کہ تھوڑا اوس میں سے بیچ پانی خواہ شربت کے ملا کے پیوگے جو کچھ کہ مشکل باتین سنوگے وہ

سب یاد ہو جائینگی حافظہ کو قوت بہت ہوگی کوئی بات کبھی نہ بھولوگے نسیان اور سہو بھاگ جائیگا
اللہ سوائے اسکے جو بات کہ جسکے دل مین ہو اوس سے بخوبی آگاہ ہو جاؤ گے لو عدیگر استخوان گدھ
وہ استخوان سانپ و استخوان آدم ان تینون بمجموع کو چالیس روز تک
نیچے زمین کے دفن کرو بعد اوسکے نکالکر خشک کرو پھر پرانی ہڈی انسان کی ان سب
بمجموع کو کوٹ کر بخوبی سب کو ملاؤ کہ جسمین سب چیزین یک جان و یک تاثیر ہو جائین اور جو
درخت کہ انتہا کا خشک ہوا ان سب کو اوس درخت خشک کی جڑ پر جلاؤ تو تمام ڈالیان
اوس درخت خشک شدہ کی سبز ہو کر زمین پر جھک آئینگی نسخہ آزمودہ ہے لو عدیگر کسی سیاہ
کوئے کو ایک تغار پانی مین غوطہ دو جسوقت کہ وہ زاغ صدمہ غوطہ زنی سے مرجائے پھر کتا
سیاہ رنگ کہ ایک بال بھی اوسکا سفید نہو گھر مین قید رکھو ایک روز
اور دوسرے روز اوسی کوئے کا گوشت کتے کو کھلاؤ اور جس پانی مین کہ
کوے کو غوطہ دیا تھا وہی پانی کتے سیاہ رنگ کو پلاؤ اور اگر نہ پیے تو زبردستی پلاؤ تین روز تک
اور چوتھے روز بلی سیاہ کہ اوسمین بھی کوئی بال سفید نہو اوسکو مثل کوے کے اوسی تغار
مین ڈبو دو جب وہ صدمہ غوطہ سے مرجائے گوشت بلی کا کتے کو کھلاؤ اور وہی
پانی تغار کا کتے کو پلاؤ تو یہ روز تک جب نو روز گذر جائین اور آنکھین کتے کی منقلب ہوں
تو تبی درخت سوسن کی بقدر ماشہ اور آب ان دونون جانورونکا لو اور
اوس کتے مقید کو کھلاؤ فوراً کتا بھونکے گا اور انتہا کا شور مچائیگا اوسوقت ایک دیگ
دہن کشادہ منہہ کی منگواؤ اور اوس کتے مقید کو ہاتھ پاؤن باندھکر اوس دیگ
مین لٹکاؤ اور پانی دیگ مین ڈالکر منہہ دیگ کا بخوبی بند کرکے ایسی آنچ اوس دیگ کو دو
کہ وہ کتا گل جاوے اور ہڈیان اوسکی دیگ مین ڈھیر ہو جائین بعد اسکے دیگ کو
کنارے دریا کے لیجاکر دریا مین اولٹ دو تاکہ ہڈیان پانی میں اوتر آوین اونکو فوراً نکال کر
علیحدہ رکھو اور جو کچھ جسم کتے مین سے بعد ہڈیون کے اوترے اوسکو بھی لیکر ساتھ احتیاط کے
رکھو تاثیر اوسکی یہ ہوگی کہ جسوقت چاہو ہڈی کے تئین ہوا مین لٹکا دو اوسی ساعت پانی برسنے
لگے اور پھر اگر اوسکو چھپالو تو برسنا پانی کا بند ہو جائے اور نام نشان ابر کا معلوم نہو

نوع دیگر اگر چاہے کوئی بیج بیچ مجلس کے بووے فوراً درخت اوسکا سبز ہو جاوے اور برگ وبار
وگل بھی اوسیدم نکل آئین اوسکا طریقہ یہ ہے کہ تخم تر منہدی یا ستہ دانہ منڈی یا تخم
لکڑی بیچ خون آدمی کے جو فصد یا حجامت سے نکلے اوسمین تر کرے اور سات روز معروب مین
رکھے تا وہ پختہ ہو جاوے بعد اوسکے سات روز سایہ مین خشک کرو اوسکو نئی روئی
مین لپیٹو اور تھوڑی مٹی جو ہل چلنے کے وقت ہل مین رہجاتی ہے اوسکو لاؤ جسوقت کہ تمکو اس
عمل کرنے کی خواہش ہو اوسی مٹی ہل والی مین جو جو تخم چاہو بوؤ اور تھوڑا پانی گرم اوسپر ڈالو
اور اوسکو خاک مین چھپاؤ اور تھوڑا پانی گرم اوس مٹی مین ڈالو اور اوسکو چادر سے چھپاؤ بعد
لمحہ کے درخت سبز مع برگ وبار شاخ وگل نکل آویگا نوع دیگر دل جانور الو بیچ لتہ کے
لپیٹ کر اوپر سینہ اوس شخص کے کہ جو سوتا ہو رکھو اور جو کچھ کہ اوس سے
سوال کرو وہ شخص جواب با صواب دیگا عین حالت خواب مین حالانکہ وہ سوتا ہے مگر اوس نسخہ کی
تاثیر سے جواب دیگا نوع دیگر ایک ہدہد چڑیا کے تئین پنجرہ مین رکھ کر بیس روز تک حب السوس اوسکو
کھلاؤ اور بجائے پانی کے گلاب خالص تحفہ پلاؤ اور بعد بیس روز کے طلسم ہذا کو اوپر چاقو کے
لکھو لاؤ جسوقت کہ قمر متصل بطالع صاحب عمل ہو وہ طلسم یہ ہے ا۸۰۰ ل اا و مح اہ ا ر ا ا ا ء
و ا ا یح رہ اا ۸۰ ل ا ۶ ۹ ما طلل اعولی لما ا ر بدو سے اوسیوقت اوسے چھری یا چاقو
تیز سے ہدہد کو ذبح کرو اور اسطرح پر اوسکو ذبح کرو کہ ایک قطرہ خون ہدہد اوپر زمین کے نہ گرے
اور دل اوس ہدہد کا نکالکر مع تاج اوسکے تمام پر و پرندہ کو بیچ جگہہ حفاظت کے رکھو اور
پیٹ ہدہد سے سب فضلا نکال ڈالو اور اوسکو پکاؤ اور سب کھا جاؤ مگر اسقدر احتیاط
رہے کہ ہڈی اوسکی ٹوٹنے نہ پاوے اور ان تمام ہڈیون کو بیچ برتن پانی بھرے ہوے کے ڈالو
اور ان ہڈیون مین سے جو ہڈی کہ پانی پر تیر آوے اوسکے تئین جدا رکھو اور ایک بڑی ہڈی کہ درمیان
پانی کے کھڑی رہے اوسکے تئین علیحدہ رکھو اور جو ہڈی کہ بڑی تہ آب پر بیٹھے اوسکو بھی علیحدہ
رکھو اور ہڈیون چھوٹی کو ساتھ دل اور تاج اور پر کے بیچ ایک شیشہ آتشی خواہ [illegible]
گلی مین رکھکر سر اوسکا مضبوط مٹی سے بند کرو اور بیچ آگ کے
جلاؤ جسوقت کہ تمام ہڈیان مع پر وغیرہ کے جلکر راکھ ہو جائین احتیاط سے رکھو

تاثیران تینون ہڈیون کی یہ ہیکہ جو ہڈی کہ اوپر پانی سے تیر آئی تھی مزاج اوسکا آگ سے مناسبت رکھتا ہی تصرف اوس ہڈی کا بیچ آگ کے ہوگا اور نام اوسکا معجون ہی اور خاصیت اوس ہڈی کی یہ ہیکہ آگ کو روشن کرے اوسی ہڈی پر یہ خاتم لکھے اور اس اسم کو کبعلھوشا بنوسینا اور بیالیس بار یہی اسم پڑھے اور جو ستارہ کہ اوس ساعت ہو اپنی راس پر اوسکو طلب کرے اور کہے یا معجون حلد علی العیون اور کہے کہ جاتا ہون مین آگ مین پس تمام حاضرین بوقت اوسے دیکھین کہ وہ شخص آگ مین گھس گیا حالانکہ وہ شخص اونھین لوگون کے پاس موجود ہی اور جو ہڈی کہ درمیان پانی کے رہی مزاج اوسکا ہوا کے ساتھ ہی اور تصرف اوسکا بیچ ہوا کے ہی اور نام اوسکا زیتون ہی اور پر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھے اور یہ اسم لو شخطیشا لکھو اور چالیس بار اسکو پڑھو اور صاحب طالع و ساعت سے مدد طلب کرو اور ایک رسی ساتھ ایک لکڑی کے اوپر ہوا کے ڈالو اور کہو یا زیتون حد علی العیون اور کہو کہ اب گیا مین یعنے یہ تم اپنے کہنے پر عجب تماشا ہوگا یعنے سب حاضرین مجلس دیکھینگے کہ یہ شخص ہوا کی رسی یا لکڑی پر سوار ہوا اور اڑ رہا ہی حالانکہ وہ شخص اونھین حاضرین مجلس مین بیٹھا ہی اور وہ ہڈی کہ نیچے پانی کے بیٹھی تھی اوسکی طبیعت رجوع ساتھ خاک کے ہی اور تصرف اوسکا اوپر تمام زمین کے اور نام اوسکا شمعون ہی اور پر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھو پس اور یہ اسم علیلکط طشینا لکھو اور بیچ ایک طاش تیل ہو خواہ پانی کا اوسمین رکھو اور پچاس بار اوس اسم کے تئین پڑھو اور صاحب ساعت سے طلب مدد کرو کہو یا شمعون حد علی العیون اور پڑھنا شروع کرو فوراً وہ طاش نظر اہل انجمن سے غائب ہو جائیگا اور حقیقت مین وہ طاش غائب نہین ہے وہین رکھا ہی اور جسوقت کہ وہ ہڈی اوس طاش سے نکالو پھر وہ طاش دکھلائی دے

اب بیان راکھ و پر اوس ہدہد کا ہوتا ہی یعنے خاصیت اوسکی قلب ماہیت ہی پس لے کر حب البخور و حب الآس و حب لوبہ و حب الربیع ایک ایک درم اور ہر ایک کو جدا جدا کوٹے پیسے کہ مانند سرمہ کے ہو جاوے پھر سبکو ملاؤ اور ہموزن اوسی راکھ اور ہڈی سوختہ ہدہد کو بیچ اوسکے ملاؤ اور ساتھ خون نشتر خواہ حجامت کے اوسکو خمیر کرو اور گولی باندھو اور ہر ایک گولی بقدر دانہ نخود کے لو پھر تھوڑی ہڈی اوسی ہدہد کی بیچ خون آدمی کے اور گلاب

مین حل کرو اوسے یہ طلسم ۱۱۱ ۳۳۲ ۹۶۲۷۰۹ سہ روز اس اسم کے تئین روزمرہ اسطرح اوپر ایک کاغذ
کے لکھو اور اسم کے تئین پچاس بار پڑھو اور کسی حاضران مجلس کو طلب کرکے اوس کاغذ کے تئین
بیچ ہاتھ اوسکے کے دو اور ایک اون گولیون مین سے نیچے دامن اوس شخص کے
دھونی دو اور کہو کہ یہ شخص بیچ نگاہ اہل انجمن کے گھوڑا یا بیل خواہ اونٹ ہو جائے وہ شخص
بہ قدرت اس طلسم کے ویسا ہی ہو جاویگا اور جسوقت کہ اوس شخص کے ہاتھ سے وہ کاغذ کی
گولی اور وہ دھوان دور ہو جائے گا پھر وہ شخص بدستور اپنی شکل اور صورت اصلی پر
ہو جائے گا اسمین کسی نہج کا فرق نہین اس طلسم مجرب پر عمل کرنے سے سب چیزین محال امر مستعجب
کی وقوع مین آتی ہین باب نوان بیان علم ریمیا مین اس عمل مین عجائب و غرائب تماشے
اور شعبدات و نیرنجات وقوع مین آتے ہین ایسے ایسے نسخے مجرب ہین کہ اونکی تعریف نہین ہو سکتی چنانچہ
ایک نسخہ یہ ہے کہ نسخہ برادہ سفید روئی اور روئی پرانی سندرس لیکر بتی اوسکی
بناوے مگر وہ برادہ سفید روئی تمام بتی پرانی لپیٹا وے کسی جگہ روئی مین لپیٹنے سے خالی نہ
بعد اوسکے اوس فتیلہ کو چراغ کورے مین روغن لاوے پھر اوس چراغ مٹی کے ڈالکر روشن
کرے پس جو شخص کہ بیچ روشنی اوس چراغ کے بیٹھے گا رنگ منھ اوسکے کا زرد اور ہاتھ اوسکے سیاہ
دکھلائی دین گے نوع دیگر جنگلی کوا کی گردن پر زنگار چھڑکے اور پیچ کپڑے پر
سندرس کے لپیٹ کر اوسکی بتی بناوے اور پیچ فانوس سبز کے
رکھکر ساتھ روغن تل کے اوس چراغ کو روشن کرے ایسا
دکھلائی دیگا کہ اوس مقام پر مرغان رنگ برنگ اوڑ رہے ہین نوع دیگر چربی
سور اور چربی بھیڑیا کہ ہر ایک کے تئین جدا جدا بیچ دو چراغ کے کرے اور فتیلہ روئی کا بنا کر بیچ دونون
چراغون کے رکھے اور دونون چراغون کو روشن کرے اون دونون چراغونکو سوا بالشت کی بلندی
سے رکھے اور اون شعلہ چراغ کے آپسمین لپٹین گے اور یہی حال بیچ خرگوش کا بھی ہے جیسا کہ اس
دکھلائی دے ویسا ہی بیچ بکری و خرگوش سے دکھلائی دے نوع دیگر کان کا میل کتے
و گوھ بھیڑیے اور کتے کا اور بیچ گبر خر کتے کان مین ملاکر
بتی اوسکی بناوے اور بیچ چراغ کورے کے رکھے اور بیچ بیچ اوس کے ڈالے اور روشن کرے

سب حاضرین اوس مقام کے بصورت کتے کے معلوم ہون گے جبتک وہ آدمی ہین
فقط اعجاز نسخہ یہ ہے نوع دیگر خون خرگوش کو ساتھ روغن گل کے ملا دے اور بیچ چراغ کورے کے
ڈالے اور بتی روئی سرخ کی بیچ اوسکے رکھے سب در و دیوارین اوس مکان کی سرخ
معلوم ہونگی جہانتک نگاہ اوس مکان مین کام کرے نوع دیگر
چربی کچھوے کی گیرو مین ملا کر خرقہ کتان کی بتی بنا دے اوسکو چراغ نئے
مین ساتھ روغن زیبق کے روشن کرے ایسا معلوم ہوگا کہ بیچ ناؤ کے بیٹھے ہین
اور سیر دریا کی نظارہ کی کر رہے ہین حالانکہ وہ دریا نہین مکان ہے نوع دیگر نیل گھس کر بیچ
کپڑے نئے کے لپیٹ کر بیچ چراغ کورے کے ساتھ روغن بیدانجیر کے روشن
کرے اوسکی روشنی مین ایسا معلوم ہوگا کہ گویا سب آدمی سبز رنگ ہوگئے نوع دیگر
شیشہ صاف مین تھوڑی شراب تیز ہو اور تھوڑی گندھک اوسمین ڈالو اور بیچ گھر اندھیارے کے
رکھو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا آگ درمیان شیشے کے رکھی ہے نوع دیگر گندھک کے تئین ساتھ
نفط سفید کے ملاؤ اور اوپر تختہ خواہ دیوار کے اوس سے خط کھینچو وہ حروف ہون خواہ تصویر
جو دل چاہے اور کنارے سے آگ اون خطون مین لگا دو وہ سب خط کھینچے ہوے
مانند آگ کے روشن ہو جاوینگے نوع دیگر جس جانور کی کہ صورت چاہو مٹی کی بناؤ اور
اوس تصویر گلی مین پولا پن رکھو ٹھوس نہو اوسی تصویر کے پیٹ مین ایک چھید کرو اور
اوسکی ناکمین بھی سوراخ کرو کہ اندر تک خبر لے اور ایک مینڈک اوس سوراخ سے اوسکے
شکم مین پہونچاؤ اور سوراخ شکم کے تئین مضبوط بند کر دو اور گندھک کے تئین آگ پر چھوڑدو
اور اوس تصویر گلی کے ناکمین گندھک کا دھوان پہونچاؤ جسوقت کہ دھوان اوس مینڈک کو
اثر کریگا اوسوقت وہ عجب آواز کریگا اوسکی آواز سے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ گلی تصویر آواز
کر رہی ہے نوع دیگر بیضہ مرغیان یا کبوتران کے تئین کہ تازہ ہون چند روز سرکہ تیز و تند مین
تر کرو تا پوست انڈون کا نرم ہو جائے اور جسوقت کہ اسقدر نرم ہون کہ اندیشہ ٹوٹنے
کا نہ ہے اوسوقت اون انڈون کو شیشہ تنگ دہن مین ڈالو اور پانی سرد اوس پر چھوڑدو
تا کہ بحالت اصلی سخت ہو جاویں اوسوقت آدمیون کو دکھلاؤ دیکھنے والے حیرت مین

ہوون گے کہ الٰہی یہ بیضہ اس تنگ دہن شیشہ مین کیونکر اندر جا پہونچا نوع دیگر تھوڑا نوسادر
و عاقرقرحا گھس کر بیچ منھہ اپنے کے رکھے اور اوسکے پانی سے غرغرہ کرے بعد اوسکے انگارا آگ
سوزان کا بیچ منھہ کے رکھے ہرگز منھہ اوسکا نہ جلیگا گویا اوس نے قفلی برف منھہ مین رکھہ لی
نوع دیگر افیون و کتیرا اور پھٹکری و نمک طعام و پوست تخم مرغ اور زیبق کھرل مین گھسکر
ہاتھہ مین ملے اور آتش سوزان اوپر ہاتھہ کے اوٹھالے ہاتھہ اوسکا نہ جلے اور اگر
بیچ تلوے پاؤن کے ملے اور اوپر آگ کے رکھے خواہ چلے تو پاؤن اوسکے کا نہ جلے
اوپر گل سرخ و سراج و خطمی و شراب و کافور سرکہ ان سبکو ملا کر اوپر ہاتھہ کے ملے اور
ہاتھہ آگ مین ڈال دے ہاتھہ نہ جلے نوع دیگر طلق محلول ساتھہ پارہ
کے ملا کر ساتھہ سفیدہ تخم مرغ و لعاب خطمی اوپر بدن ننگے کے ملوا کر تنور سوزان کے
بیچ گرمی آگ اوسکو مطلق نہ معلوم ہو گویا ٹھنڈے برف مین بیٹھے ہین نوع دیگر اگر
تھوڑا زنجبیل اور پوست مرغ ہر ایک کو کوٹ کر کپڑ چھان کر کے سرکہ ملا دے اور
اوپر جسم کے ملے اور درمیان آگ مشتعل کے بیٹھے ہرگز نہ جلے وہ آگ مثل پانی کے
معلوم ہو نوع دیگر اگر تھوڑی گندھک کو ریزہ ریزہ کرکے بیچ لتہ کے لپیٹکر تھوڑا
پانی اوپر اوسکے گرا دے بعد لمحہ کے وہ لتہ خود بخود روشن ہو جائے دیکھنے والیکو تعجب
ہو کرامات سمجھیں نوع دیگر ایک غندق خواہ بیضہ مرغ مغز اوسکے کو خالی کرکے تھوڑا پارہ
بیچ اوسکے ڈالے اور اوس سوراخ بیضہ کو خوب بند کرے اوسکو دھوپ خواہ آگ پر رکھے
اوسیوقت ہوا مین اوڑنے لگے گا نوع دیگر بیچ پانی شیر گرم کے تھوڑا سریشم ماہی گھسا کر ڈالے
فوراً وہ پانی مثل برف کے بندھ جائیگا جیسا کہ قفلیون مین جمایا جاتا ہے نوع دیگر تھوڑا کتیرا
سفید خوب باریک گھسے اور ہموزن اوسکے مصری سفید اوسمین ملا دے اور تھوڑا زعفران
گھسکر بیچ اوس اجزای خشک گھسے ہوی کے ملا دے اور پوشیدہ نظر اہل انجمن سے نگاہ رکھے
اور سامنے حاضران مجلس کے ایک پیالہ بھرا ہوا پانیکا لا دے اور پوشیدہ نگاہ حاضران سے
اون اجزا اون کو گھسکر بیچ اوس پیالے پانی کے ڈالے اور خوب ملا دے اور سر پیالے کو
بند کرکے ایک ساعت رکھے اور بجوش [illegible] ہونیکو جنبش دیوے تاکہ اہل مجلس جانین کہ پانی

اسم پڑھ رہا ہی بعد ایک ساعت کے [illegible] اوٹھالے وہ کیتر الگھسا ہوا مخلوط
پانی کا مانند فالودہ کے جم جائیگا اہل مجلس کو کھلاوے [illegible] لذیذ ہوگا اور حاضران
مجلس متحیر ہو جاوینگے کہ بوجہ تاثیر اسماء علوی کے پانی کا فالودہ [illegible] عدیگر ایک حب شیطرج
ہندی نیچے زبان کے رکھے اور پیالہ پانی مین مخفی و پوشیدہ نظر [illegible] سے لعاب ہاتھ مین
ڈالے تمام پانی اوس پیالے کا سرخ ہو جائیگا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا نوع [illegible]
سوراخ کر کے تمام مغز اوسکا نکال ڈالے اور اوس انڈے کو پانی شبنم سے تر
سوراخ خوب بند کر کے آفتاب مین رکھے اور جبکہ گرمی آفتاب کی بیچ اوسکے اثر کرے
انڈون کو ہوا کے رخ پر رکھے وہ انڈے خود بخود اوڑنے لگین گے دیکھنے والے کو تعجب
نوع دیگر ایک کاغذ کے تئین پانی شبنم مین تر کر کے دھوپ مین رکھے اور ایک ساعت
توقف کرے وہ کاغذ خود بخود ہوا مین اوڑنے لگے گا مثل تنگ اور کنکوے کے نوع
اگر ایک مرغ موم کا بناؤ اور اوسکے پیٹ مین پانی شبنم کا بھر دو اور آفتاب کے روبرو رکھو
بعد چند لمحہ کے وہ مرغ اوڑنے لگے گا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا نوع دیگر جو بیضہ کہ گرم ہو
بیچ پانی زاج ہندی کے جو کہ منظور ہو اوپر اوسکے لکھو اور چند بار اوسی لکھے پر لکھو اور
ساعت توقف کرو تا پانی تحریر کا خشک ہو جسوقت کہ بیضہ توڑو وہی الفاظ کہ جو اوپر
بیضہ کے تھے اندر معلوم ہون دیکھنے والے کو حیرت ہو کہ اندر بیضہ کے کیونکر لکھا گیا نوع
اگر تھوڑے کے تئین تھوڑا گرم کر کے موم سے کوئی چیز بیچ اوسکے لکھو اور اوس قطعہ سنگ کو
تئین ایک لحظہ بیچ سرکہ تند و تیز کے ڈالو اور اوسکو باہر لاؤ اور دیکھو کہ جو کچھ بیچ اوسکے
لکھا تھا وہی ظاہر ہوگا نوع دیگر اگر روغن ماہی کے تئین تین روز برابر آفتاب کے
رکھو بعد اوسکے جو کچھ کہ اوس روغن سے لکھو رنگ اوسکا زرد ہوگا اور پائدار ہو نوع دیگر
اگر خردل و خرما کے تئین باہم کوٹ کر تھوڑا پانی بیچ اوسکے گراؤ اور اوس سے جو کچھ لکھو سرخ
رنگ معلوم ہو نوع دیگر ساتھ پانی زاج کے اور زمانہ کو چند ساعت بیچ پانی کے تر
رکھکر لکھو وہ حرف سبز رنگ معلوم ہون گے نوع دیگر اگر وہ [illegible] مین تھوڑا نوشادر ملا کر
اوسکا کاغذ سفید پر لکھو اور بیچ گرمی آگ کے خشک کرو حرف اوسکے سیاہ ظاہر ہونگے اور

پائدار رہین گے نوعدیگر اگر ساتھ پانی پیاز کے لکھو اور آگ سے گرم کرو حرف اوسکے سرخ دکھلائی
دینگے اور ساتھ دودھ خالص کے لکھو اور بیچ آگ کے رکھو زرد دکھلائی دے اور اگر جزلی
شیر اور زہرہ سگ سیاہ و زہرہ سانپ ان سب کو باہم ملا کر اوپر ایک کاغذ کے لکھو بیچ روشنی
دن کے کچھ معلوم نہو اور رات کو اندھیرے مین صاف روشن حرف بحرف معلوم ہو نوعدیگر
بورہ سرخ و سیاہی ساتھ روغن کنجد کے خوب گھس لے اور اوس سیاہی سے اوپر سطح پانی کے
لکھے بخوبی پڑھ لے نوعدیگر اگر زاگ سفید کے تین ساتھ قلیات و سرکہ کے سحق کرے اور بعد
خشک ہونے کے سرکہ ملاوے اور اوپر لکھے ہوے کے کھینچے سب حرف اوڑ جائین کاغذ سادہ
اور صاف دکھلائی دے اور اگر نوسادر و سہاگہ و سم الفار یہ مساوی الوزن بیچ پانی کے گھسکر
اوپر حرف لکھے ہوے کے ڈالو اور روبروی آفتاب کے رکھو صاف حرف اوڑ جائین گے کاغذ بعینہ
ہوجائیگا نوعدیگر مرکی و زرنیخ کے تین باریک گھسکر ساتھ خمیر کے ملاوے جو مرغ کہ اوسے کھاوے
بیہوش ہو جاوے اگر اوس مرغ بیہوش کے تین بیچ پانی سرد کے دھووے مرغ ہوش مین آجاوے
یہ نسخہ مرغ باز کے واسطے اکسیر اعظم ہے نوعدیگر برگ عنب الثعلب کو کوٹ اور چھان کر بیچ خون
خرگوش کے ملاوے اور اوسکی گولی بناوے اور اوسمین ٹھوڑا سوت کا باندھ کر بیچ پانی کے
چھوڑے ہزاروں مچھلیاں گرد اوس گولی کے جمع ہوں جال ڈال کر سہل مین بکام خود
گرفتار کرے بہت سہل طریقہ شکار مچھلی کا ہے نوعدیگر اگر سنگ مقناطیس کے تین چند روز
بیچ عرق لہسن تازہ کے رکھے جاوے تو مقناطیس کا بالکل زائل ہو جاوے اور پھر اوسی مقناطیس کو
تو جو سنگ تھہ کو سرکہ مین ترکرو بحالت اصلی اپنے کے ہو جاوے اور لوہے کو بخوبی اوٹھالے
نوعدیگر اگر پھاک ہاے پیاز بیچ چراغ کے ڈالے پروانہ گرد چراغ
ہرگز نہ آئین نوعدیگر چونہ اور زرنیخ و مردار سنگ و سنا و حنا و گل خیری جملہ مساوی الوزن کوٹ
اور چھان کر بیچ طاش لبریز پانی کے ڈالو اور ایک رات کو اوسے رکھے بعد اوسکے صاف کرکے
اوپر جلد حیوان کے کہ جو سفید رنگ ہو ملے تمام بال اور جلد اوس حیوان کے سیاہ ہو جائینگے
اور اگر جا بجا بیچ جلد اوسکی کے ملے ابلق ہو جاوے گلکاری بنا لے صناع ہو نوعدیگر شب تابی
رنگ کا نور باہم ملا کر بیچ پانی کے گھس لے اوپر کاغذ کے ملے اور اوس کاغذ کو آگ پر چڑھاوے اوس کاغذ

مین بجزنی حلواہی تر بکالے کا غذ ہرگز نہ جلے گا تو عدیگر اگر شیطرج ہندی و علک انگوزہ کے
تئین گھس کر دو رسیان گل کے چھپڑ کے جو شخص کہ سوتے تکمے اوسیوقت اوسکو چھینک آوے اور رگونہ
بھی زیادہ صادر ہو اور نزلہ جسم سے نکل جاوے تو عدیگر اگر تھوڑی خاک
کہ جہان گدھا لوٹا ہو نیچے دستر خوان کے رکھے کھانے والا اس شدت سے ہنسین اور قہقہہ مارین
کہ کھانا چھوٹ جاوے ہنسی اور قہقہہ ہرگز بند نہو گویا کہ کھیت زعفران کا دیکھ لیا تو عدیگر
اسیطرح پنچھی کے پاؤن مین بال آدمی کا باندھین اور اوسکو نیچے دستر خوان کے رکھین اہل
دستر خوان ایسا پیٹ بھر کر ہنسین کہ کھانے سے پیٹ بھر جاوے ایک لقمہ نہ کھائین ممسک میزبان
کے واسطے یہ نسخہ چوٹن ہے تو عدیگر اگر دندان آدمی مردہ و زبان طائر ہدہد سرھانے کسی شخص کے
رکھے ہرگز خواب سے بیدار نہو تو عدیگر اگر پوست انار کو تین روز رات اور دن بیچ پانی کے
ترکرے اوسکو چار طرف کھیت دہقان کسی قسم کا ہو ڈال دیوے اوس سے ہرچند سیچے تری نہ آوے
تو عدیگر نوسادر اور نیلا تھوتھا مساوی الوزن بعرق نعناع خواہ عرق لیموے کاغذی
مین گھسکر اوپر کاغذ خواہ شمشیر یا ہر چہ قسم آہن کے ہو موم اوٹاکر جو کچھ کہ قلم سے لکھے گا اور
بعد لکھنے کے اون ادویہ گھسی ہوئی کو اوپر اوس لکھے ہوے موم کے لگا دے اور اوسکو دیر سے
آفتاب کے رکھو تا خشک ہو بعد لحظہ کے اوسکو دھو ڈالو جو کچھ کہ حرف لکھے ہونگے اوپر صفحہ
آہن کے صاف روشن معلوم ہونگے اور پائدار رہینگے تو عدیگر اگر کسی کو بچھو نے ڈنک
مارا ہو تھوڑا نوسادر چونہ مین گھسکر سنگھا دو جسوقت کہ بو تند نوسادر کی بیچ دماغ
مردم نیش خوردہ کے پہونچے گی فوراً زہر نیش بچھو دور ہو جاوے گا تو عدیگر اگر کسیکو کالے
سانپ نے کہ جسکا منتر نہو ڈسا ہو اوسیدم بقدر ایک گھونگچی کے نیلا تھوتھا باریک گھس کر
بدماغ سانپ کاٹے ہوے کے پہونچا دو اوسیدم وہ شخص ڈسا ہوا ہوش مین آجاوے گا مرنے سے
بچ جائیگا بشرطیکہ عرصہ دراز طول نہ کھنچا ہو برمحل یہ دوا پہونچے تو قدرت حق اور تاثیر
اشیا کے بدولت وہ شخص زندہ ہو جاوے باب دسوان علم قیافہ مین اس علم کو عقلمند
فراست کہتے ہین لغویہ سمجھو سب سے پہلے علامات کو جاننا چاہیے کہ جسشخص کا سر بڑا اور گول
اور پیشانی بلند اور سینہ مین بال سیاہ بہت کنجان ہوتے ہین اوس شخص مین چار فضیلتین یعنی حکمت

وعدالت وشجاعت اور سخاوت ضرور ہوں گی انتہا کا مرد معقول ہر دل عزیز ہوگا اور جس شخص کا سر چھوٹا اور جو مغز پریشان بالوں کا ہوگا وہ شخص اوسیقدر زبون اور نالائق ہوگا جیسا کہ تعریف کیا گیا بڑا سر ہی مشہور ہے سر بڑا سردار کا اور پاؤن بڑا گنوار کا **علامات پیشانی** جس شخص کی پیشانی چوڑی اور بے شکن ہو وہ شخص کلام لغو یعنی باتیں وزن کی جھوٹی بے فائدہ بکے اور مغرور بھی ہو اور جس شخص کی متوسط اور بلندی اور چوڑائی اوسکی مین چین اور شکن ہوں اوس شخص مین سب باتیں اچھی پائی جائینگی اوسمین صدق وصفا مروت ووفا اور عقل وتدبیر خوب ہوگی اور جسکی پیشانی تنگ ہوگی وہ شخص انتہا کا کمبخت بے ایمان وبیحیا ہوگا اور جس شخص کے شکن درمیان دونوں ابرو کے پیشانی کی جانب سے بجانب ناک کے ہوں وہ شخص ہمیشہ مغلوب الغضب رہے رنج وغم اوسکا پیچھا نچھوڑے اور چین پیشانی کے بارے میں ایسا بھی لکھا ہے کہ جے شکن پیشانی پر ہوں اوتنی ہی درازی عمر کی جانو یعنے چار شکن ہو تو سمجھو کہ چالیس سال زندہ رہیگا اور اگر دس شکن ہوں جانو سو سال زندہ رہیگا **علامت ابرو** بھوین بہت چوڑی اور بڑی ٹیڑھی بشکل کمان اور گنجان بالوں کے نشان غرور وخود پسندی کا ہے ابرو پیوستہ یعنے دونوں گوشے بھوؤن کے ملے ہوئے ہوں وہ شخص اچھا ہوگا اوسمین الفت اور محبت بہت ہوگی اور طبیعت راغب عشرت رہے گی اور ابرو متوسط یعنے بلغرض وطول وسیاہی وکجی برابر ہوں اوسکا کیا پوچھنا وہ شخص فہم اور دین پروری اور لطافت طبع مین یکتا ہوگا اور سرا ابرو کا طرف بینی کے باریک ہو دلیل فیلسوفی اور جعلسازی کی ہے اور اگر سرا ابرو کا بلند ہو دلیل غرور اور احمقی کی ہے اور اگر بال ابرو کے دراز ہیں تو وہ شخص سچا اور تندخو ہوگا **علامات چشم** چشم سیاہ بڑی دلیل سستی اور کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سفلہ مزاجی کی ہے اور آنکھ متوسط یعنے میانہ چشم نشان وفا وحیا اور جو آنکھ حدقہ چشم یعنے گڑھوں مین دھنسی ہوئی ہو وہ شخص خبیث ہوگا اور جو چشم کہ برجستہ وبلند ہوگی وہ دلیل بیحیائی کی ہے اور پلکین جلد جلد جسکی چلین وہ شخص حیلہ جو ہوگا سرخی آنکھ کلان کی بے شبہہ دلیل درازی عمر اور شجاعت ہے چشم ازرق یعنے کیجی انتہا کی بری اور زبون ہے اور آنکھ کبود اور چھوٹی دلیل زیان شہوت پرستی سے واسطے بدبختی ہے اور چشم گول نشان نحوست اور افلاس کا ہے اور آنکھ مائل بہ درازی علامت

نیکبختی اور مبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط علامت اخلاق حمیدہ اور عادتون اچھی کی ہے اور ڈوری سرخ بیچ سپیدی آنکھ کے نشان زیادتی باہ کا ہے **علامات گوش** کان بڑا اور مناسب نشان خوبی و قوت حافظہ اور طول عمر اور تندخوئی کا ہے اور کان چھوٹا نشان جہل اور حماقت ہے اور متوسط نشان عقل اور فہمید نیک کا ہے نرمہ گوشت دلیل دولت و ثروت کی ہے **علامات بینی** ناک باریک نشان سبکی و خفت اور ناک چوڑی اور کشادہ سوراخ دلیل کثرت شہوت اور غضب ناکی کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق اور جدائی عزیزون سے ہے ناک لمبی اور بڑی نوک خمدار مثل چونچ طوطے کے دلیل دولت اور امارت ناک متوسط سب ناکون کی ناک ہے ناک چپٹی اور گول نشان افلاس اور شامت ہے **علامات لب** ہونٹھ موٹے دلیل حماقت و غلاظت طبع اور کینہ و بغض اور لب باریک نشان فہم و لطافت طبع و سرخی لب نشان سعادت اور سیاہی لب دلیل مدبری اور سفیدی لب دائم المرضی کی ہے **علامات دہان** منہ چوڑا دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف و ہراس ہے چند شاعر دہن تنگ کی تعریف کرتے ہین مگر بروے قیافہ شناسی لکھا ہے کہ جس شخص کا دہن تنگ ہوگا وہ ڈرپوک ہوگا اور چوڑائی دہن عورت کی بدشہوتی سے نسبت رکھتی ہے **علامات دندان** دانت بڑے سٹے ہوے دلیل شرارت اور چھوٹے دانت متفرق دلیل تندرستی اور دانت کج و ناہموار دلیل مکر اور چوڑے دانت متوسط نشان نیکبختی اور دانت کی تعداد بتیس ۳۲ تک ہے جس شخص کے بتیس دانت ہوتے ہین وہ شخص اچھا ہوتا ہے اور جسکے اس سے کم ہوتے ہین وہ شخص خراب حال ہوتا ہے **علامات تالو و زبان** زبان سرخ دلیل نیکبختی اور نکوئی کی ہے سیاہ و زرد علامت نحوست و بدخوئی کی ہے **علامات زنخ** ٹھوڑی باریک دلیل خوشخوئی اور زنخ پرگوشت دلیل جہل و غرور اور متوسط دلیل عقل تیز کی ہے **علامات گردن** گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت اور گردن لمبی و باریک دلیل نامردی و حماقت اور گردن متوسط دلیل صدق و صفا و تدبیر اور گردن مین اگر ایک خط ہو دلیل درازی عمر و ہنرمندی اور تین خط نشان دولتمندی کا ہے **علامات چہرہ** چہرہ پرگوشت دلیل کاہلی اور نشان جہل اور چہرہ خشک و کم گوشت علامت بدباطنی اور زرد رنگ روئی

نشان بدی **علامات محاسن** داڑھی رخساروں پر کی دلیل دانائی اور داڑھی گرد چہرے کے دلیل منش و بزرگی اور داڑھی بہت لمبی دلیل حماقت چنانچہ ایک نقل ہے کہ ایک شخص رات کے وقت روشنی چراغ مین مطالعہ کتب مین مشغول تھا اور اوسنے اوس کتاب مین دیکھا کہ جس شخص کی داڑھی بہت لمبی ہو وہ شخص خواہ مخواہ احمق اور بیوقوف ہوگا اوس شخص نے اپنی داڑھی پر خیال کیا تو اوسکی داڑھی حد طول سے تجاوز کر گئی تھی اوسنے اپنی داڑھی کو اعتدال رکھکر باقی داڑھی مٹھی مین ہاتھ سے پکڑ کر چراغ مین لگادی بامید اسکے کہ جو کچھ داڑھی زیادہ حد سے ہو وہ جل جاے بحد اعتدال باقی رہجاے غرض جسوقت کہ اوسنے داڑھی چراغ سے لگائی سب داڑھی یکبارگی جل گئی اور کسیقدر چہرہ بھی جھلس گیا غرض اوس شخص نے دلیل حماقت لمبی داڑھی کو خوب روشن اور جلا کر دیا **علامات کتف** جسکے شانے لاغر ہون وہ شخص بہادر رہیگا اور جسکے چوڑے ہون گے وہ احمق ہوگا متوسط اچھے **علامات بغل و بازو** بازو اور بغل پر گوشت نشان نیکبختی و زیادتی رزق و بازو سے چھوٹے اور بغل خشک علامت بے دولتی **علامات سینہ** سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیکی اور نیکوئی سینہ تنگ و تہی علامت نحوست اور بدبختی **علامات پستان** چھاتی پر سر دو پستان بڑے دلیل دولت دلاوری و ایک پستان خورد ایک کلان نشان بدبختی **علامات شکم** پیٹ بڑا دلیل حماقت و شکم متوسط دلیل عقلمندی اور جس شخص کے پیٹ پر ایک خط ہو وہ شخص تلوار سے مارا جائیگا اور جسکے دو خط ہون گے وہ عورتون سے بہت رغبت رکھے گا اور جسکے تین خط ہون گے وہ عقیل اور ذی علم ہوگا اور اگر کوئی خط نہو گا وہ صاحب اقبال ہوگا **علامات ناف** ناف کلان اور گول بہت بہتر ہے اور اوسکے خلاف بری ہے **علامات پشت** پیٹھ چوڑی دلیل قوت غضب و تکبر اور پیٹھ خمدار دلیل بداخلاقی و پشت لمبی نشان نحوست اور پشت متوسط دلیل نیکی **علامات رنگ جسم** رنگ سرخ دلیل زود رنجی و جلدی کام کرنا رنگ سبز دلیل بد باطنی رنگ سفید و سرخ دلیل اخلاق و مبارکی رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی و زیادتی و کیا است **علامات بدن** بدن متوسط دلیل قوت فہم و خوبی مزاج و سخی بدن لاغر دلیل قوت بدن و [illegible] نرم و ملایم رنگ نشان [illegible] بالان ہوسکے میگون **علامات شجاعت**

و موی بسیار نرم علامت ڈرنے کی اور موی متوسط بہت نرم دلیل خوبی ظاہری و باطنی اور بال بہت اوپر سینہ کے دلیل حماقت اور تھوڑے بال دلیل دانائی **علامات آواز** آواز بڑی اور بلند دلیل شجاعت اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق اور آواز گروی دلیل حماقت اور بات کہنا باہستگی و نرمی دلیل عقل و دانائی اور جلدی بات کہنے مین دلیل بدخلقی **علامات خندہ** ہنسی خندہ لقہقہہ دلیل سفلہ مزاجی تبسم دلیل حیا و خوش اخلاقی **علامات قد** قامت طویل دلیل احمقی اور چھوٹا قد نشان فتنہ انگیزی اور قد میانہ دلیل نیکی قول حکیمون کا ہے ایک سو بیس انگشت کا قد بہتر ہے اور اوس سے جو کم ہو وہ بدہی **علامات رفتار** جو شخص کہ چلنے مین ٹیڑھا ہو جاوے اوس سے بدی ہوگی اور جو شخص کہ آہستہ آہستہ چلے برا ہے اور جو تیزی کے ساتھ چلے وہ بھی برا ہے رفتار متوسط نشان نیکوئی کے ہین **علامات کف دست** ہتیلی نیلے گوشت دلیل دولت و رنگ سرخ ہتیلی خوبی اور زرد رنگ ہتیلی دلیل فسق و فجور سپید و سیاہ دلیل بدبختی اور خط بہت کہ جسکو ہندو لوگ ریکھہ کہتے ہین بُری ہوتی ہے اور تھوڑے بھی زبون متوسط اچھی ہے **علامات انگشتان** اونگلیان لمبی دلیل طول عمر و باریک و نرم دلیل نیکبختی اور اونگلیان ٹیڑھی دلیل بدبختی اور جس وقت کہ اونگلیان آپس مین ملاوے اور اونمین چھوڑے جوڑے چھید و کھلائی دین وہ نشان نحوست ہے وہ شخص انتہا کا فضول خرچ ہوگا اگر سوراخ ظاہر نہو دلیل دولت و جمعیت کی ہو **علامات ناخنہای** ناخن سرخ رنگ دلیل علم و عقل و رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی **علامات ذکر** ذکر خمدار نشان فسق و فجور و ذکر سیدھا علامت صلاح و راستی و اگر ذکر پر رگین بہت ہون دلیل عسرت و مفلسی **علامات خصیہ** اونسیین خوطہ خصیہ ایک بڑا ہو اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت و اگر خصیہ داہنی طرف کا کوتاہ ہو تو اسکے نطفے سے لڑکے اور پسر بہت متولد ہون و اگر بائین طرف کا چھوٹا ہو تو لڑکیان بہت پیدا ہون **علامات ران و ساق** ران پر گوشت دلیل عیش اور ران مین بال نہون تو وہ نشان دولتمندی کا ہے اور جس شخص کی ران و پنڈلی مین بال بکثرت ہون اوسکو پیادہ پا چلنے کی مشقت رہے اور تنگدست ہو پنڈلی لمبی دلیل غرور و بغض و معتدل پر دراز ہمی اور کوتاہی دلیل شجاعت و مردانگی **علامات کعب** پر گوشت دلیل آسودگی

اور زوال اور یہ کعب کجے دلیل قلت اولاد اور جس شخص کے ایک کعب چھوٹی اور ایک بڑی ہو اوسکے
تئین قید سے رہائی نہو اور کعب چھوٹی و گول نشان دولت اور کعب بلند و کج نشان افلاس
علامات پاشنہ ایڑی چھوٹی اور ملائم نشان دولتمندی اور بڑی علامت مفلسی اور پاشنہ برگشتہ گو
دیبوڑہی علامت دزدی علامات پشت پا پشت پا بلند و کم موے علامت نیکبختی و مبارکی
علامات ہتیلی پاے کف پاے زرد یا سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور و کف پاے خالی از خطوط
دلیل ہے کہ اوسکو عمر بھر سواری نہ نصیب ہو اور کف پاے سرخ و نرم نشان عقل و دولت اور جس
شخص کے کف پاے ابھر کا وک داہنے پاؤں کی بائیں پاؤں کیطرف خالی وہ شخص ہمیشہ سمندی گھوڑے پر
چلا کرے علامات انگشتان پاے انگشتان پاے لنبی ہون خواہ مختصر وہ شخص تیز فہم ہوگا
اگر چھوٹی ہونگی دلیل کم فہمی کی ہوگی اور انگلیاں کف پا کی برابر اپنے قرینے پر ملی ہوں نشان
نیکی و خوبی کا ہے اور متفرق نشان پریشانی اور جو انگلی کہ قریب نر انگشت کے ہے وہ نر انگشت سے
بڑی ہے وہ شخص صاحب اقبال ہو اور جورو منکوحہ اوسکی بیوہ نہو یعنی پہلے عورت مرے بعد اوسکے مرد
و اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو تو وہ مرجاے اور عورت زندہ رہے اور اگر سب انگلیاں پانو کی چھوٹی
ہوں تو دلیل بد اصلی کی ہے اور جس شخص کی انگلیاں بہت لنبی اور چوڑی ہوں
وہ سیاحت بہت کرے یعنی ملکوں ملکوں پھرے اور ناخن زرد و سیاہ دلیل عیب و سرخ و صاف دلیل
ہنر کی ہے اب اس مقام لکھنے راقم یہ خوب غور کر کے سمجھا چاہیے یعنی جس شخص مین کہ علامت بری و
زبون بہت کثرت سے پاؤ اور علامات نیک کمتر دیکھو اوسکو جانو کہ یہ برا اور بد ہے اور جسمین کہ علامات
نیک کثرت کے ساتھ پاؤ اور علامات بد کمتر اوس شخص کو حسن و اخلاق و صدق و صفا و شرم و حیا
اور مروت و وفا مین مستثنی و لاجواب سمجھو اور ان دونو مین جو متوسط ہے وہ نمبر دوم
ہے اور وہ نمبر اول پس مقابل اون دونو نمبرون کے نمبر تیسرے کا بیان یہ کیا جاتا ہے اور اسکو
مرتبہ ایجاب و قبول پر پہونچا اب کسیقدر علامت متفرقہ یعنی بالائی کو بھی دریافت
کر لینا چاہیے بال پیشانی پر نشانی دولت کی جانو اور گردن مثل گردن ہاتھی مست کے
ٹھوڑی نکلی ہوئی ہو اور پست ہو اوسکو بھی علامت دولت کی جانو اور بان پہلو کی پشت یعنی
آسٹھ نشان پانچ ہے اور اوپر فکر اعضاے تناسل کے مناسبت اوس سے رکھتا ہے کہ اور

شخص کی طبیعت جانب تماشبینی کے بہت ہو علامات بوئے منی اگر منی سے بوئے مچھلی کی آوے دلیل ہے
کہ وہ صاحب اولاد بہت ہو جسکا ایک بال دماغ مین ہو نشان دولت ہے اور اگر دو بال ہین تو
عالم اور زاہد ہوگا اب ایک نشانی خطوط کی ہے دریافت کرو یعنے چین پیشانی و شکن جاننا چاہیے
کہ ایک خط پیشانی مین کنپٹی یعنے شقیقہ او شقیقہ سے ملا ہو وہ نشان دولت اور دو خط نشان
علم و ہنر تین خط نشان سلطنت اور چار خط نشان فقر و درویشی اور پانچ خط علامت تنگدستی اور
مفلسی اور ان تین خطونکو عمر سے بھی مناسبت ہے یعنے پانچ خط عمر صد سالہ اور چار خط دلیل اسی برس
کی عمر سے اور تین خط ساٹھہ برس سے تعلق رکھتی ہے اور دو علامت چالیس برس سے اور ایک
علامت بیس برس سے اور نمونا خطوط کا پیشانی پر علامت کمی عمر کی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ علم
قیافہ دو طرح پر ہے ایک قیافہ البشر اور دوسرا قیافہ اثر چنانچہ قیافہ البشر کا بیان بقدر امکان
ہو چکا اب **قیافہ اثر کو بھی سمجھہ لو اس علم** والون کو حاصل ہے کہ اگر ایک لڑکا بیس
عورتون مین ہو تو مان اس لڑکے کی کون ہے اگر ان مین سے کوئی اوس لڑکے کی مان حقیقی ہوگی
پہچان لینگے اور اگر نہوگی تو بھی بتلا دین گے اسکو مہمل نہ سمجھنا چاہیے کیا معنی کہ کوئی ہونی
بات ہے کہ قیافہ اثر والے نشان قدم سے بھاگے ہوے آدمی کو دریافت کر لیتے ہین اور چور کو بھی اسطرح
گرفتار کر لیتے ہین اور زیادہ امر عجیب تر یہ ہے کہ نشان قدم دیکھہ کر بیان کر دیتے ہین کہ یہ نشان
انسان جوان کے پیر کا یا پیر کا یا طفل کا یا عورت کا یہ شخص غریب الوطن تھا یا باشندہ یہان کا دیہات
والون کے اصطلاح مین اسکو لالی کہتے ہین اور اوسکے اصول وغیرہ اکثر مردم رزیل چور وغیرہ
جانتے ہین اور تمام و کمال اس علم کو اونہون نے لیا اور انبیا نے جانا ہے عام طور پر کہین لکھا نہین دیکھا
فقط اطلاعاً لکھہ دیا تا کہ صاحب مطالعہ اتنا جان لین کہ **علم قیافہ** مین بھی اثر ہے

باب گیارھوان نسخہ جات مجرب مین واضح ہو کہ انسان اس زندگی دو روزہ مین
مبتلائے انواع انواع علتون اور عارضون کا ہو جاتا ہے لطف جان پاک خاک مین ملجاتا ہے
لہذا راقم بنظر فائدہ بطور متفرقات ہر قسم کے نسخے کتب مصنفہ **حکیم آخر الزمان بو علی سینا**
و دیگر اطبای حاذق سے انتخاب کرکے رسالہ ہذا مین درج کرتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ ہر نسخہ
تاثیر اکسیر بخشیگا یہ سب نسخے دو فصل پر منقسم کیے گئے ہین **پہلی فصل** باہ کے زیادہ

ہونے مین نوع اول کنوچہ گوکھرو تخم کھانا ہر ایک آدھ سیر لیکر گاے کے دودھ مین
جوش کرو جبکہ وہ خشک ہو جاے تب اوسکو پیس اور کپڑچھان کرکے ہر روز بقدر تین درم ساتھ
پکے دودھ گاے کے جوش کرو جسوقت کہ وہ آدھا دودھ کو بہہ جبت جذب کرے اوسوقت اوسمین
آٹا اور روغن زرد و شکر موافق اندازہ کے ڈال کر حلوا بنالو انتہا کا میٹھا ہوگا نوع دیگر منڈی
وہ نہالی باے برنگ مساوی پانچ سیر دودھ گاے مین جوش کرو اور موافق اندازہ کے
مصری ملاو ایک ہفتہ تک کھاؤ نوع دیگر کھجلی دستدھی ہر ایک دو درم پیسکر ڈیڑھ سیر دودھ گاے مین
ڈالو اور گولے و برنج شالی سفید تخم کنوچہ واد ستگن کو کوٹ پیس اور چھانکر بیج شیرہ آملہ کے ترکر کے
خشک کرو بعدہ شہد و شکر و روغن گاو مساوی کل ادویہ مین ملاکر کھاؤ نوع دیگر فقط تخم کنوچہ
باریک پیسا ہوا دودھ گاے مین کافی ہے نوع دیگر فلفل دراز کشمش اور شکر تخم کنوچہ اودستگن کو برابر
مساوی پیسکر شہد خالص مین ملاکر ہر روز بقدار ایک تولہ کھاؤ نوع دیگر ہلیلہ کابلی کو ملائم پیسکر اوس
کے برابر شہد خالص ملاکر چالیس روز تک کھاؤ نوع دیگر بیج اسگند و کنجد سیاہ و آرد ماش و برنج
شالی سیاہ کے تین مساوی پیسکر روغن گاو و شہد ملاکر رات کو کھاؤ نوع دیگر گوکھرو دس سیر
بیج دو من پانی کے جوش کرو جسوقت کہ پانچ سیر پانی رہجاے اوسکو صاف کرے اوسمین فلفل دراز
کوٹکر جوش کرے جسوقت کہ سیر بھر پانی رہجاے اوسوقت اوس پانی کو بحفاظت رکھو اور جوز ہندی
کو شہد مین ڈالکر حلوا بنالو اور بقدار دو تولہ کے کھاؤ اور بطور بدرقہ کے چار درم پانی گوکھرو
والا پیلو نوع دیگر آدھ سیر بھنگرہ سیاہ آدھ سیر اجواین کو ملائم پیسکر تین روز روغن کنجد سیاہ مین
تر رکھو تیسرے روز اجواین کو روغن سے نکالو جسوقت کہ وہ روغن اجواین مین جذب ہوجاے اوسوقت
اجواین کو قبل مجامعت کے کفدست پھانک لو نوع دیگر تخم دھتورہ سادہ اور پیپل و چوب بکاین مغز
گھنگچی بوزن مساوی ایک ظرف مین رکھو اور اوسمین تیل تل سیاہ چھوڑ دو اور اوس سے دوا ایک
روز بے خبر رہو بعد اوسکے بوقت حاجت اوسی تیل تل کو اپنے بیسون ناخن مین لگاؤ اور بیچ ہتیلی پاون کے
ملو اور اعضاے تناسل مین بھی لگاؤ مجامعت مین خوب سرور رہوگا نوع دیگر اگر چند چیتیے بڑے
اور پنجہ درم روغن بلسان ساتھہ روغن سوسن کے شیشہ مین رکھکر دھوپ مین جہان ہوا نہو
وہان رکھدو ... آٹھ روز آفتاب مین رکھے اور بوقت حاجت کے ... کو اوس ...

الت کرکے اوپر تلوے پاؤن کے ملے ملنے کے ساتھی استادگی ہوجاے گی نوعدیگر بیج کنوچہ دار چینی
ہر ایک پانچ درم تخم کنوچہ موصلی سیاہ مغز پستہ ہر ایک بیس درم جوز بوا قرنفل مغز جوز ہندی
ہر ایک ایکدرم ان سب ادویہ کو کوٹ اور پیسکر چالیس درم مصری ملاکر دس سیر دودھ گاے مین
جوش کرے جبکہ دو سیر رہ جاے تب اسمین پانچ سیر زنجبیل کوٹ کرکے اور کپڑچھان کرا دس درم دودھ مین ملادے
اور وقت سونے کے بقدر اندازہ کھائے نوعدیگر منی دس درم عاقرقرحا بیس درم خولنجان
پانچ درم کبابہ دو درم زنجبیل دس درم فلفل دراز تین درم کوٹ پیس کپڑچھان کر ساتھ شہد
خالص کے معجون بنالو ہر روز شب کو کھایا کرو نوعدیگر کبابہ عاقرقرحا موصلی سیاہ خولنجان تخم پیاز سفید
تخم اوٹنگن کرفس بلکھانہ زعفران قرنفل جوز بوا دار چینی ان مساوی پیسکر اور تھوڑا زیرہ سفید
اور زنجبیل ملاکر شہد خالص مین قوام کرکے معجون بنالو اور تھوڑی افیون بھی ڈالدو اور گولیان بنالو
وقت حاجت ایک گولی کھاؤ لکھا ہے کہ یہ نسخہ حضرت جبرئیل واسطے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے تھے
کل امراض کو نافع ہے نوعدیگر ہلیلہ نو درم تخم نوار بائیس درم بھنگرہ ساٹھ درم چنیتا بائیس درم
قند کہنہ ڈھائی سیر ان سب ادویہ کو کوٹ پیسکر کپڑچھان کرکے گولی باندھو سب گولیان تین سو ساٹھ
ہوئین سال بھر تک ایک گولی بلاناغہ کھایا کرو پہلے مہینے مین سقم جسم کا دور ہوجائیگا دوسرے مہینے
مین اگر سفید داغ ہونگے زائل ہوجائینگے تیسرے مہینے مین اندام مانند بادام کے ہوجائینگے چوتھے
مہینے مین زکام وخارشت وغیرہ دور ہوجاوے گی پانچوین و چھٹے مہینے بال سفید سیاہ ہوجائینگے
ساتوین مہینے امراض شکمی باقی نہ رہینگے آٹھوین مہینے مین قوت باصرہ کو ترقی ہوگی نوین مہینے مین
قوت حافظہ کو طاقت ہوگی دسوین مہینے مین نسیان برطرف ہوجائیگا گیارھوین و بارھوین مہینے مین
انسان اشرف الناس اکمل الرجال ہوجائیگا **فصل دوسری طلاء کے بیان مین نوع اول**
زہرہ خرگوش ساتھ مردار سنگ کے گھسکر اعضاے تناسل پر طلا کرے کمال سختی ہوگی نوعدیگر
بیرہ ارمنی نیم درم کو بیج بید روغن اور شہد کے ملاکر طلا کرے نوعدیگر پیاز اور نرگس کو پیسکر
قضیب پر طلا کرے نوعدیگر عقرقرحا قرنفل کافور بچھناگ افیون گل جاسون گل کنیر سفید
وسرخ بیدان کھلا ہوا کو شیر آک رنگ دھتورہ مین پیسکر رکھ چھوڑے وقت حاجت کے
ساتھ پیشاب کے نر خواہ آدمی مین اوسی ادویہ کو گھسکر الت پر طلا کرے نوعدیگر

چربی سور ساتھہ شہد کے ملاکر آلت پر طلا کرے یہانتک لکھا ہی کہ بعد انزال بھی قضیب
مین سستی نہو بدستور استادگی رہے نوعدیگر گھنگچی سفید آدھ سیر بیج کنیر پاؤ سیر
مال کنگنی پاؤ سیر بیج تیل تل اور دودھ گای کے چرب کرو اور ان سب کا تیل کھنچو اور
طلا کرو انتہا کا نافع ہی نوعدیگر دھتورہ کو شکم مار ماہی مین بھرو اور اوسکو گل حکمت
کرو اور آگ مین لگاو بعد پکنے کے مٹی کو شکم مار ماہی سی دور کر کے خوب ویسی صاف کرو اور
اوس مار ماہی کو کھاو اعضاے تناسل مین خواہ مخواہ فربھی و درازی آجائگی
نوعدیگر بڑی بھاری چیٹی سوعدد درمیان روغن جیت کے ڈالو بیس روز تک بیچ آفتاب
کی رکھو مگر ہوا نہ لگی بعد بیس روز کے پر مرغ سی اوس روغن کو پاوں کی تلے اور اونگلیون مین لگاو اوسکی
تاثیر سی قضیب مین سختی بہت ہوگی فصل تیسری طوالت و فربہی قضیب مین
اگر اعضای بول کو گرم پانی سی دھو کر روغن بلسان مکرر چرب کر کے طلا کرو بندگی قضیب کی
ہوگی نوعدیگر اگر روغن زیت ہر روز بالمرہ قضیب پر ملاکرو فربہ اور دراز ہو جاے نوعدیگر
عاقرقرحا دو درم [illegible] درم پیانہ کی عرق مین گھسو اور طلا کرو نوعدیگر زنبور جو مین خشک
کرکے اور مٹی اوسکی شکم سی نکالکر پانچ درم پانی ترب تخم بوزیدانیم درم ان سب کو گھسکر روغن گاو مین
بریان کرو اور بوقت حاجت سوائے سوراخ حشفہ کے تمام اعضا تناسل پر طلا کرو انتہا کی فربہی و درازی
ہوگی فصل چوتھی لذت پانی مباشرت مین علک رومی ایکدرم مشک خالص یک نیم درم
قرنفل نیم درم قسط پانچ درم باریک پیس چھان کر ساتھہ شیرہ زنجبیل کے گولی بنالو بمقدار نخود کے
وقت حاجت منھہ مین رکھلو اور رال اوسکی کھولو جسوقت کہ اوسکا اثر گردہ و قضیب مین
پھونچیگا ذکر انتہا کا سخت ہو جائیگا جماع مین سرور بیحد معلوم ہوگا نوعدیگر قرنفل زعفران
دارچینی عقرقرحا ہر ایک پانچ درم اور تھوڑا مشک ان سب دواون کو کوٹ پیسکر شہد خالص
بوزن جملہ ادویہ کے ملاکر بقدر نیمدرم کے گولی باندھلو اور بوقت قربت ایک گولی منھہ مین رکھلو
تو بہت حظ نفس اوٹھاوگے نوعدیگر خون خرگوش سفید ساتھہ شہد کے ملاکر جوش کرلو
اور بوقت مجامعت ذکر پر ملو بہت شہوت ہوگی عورت فریفتہ ہو جائگی نوعدیگر شہد
سہاگی گھسکر طلا کرو عورت مفتون ہو جای نوعدیگر بال سر آدمی کی روغن مین ملا کر

ذکر پر طلا کرو عورت شیدا ہو جائے گی نوعدیگر زہرہ زاغ سیاہ روغن یاسمین مین ملا کر طلا کرو عورت
تمام عمر ساتھ نہ چھوڑے گی نوعدیگر بیربہوٹی خشک کرکے شکر موافق اندازہ کے ملا کر کھاؤ افزائش منی
کی ہوگی نوعدیگر بیربہوٹی کو روغن ستور مین بریان کرکے طلا کرو خوب لذت حاصل ہوگی نوعدیگر
عاقرقرحا اور چینی کو لعاب دہن گھوڑے مین خلط کرو اور ذکر پر بوقت قربت کمال فرحت حاصل ہوگی
نوعدیگر بال سر عورت کہ جو کنگھی کرنے مین ٹوٹے ہون اونکو جلا کر اوسکی راکھ آلت پر لگاؤ اور اوسی
عورت سے جماع کرو وہ عورت کنیز درم ناخریدہ تمہاری ہو جائے گی نوعدیگر اعضای تناسل
مین کافور کو پانی مین گھسکر تھوڑا کافور اور شہد ملا کر آلت پر طلا کرو فی الفور یقین سرد ہو جاوینگے نوعدیگر
اعضای تناسل گربہ سیاہ اور چربی بکری سرخ کے روغن مین بریان کرکے آلت پر طلا کرو عورت
عاشق ہو جائے گی نوعدیگر زرنبیخ و پارہ اور سنگ سرمہ قسط و قلفل دراز پنجال کبوتر نمک سنگ
ان سبکو کوٹ پیسکر شہد ملا کر طلا کرو انتہا کا حظ اوٹھاؤ نوعدیگر زہرہ گرگ شہد مین ملا کر
طلا کرے یہ بھی مجرب ہے نوعدیگر فقط چربی خارپشت کی نافع ہے نوعدیگر اعضای تناسل گرگ خشک
کرکے کوٹ پیسکر شہد مین ملا کر طلا کرے نافع ہے نوعدیگر زعفران کافور زہرہ گاؤ ان سب کو شیر
برگ دھتورہ مین گھسکر طلا کرے نافع ہے نوعدیگر مغز کنجشک نر و مغز ہدہد مساوی جلا کر وقت
مجامعت دونون کی انگلیون مین لگاوے قضیب مین طاقت اور توانائی ہو نوعدیگر سہاگہ
کافور و سہاگہ ہر ایک ایک درم لیکر شہد ملا کر جماع کے وقت طلا کرو فرج کیسی ہی فراخ ہو مانند
باکرہ کے ہو جاوے نوعدیگر زہرہ گوسفند تر پانی بادنجان مین ملا کر اور تھوڑا بورہ ارمنی گھسکر ساتھ
شہد اور زنجبیل کے مخلوط کرکے شیشہ مین رکھ چھوڑے وقت مواصلت کے طلا کیا کرے خالی لذت سے
نہوگا نوعدیگر عاقرقرحا زنجبیل و ادرک چینی مساوی کوٹ پیسکر گوند کے پانی مین حل کرکے لعاب معجون
بنا کر گولی باندھ لے وقت مجامعت کے ایک گولی منھ مین رکھے بہت لذت ملے گی نوعدیگر
پنجال کبوتر نمک سنگ باریک گھسکر شہد ملا کر طلا کرے نافع ہوگا نوعدیگر تلخہ ماہی قلفل دراز کو
روغن ستور مین ملا کر جو عورت کہ اپنی فرج مین طلا کرے وقت مجامعت مرد اوسپر عاشق ہو جاے
فصل پانچوین بیان امساک مین بیخ کنوچہ بقدر ایک انگل کا لیکر وقت دخول منھ مین رکھے
جبتک اوسکو منھ سے نہ نکالے منزل نہو نوعدیگر ادرک شہد لی دانہ کنجد سیاہ گل نیلوفر کو پیسکر شہد

اور روغن حنورہ مین ملا کر اوپر ناف کے طلا کرے امساک ہوگا نوعدیگر خصیہ خرگوش مین سوراخ کر کے کمر
مین باندھ کے مجامعت کرو جبتک کہ اوس خصیہ کو اپنے سے جدا نہ کرے تبتک منزل نہوگا نوعدیگر
جسوقت کتا جفت ہو دم کتے نر کی کاٹ لے الا بہ تعجیل بشرطیکہ جدا نہوں پس اوس دم بریدہ کو زمین مین
دفن کرے تا پوست و گوشت دم کا بالکل گل جاوے استخوان صاف نکل آوین اون ہڈیون کو رشتے
مین باندھ کر وقت مجامعت کے کمر مین باندھے جبتک اون ہڈیونکو کمر سے جدا نہ کروگے انزال نہوگا
نوعدیگر زیرہ سیاہ چار درم دودھ گاے مین ملا کر نوشجان کرے تا وقتیکہ پاؤن زمین پر نہ رکھیگا
انزال نہوگا نوعدیگر یکدرم سیاہ دانہ تین درم شہد مین ملا کر طلا کرو امساک ہوگا نوعدیگر
اتوار کے دن آدھ سیر دودھ درخت آگ کا زمین مین دفن کرو بعد سات روز کے کھود لو
اور اوسکو ہتیلی ہاتھ اور پاؤن مین ملو جبتک نہ دھوؤگے انزال نہوگا نوعدیگر بیربہوٹی کو بیج
روغن بلیلہ کے ملا کر چراغ روشن کرو جبتک وہ چراغ روشن رہیگا تبتک انزال نہوگا
نوعدیگر زہرہ گنجشک عاقرقرحا روغن مین ملا کر طلا کرو منزل دیر مین ہوگے نوعدیگر سپند
سوختنی نیم درم نصف خام نصف بریان کر کے پوست خشخاش دو درم تل چہ درم گوڑ پرانا
اکیس درم ان سبکو باریک پیسکر سات حصہ کرو ایک حصہ ہنگام مجامعت کھاؤ جبتک ترشائی
نہ کھاؤگے انزال نہوگا نوعدیگر جوز ہندی کو سر کے جانب تراشو اور وہ تراشا ہوا بطور سرپوش
کے ہو اور مغز اوسکا نکال کر نگاہ رکھو اور جوز ہندی کے شکم مین ایک تولہ پارہ بھرو اور وہ مغز نکالا ہوا
کہ جو نگاہ رکھا ہی اوسکو بھی جوز ہندی مین بھرو اور جو کہ سر اوسکا بطور سرپوش کے کاٹ
رکھا ہی اوسکو خوب مضبوط بند کرو اور گل حکمت کرو اور اوسکو گوسفند کے مسلم مین رکھو اور مغز
گوسفند کو تنور مین بریان کرو جبکہ خوب بریان ہو جاوے تب جوز ہندی کو گوسفند سے نکال کر توڑ دو
اوسمین سے وہ پارہ وغیرہ بطور گٹکے کے نکل آئیگا اوس گٹکے کو وقت حاجت منہ مین رکھو جبتک اوسکو
منہ سے باہر نہ کروگے تبتک انزال نہوگا نوعدیگر خولنجان مصری زنجبیل دارچینی سیلانی کبابہ چینی
دو دو درم جوزبوا مصطگی قرنفل عود قیماری عاقرقرحا ایک یکدرم سہ چند شکر سفید اور ریچند
شہد مین قوام کر کے معجون بناؤ جسقدر کہ پرانی ہوگی اوسیقدر فائدہ بخشے گی اور مقدار خوراک نیم
درم سے دو درم تک ہی اور یہ نسخہ سوا تقویت باہ کے اور اور امراض مہلک کو بھی فائدہ

بخشتا ہی نوع دیگر آرد باقلا اور آرد عاقر قرحا کو خوب ملا کر ایک تھیلی مین کرے اور اوس تھیلی مین
خصیہ اور آلت کو رکھ کر ایکدن اور ایک رات سوای حاجت بول کے نہ نکالے آلت مین جو سقم کجی
اور سستی ہو گو کتنا ہو دفع ہو یگا **فصل چھٹی منزل ہونے عورت مین نوع اول** سہاگہ
ایک جز شہد چہہ جز باہم ملا کر بقدر دانہ مسورہ گولی بنا لو وقت حاجت طلا کرو عورت جلد منزل
ہو جائیگی نوع دیگر برگ گھنگچی باریک پیسکر گولی باندھ لو بوزن نیم درم کے اور اوس گولی کو وقت
حاجت کھا لو فاعل اور مفعول ساتھہ منزل ہون گے نوع دیگر سہاگہ کافور سیماب سورن
روغن گاو مساوی لو پانچ دانہ فلفل دراز کر ان سبکو پیسکر طلا کرو عورت کو انزال ہوگا نوع دیگر
کل جیت کا شیرہ لیکر تھوڑا روغن گاو اور تھوڑا سیماب اور تھوڑا کافور بیچ پانی کے ملاو پھر سبکو خلط
کرو اور وقت حاجت کے طلا کرو نافع ہوگا نوع دیگر بنجال کبوتر و نمک سنگ شہد مین ملا کر طلا کرو
عورت منزل ہوگی نوع دیگر لونگ عاقر قرحا سندھی ہموزن لیکر گولی بنا لو اور اوس گولی کو لعاب
دہن سے طلا کرو عورت کو خوب لذت حاصل ہوگی **فصل ساتوین تنگ ہونے فرج عورت مین نوع اول**
زہرہ خرگوش عورت فرج مین رکھے تنگی ہو نوع دیگر تل سیاہ دو درم گوکھرو چار درم تھوڑا شہد
آدھ سیر دودھ مین مخلوط کرکے ہر روز عورت کھائے کچھ دنون مین عورت باکرہ ہو جاے نوع دیگر
استخوان ہدہد کافور گربا زو پوست بیخ ترنج ہر ایک ایکدرم دو مغز کنجشک مین گھسکر عورت فرج مین
رکھے حالت بکر کی پیدا ہو نوع دیگر پوست درخت بکائن خشک کرکے گھیسے اور اوسکا شافہ بناوے
حالت بکر کی ہو جائے گی نوع دیگر مغز جوز ہندی خشک کرکے باریک پیسے شافہ بناوے تنگی ہوگی
نوع دیگر مازو کو شہد اور کافور مین ملا کر فرج مین طلا کرے باکرہ ہو جائیگی نوع دیگر کف دریا مغز تخم بلیلہ
مساوی گھسکر فرج مین طلا کرے **استعمال نسخہ کا بعد جماع کے نوع اول** دودھ اوٹا ہوا مین
تھوڑی خولنجان اور دار چینی ملا کر پی لے بدستور طاقت ہو جاے نوع دیگر فقط شہد خالص مین یا بہ دار چینی
ملا کر کھائے نوع دیگر تخم گندنا کو دودھ مین ملا کر کھائے نوع دیگر بعد جماع کے گلوری پان کی کہ جسمین
لونگ اور جاوتری پڑی ہو کھا لے طاقت بدستور رہے گی **فصل آٹھوین ادویہ مجلوق مین**
نوع اول پارہ سفید گاڑھا ایک گز آئینہ پلدی ہموزن پارہ پیسکر سات مرتبہ پارہ چیز کو رکھ کر
اوسمین تر کرے اور سات ہی مرتبہ سایہ مین خشک کرے تا کہ بالکل آئینہ پلدی پارہ مین جذب ہو جاے

پھر سات مرتبہ سینہوڑ کے دودھ مین تر کرے اور ہر مرتبہ بطریق مذکورہ کے خشک کرے اسیطرح سات بار
تھوہڑ کے دودھ مین تر کرے اور سکھلائے بعد اوسکے سات مرتبہ مدار کے دودھ مین تر کرے اور خشک کرے
بعد اوسکے مسکہ بادۂ گاؤ مین پارچہ مذکور کو بریان کرے مگر اسقدر کہ نہ خام رہے نہ داغ لگے ورنہ بیکار ہوجائیگا
پس جسوقت کہ وہ پارچہ ترکیب مرقومہ تیار ہو موافق اندازہ قضیب کے اوسمین سے ایک پٹی قطع کرے اور
سر ذکر کا چھوڑکر آلت پر باندھے چند ساعت کے بعد جب سوزش ہو کھولڈالے اور جماع سے محترز رہے
اسیطرح ایک ہفتہ تک استعمال کرے انشاء اللہ تعالی سب سقم اعضاے تناسل کا دور ہوجائیگا
نوع دیگر اگر اوسی کپڑے کو روغن گاؤ مین خوب تر کرو اور بتی بناکر جلاوے اور اوسی فتیلہ کا دنبالہ
چمٹے سے پکڑکر روغن اوسکا کسی ظرف مین ٹپکاؤ اور اوس روغن کو ایک ہفتہ تک طلا کرو اور بعد طلا کے
بنگلہ پان کچے دھاگے سے باندھ دو صبح کو کھولدو انشاء اللہ تعالے بیمثل قضیب ہوگا **نوع دیگر**
سگ نیم سالہ یا دو سال کا ہو اوسکو مار کر پارچہ بافتہ چار گز تہ کرکے اوسکے دہن مین رکھے اور منہ اوسکا
رسی سے باندھدے اور کسی گھورے پر مقام پوشیدہ مین دفن کرے بعد اکیس دن کے کھودے اور
اوسکے منہہ سے پارچہ بافتہ کو نکالکر سایہ مین خشک کرے اور ایک پٹی اوسمین سے کاٹکر گرم کرکے حشفہ چھوڑ
کر آلت پر باندھے صبح کو کھولڈالے اور اوسیوقت روغن کنجد سیاہ قضیب پر ملے اسیطرح ایک ہفتہ عمل
کرے عیب جلق رفع ہوجائیگا الا ایک ہفتہ آب سرد سے استنجا نکرے اور ترشی و بادی سے پرہیز رکھے
نوع دیگر سینیاک بیخ کنیر سفید اسگند ناگوری بکھر مول کچلہ خراطین خشک برادۂ دندان فیل
مالکنگنی بیربہوٹی قرنفل کنجد سیاہ میدہ لکڑی آنبہ ہلدی عاقرقرحا اسبند سوختنی ہر ایک تولہ بھر دستہ
آہنی مین خوب باریک کوٹکر پارچہ بیز کرے بعد اوسکے بیخ نرگس ایکعدد کوفتہ کرلے اوسکا عرق لعاب سا
نکلے یہ ادویہ آمیز کرے اگر بیخ نرگس نملے ہرجوبلا دے اگر یہ بھی نملے عرق پیاز سفید کا نکالکر اوسمین
مخلوط کرے اور بیخ نرگس اور ہرجوبلا اور پیاز تینون چیزین ملسکین تو بہتر ہے تینون اجزا کے عرق شامل
کرے بعد اوسکو روغن تل سیاہ تھوڑا سا ملاکر قریب دو تولے کے تابہ آہنی پر چھوڑکر کیطرح آگ پر رکھدے
تا کہ روغن گرم رہے اور اجزای ساختہ کی دو پوٹلی بنادے اور اوس روغن گرم مین وہ پوٹلی چھوڑدے
جبکہ پوٹلی گرم ہوگی اسقدر کہ برداشت ہوسکے ایک پوٹلی نکالکر قضیب پر مع خصیتین اور ران تک خوب
گرم سینکے جب پوٹلی سرد ہوجاوے تب دوسری پوٹلی جو کہ روغن مین گرم ہو رہی ہے اوس سے سینکے

دو گھنٹہ کے عرصہ تک بعدہ وہی اجزا مذکور پوٹلی سے نکالکر ایک پٹی پارچہ پر پھیلا کر حشفہ چھوڑ کر تعقیب
باندھ لے اور سر ذکر کو بطور استادہ اوپر کر کے لنگوٹ باندھ لے روز دوم جبکہ وہ سر سینک اوسی طرح یہ
عمل مین لاوی اگر وہ ہفتہ سینک ظہور مین آوی بجلد تر حالت اصلی پر آجاوی فصل نوین جریان
کی دوا مین نوع اول موصلی سفید موصلی سیاہ کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ انکو پیسکر شکر خام برابر ملاکر
ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ نوش جان کری اور اگر اس دوا سی فائدہ نہو تو یہ کری نوع دیگر گوند کتیرہ
پندرہ تولہ لیکر پیسکر کچی شکر دس تولہ ملاکر ہر روز تولہ بھر کھالے اوپر سے دودھ پی لے اور تیز مرچ
وغیرہ سی پرہیز رکھے جو جریان کہ سوزاک کے باعث سی ہوا وسکی دوا یہ ہی نوع دیگر تخم خستہ بادام آثار کباب چینی گوند کتیرہ
شکر تیغال چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر شکر خام تین تولہ ملاکر ہر روز چار تولہ صبح کو کھالے دودھ گای کا
پاو بھر اوپر سے پی لے اور پرہیز رکھے اور جو جریان کہ سبب آتشک سے ہوا وسکی یہ دوا ہی نسخہ عقرقرحا
گل فوفل موصلی سفید بھون پھلی اندر جو شیرین خار خسک کلان ست گلو تخم کلونجی تخم اوٹنگن اجوائن اجمود کباب چینی
کلیجن سونجان شیرین ثعلب مصری تخم کتان ستاور تو دری کھیرہ دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان سبکو
باریک کر کے سات تولہ ملاکر ایک تولہ ہر روز کھاوی اور دودھ گای کا یا وہ آثار تازہ پانی ملاکر پیوے نافع ہوگا

فصل دسوین مین عجیب و غریب نسخے ہر قسم کے بپاس خاطر شایقین و خوشنودی مزاج ناظرین کے لکھے جاتے ہین نوع اول

جس عورت کی آنکھ سے شرم دور ہو گئی ہو اوسکو بیخ درخت چھوئی موئی کی کھلاوے حیادار ہو جاے
نوع دیگر جس شخص کو کہ احتلام بکثرت ہوتا ہو وہ اتوار کے روز صبح درخت آک کو لاکر اپنے پاس
رکھے رہے کبھی احتلام نہوگا نوع دیگر بیخ درخت چرچرا ہاتھ مین رکھے بچھو زندہ کو ہاتھ سے پکڑ لے
نیش اوسکا مطلق اثر نہ کریگا نوع دیگر اگر کپڑے پر داغ خون کا لگی تو تھم لعاب دہن اوسپر خوب
لگاوے جب خشک ہو جاوے تب دھو ڈالے نام کو خون نرہیگا نوع دیگر کسوٹی کا پتھر پیسکر چراغ کا
فتیلہ پر چھڑکدے کیسی باد تند چلے کبھی نہ بجھے نوع دیگر مرہم آتشک انزروت مصطگی رال موم سیہ
ہر ایک دو جز سیماب دو جز روغن گاو مین مرہم بناوے نافع ہوگا نوع دیگر سونجان مصری دس مثقال
کوٹ کر اور آدھا اوسکا روغن گلسرخ ساتھ روغن کنجد سیاہ پانی مین ملاکر جوش کرے جب پانی جل جاے
اور روغن رہجاوے اوسوقت مالش کرے نافع ہوگا اور یہ برای دفع ورم خصیہ نسخہ اکلیل الملک

بابونہ خطمی مقل بزرالبنج علیہ آرد نخود ہر ایک جز و سے نرم کوٹ کر ساتھ لعاب کتان کے خصیہ پر طلا کرے نافع ہوگا
ادویہ برای دفع آتشک شنگرف سہاگہ اسگند ناگوری مغز بلی سیاہ اسپند باتین کلان باتین خورد
ان سب کو نمکوب کر کے چودہ تولہ بنا اور بوقت صبح حقہ مین بھر کر بطور تمباکو کے کھینچو اور دھوان اوسکا تمام
جسم مین خوب پہونچا او دونون وقت ایک ہفتہ تک استعمال کرو اور غذا سوای نخود بے نمک کے اور کچھ کھانا
نہین کہ روز ناغہ جس چیز کو جی چاہے سو کھاو مگر درمیان معالجہ کے شکم جاری ہوگا یا منھ آویگا
اگر منھ آوے تو پوست بیر جھر بیری جنگلی بوزن پاؤ آثار گھڑی بھر پانی مین جوش دے جسوقت کہ پانی
آدھ سیر باقی رہے اوسوقت اوس پانی سے غرغرہ کرو صحت ہو جاوے گی ایضاً قند سیاہ کہنہ مردا سنگ
زعفران جمال گوٹہ ان سبکو پیسکر آٹھ گولی باندھو ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھاو اور اوپر اوسکے
مالیدہ نان خوب روغن مین چرب کر کے کھاو مجرب ہے ادویہ سوزاک تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو
بھگو دو صبح کو آدھ سیر پانی مین لعاب اوسکا خوب نکالکر اور چھانکر کچی شکر ایک تولہ ملا کر پی لو اور پرہیز
رکھو نوع دیگر تخم خرپزہ مغز تخم کپاس بکائن ایک تولہ ان تینون چیزونکو پیسکر برگد کے دودھ مین
تر کر کے گولیان برابر چھوٹے بیر کے بنا لو ایک گولی صبح کھا لو اور اوپر اوسکے پاؤ بھر دودھ گای کا پی لو
اور پرہیز رکھو نوع دیگر کباب چینی چھ ماشہ دار چینی قلمی گل گلاب موصلی سفید ہر ایک چھ چھ ماشہ
اسگند ناگوری سنگجراحت چھ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایک تولہ ہر روز کھاوے اور گای کا دودھ
پاؤ بھر پی لے اکیس دن تک استعمال کرے نوع دیگر اندری جلاب کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید زیرہ سفید
الایچی خورد ایکتولہ ان سب کو پیسکر چھانکر وقت صبح چھ ماشہ کھاوے اور اوپر اوسکے دودھ گای کا سیر بھر لو اور پانی
تازہ چار سیر ملا کر پی لے جبکہ پیشاب کر کے آئے پھر اوسکو پیے اسطور سے جب ہو چکے تو مونگ کی دال
مقشر اور خشکہ یا روٹی کھائے جلاب خوب ہوگا ادویہ تقویت معدہ بنج اذخر ایک درم سنبل
نصف درم کوٹ کر پانی سرد مین پیو نافع ہوگا نوع دیگر نعناع خشک دس مثقال سماق فلفل دو مثقال
نمک ایک مثقال کوفتہ بیختہ سفوف کرو خوراک ایک مثقال ادویہ غسل بلیلہ آملہ ہلیلہ لودھ بوزن
برابر گھسکر ساتھ روغن کے بدن پر طلا کرو بعد تھوڑی دیر کے جب خشک ہو نہا ڈالو نوع دیگر ہلدی کو گھسکر
کپڑے مین لپیٹ کر اوپر اوسکے گوبر تھپنے کا لگاو اور آگ مین رکھو بعد اوسکے آگ سے
نکال کر ہلدی کو جدا کر لو اور وزن ہلدی مین موافق اوسکے صندل سفید ملا کر بدن مین مالش کرو

بعد خشک ہونیکے نہا ڈالو نوع دیگر سون زیرہ سیاہ زیرہ سفید کبنی سیاہ گای کے دودھ مین پیسکر سات
روز منھ مین ملو سرخ مانند ماہ تابان ہو جائے ادویہ منھ کی بدبو دور ہونے مین کتھا الایچی خورد
رومی مصطگی ان تینون کو جوش دیکر اور اوسی پانی سے کلی تین چار روز کرے منھ صاف ہو جائیگا
نوع دیگر گل انار الایچی کتھہ کباب چینی ایک ایک تولہ گلاب کے پانی مین چار دن کلی کرے منھ صاف
ہو جائیگا نوع دیگر مرد کو نامرد کرنے مین پانی مرد کی منی کا کپڑے مین لیوے اوسکو باندھکر آبدانخا
مٹکے کے تلے رکھے مرد نامرد ہو جاوے الیضاً اگر مرد کی منی کو پارچہ مین رکھکر اوسکا فتیلہ بنا کر چند
روز جلاوے وہ مرد نامرد ہو جاویگا دوائی آدھی سیسی کی لیموں کاغذی کا عرق دو قطرہ ناک مین
ڈالے جسطرف درد ہو درد نیم سر مین صحت ہو جاوے دوائی کھانسی دیرینہ آملہ خشک بہیلہ ہڑ
سونٹھ ان تینون اجزا کو چھ چھ ماشہ پیسکر گولی بنالے برابر بیر جنگلی کے اور صبح و شام کھاوے دوائی
یرقان کی نقط بندال پانی مین گھسکر ناک کے دو نون سوراخ مین ڈالے یرقان دور ہو جاویگا
بواسیر کی دوا تخم تنگ بھینس کے سینگ کا برادہ ابابیل چڑیا کی بیٹ ہموزن بیر کی لکڑی کی آگ
جلا کر دھونی لے نوع دیگر زمین قند خشک کرکے سفوف بنا کر تین ماشہ کھاوے ادویہ جذام و برص
بام مچھلی کا پیٹ چاک کرکے آلایش نکالکر بیس ماشہ پنوار کے بیج بھر دے اور اوسکو سوت سے خوب کسدے
اور تین روز تک شہد مین رکھے بعدہ گاے کے گھی مین تلے جب وہ سرخ ہو ایک حصہ صبح ایک حصہ
دوپہر اور ایک حصہ شام کو سات دن تک کھاوے فائدہ ہوگا دوا استسقا رہنی سونٹھ آدھ پاو پیسکر افیون
ماشہ بھر پانی مین گھول کر سونٹھ کو اوس پانی مین ملا کر چھ چھ ماشہ کی ٹکیا تیار کرے کھانے کے وقت
گاے کے گھی مین تلے اور کھاوے نسخہ آملہ خشک کتھہ دودھیا تخم پنوار برابر لیکر پانی مین گھسکر لگاوے
نوع دیگر نسخہ جلندھر ریوند چینی جدوار خطائی عاقرقرحا گجراتی نو نو ماشہ کتھہ سفید دو تولہ اسکو
سیر بھر ادرک کے عرق مین گھول کرے اور گولیان برابر چنے کے بنالے صبح و شام ایک ایک گولی کھانے
اور بھٹے کے شوربہ کے سوا اور غذا نہ دے نوع دیگر قے کے بند کرنے مین پوست ناریل جلا کر موافق
اوسکے نمک سانبھر کو ملا کر تین ماشہ دفعہ دفعہ کرکے کھاوے دوائی ہضم طعام و دفع ریح زیرہ کرمانی
اجواین دیسی اجمود ایک ایک درم مرچ سیاہ دو درم قرنفل دو درم کوٹ چھانکر وقت سونے کے
چار ماشہ کھاوے عورت کے گرم شہوت کرنے مین اگر اعضاء بیل سرخ کا چار ماشہ پان مین

رکھکر کھلادو ہرگز شہوت نہو گی ایضاً کافور چینی سہاگہ ایک ایکدرم پیسکر پان مین کھلادو عورت کو
مرد کی تلاش نہو گی دراز ہوتے موے سر مین نیلوفر کنجد سیاہ میٹھی ہوزن برابر سیاہ بھنگرہ کے پانی
مین ملاکر سر پر ملے بال دراز ہوجاینگے تو عدیگر عرق لیموں و آملہ باہم گھسکر رات کو بالونمین لگاے
صبح کو دھو ڈالی اور روغن لگائے بال دراز بہت ہوجاینگے تو عدیگر چند مکھی روغن کنجد مین جوش
کرکے چند بار بالونمین ملے بال لنبے بھی ہون اور سیاہ بھی ہوجاینگے نسخہ منجن اقرخر یکدرم عاقرقرحا
چار درم نمک سو درم آرد جو یکدرم شہد مین ملاکر جلالو اور عاقرقرحا و اقرخر کو پیسکر اوسمین داخل
کرو لعاب اوسکے دانتونمین ملو فائدہ ہو گا تو عدیگر سینگ بکرہ کوہی کا جلاکر نمک اندرانی کف دریا
بیخ نے سوختہ سافوج ہندی سفال چینی ہموزن لیکر پیسکر منجن کرو اتاقیا بھی فائدہ کرتا ہے مسوڑھے بھی
دانتونکو نفع دیتی ہے تو عدیگر بلیلہ بلیلہ آملہ درد احمر گلنار اقاقیا پھٹکری قسط عاقرقرحا کوفتہ بیختہ کر
منجن کرو جسمین عورت کے لڑکا نہوتا ہو اوسکی دوا یہ ہے فقط اسگند کو کوٹ کر شروع حیض مین
کھائے اور غذا دودھ بھات ہو بعد اوسکے مرد کے پاس جاے حاملہ ہوجاے تو عدیگر پنیر مایہ خرگوش وقت
مجامعت مرد اپنے پاس رکھے عورت حاملہ ہوجائے تو عدیگر منقار ہدہد کو روغن مین جوش کرکے قضیب پر
ملے اور عورت سے قربت کرے عورت حاملہ ہوجائے گی تو عدیگر جوز لوا کر نانخواہ بلور شب یمانی لوبہ
انار ایک ایک مثقال کوٹ پیسکر عورت شافہ کرے حاملہ ہوجاے تو عدیگر چرک لومڑی روغن کنجد مین
حل کرکے قضیب پر ملے اور مجامعت کرے حمل رہجائیگا تو عدیگر زہرہ خرگوش نر شراب مین ملاکر عورت کھاجائے
حاملہ ہوجائیگی برائے اسقاط حمل گوبر گائے کا شیر گرم عورت پیے اسقاط ہوجاے تو عدیگر شاخ انجیر
تازہ ساتھ روغن کے چرب کرے اور اوسکا شافہ ہو اسقاط ہوجاے اگر شکم مین بچہ مرگیا ہو تخم گندنا آگ
چھوڑکر فرج کو دھونی دو بچہ مردہ نکل آویگا تو عدیگر کیچلی سانپ کی اندام نہانی عورت پر دھونی دو بچہ
شکم سے باہر آجاویگا دوا یہ بانجھ ہوجانی عورت مین گل جاسوت کو سرکہ خالص مین گھسکر ایام حیض مین
سات روز کھائے تمام عمر حاملہ نہو تو عدیگر جو دانت آدمی کے کہ بچپن مین گرجاتے ہین بشرطیکہ زمین پر
نگرے ہون اونکو تعویذ مین رکھکر عورت پہنے جننے سے باز رہے تو عدیگر دو درم زرد چوب گھسکر حالت
حیض مین عورت کھائے پھر کبھی حمل نہ قبول کرے تو عدیگر اسپند سوختنی ایکدرم قند مین ملاکر بعد فراغ حیض کے
روز کھائے حاملہ نہو اور دوا یہ جاری ہونے حیض مین خرد ل انگوزہ ہموزن سرکہ مین ملاکر عورت کھا

حیض جاری ہو جاوے نوع دیگر لوبیای سرخ حلبہ وانیسون ہر ایک چہار درم سداب تین درم بدبنیہ چار درم
ان سب کو تین رطل پانی مین پکاوے جبکہ ایک رطل پانی رہجاوے اوسکو صاف کرکے صبح کو چالیس درم کھاوے
حیض ہو جس عورت کے خون حیض بہت آتا ہو اوسکی دوا یہ ہے کہربا ایک مثقال گل ارمنی پانچ درم
ساتھ پانی بارتنگ کے کھاوے خون حیض اعتدال پر ہو جاوے نوع دیگر سرمہ مسحوق گلنار جفت بلوط
ہر ایک ہموزن لیکر پانی وعرق مورد مین ملاکر فرزجہ کرے خون حیض اعتدال پر ہو جاوے نوع دیگر دوا
گندہ بغل مردا سنگ سرکہ خالص مین گھسکر بغل مین ملے اور دھو ڈالے مجرب ہے نوع دیگر برگ شفتالو
کو کوٹ کر بغل مین مالش کرے نافع ہے نوع دیگر مردا سنگ سفید گھسکر گلاب اور کافور مین ملاکر ملو دفع
بدبوی بغل ہو گی جس گانیوالے اور مرثیہ خوان کی آواز بیٹھ گئی ہو اوسکی یہ دوا بہت مفید ہے
بیخ کسوندی تین چار برس کی ہو اوسکو منہ مین رکھے آواز کھل جاوے نوع دیگر گلیجن تین درم ادرک پانچ درم
قند کہنہ مین ملاکر صبح کو کھالیا کرے آواز صاف رہیگی نوع دیگر فلفلمونہ کوٹ کر اور تین درم جو بھگا کر
کپڑے مین باندھ کر ایک رات اور دن سرکہ مین پکاکر خشک کرکے صبح کو کھاوے آواز کھل جاوے نوع دیگر ہینگ
پانی مین حل کرکے کھاوے نوع دیگر نمک سنگ زنجبیل فلفل دراز کوٹ کر دہی خواہ سرکہ ملاکر کھاوے آواز
کھلجاوے نوع دیگر دریافت کرنے تولد پسر و دختر برگ چقندر کو خشک کرکے حاملہ کی ناک مین چھوڑدے اگر
اوسکو چھینک آجاوے تو دختر ہو والا پسر نوع دیگر امتحان عورت بانجھ جس روز کہ حیض
عورت کو شروع ہو قدرے خون حیض بیچ برتن کے رکھے عرق اوسمین ڈالو اگر دونون آمیز ہو جاوین
جانو کہ بانجھ نہین ہے نسخہ مصفی خون و مقوی اعضا تخم زردک بیج بند سنگھاڑہ تخم سنبہالو
ہڑ کلان - چراتیا - ملائی - قند جیت - سپستان - الائچی کلان - لونگ - صندل سرخ
گوکھرو کلان - اسگند ناگوری - موسلی - سنبل - موصلی سفید - موصلی سیاہ - ہڑ زنگی - مویز منقے
آملہ - کاسنی - کشنیز خشک - بادیان - تیج پات - گلوے - مجیٹھ - قند سیاہ - ترکیب یعنی
قند سیاہ کو صحن مین اور سب ادویہ کو کوٹ کر صحن مین ملاوے جسوقت کہ صحن اوٹھ اوسوقت بطریق
معمول کے عرق کھینچو اور خوراک نیم پاؤ سب مرضونکو فائدہ بخشی گی مگر جریان کو اکسیر ہے فقط

تمت

اشتہارات

تزکیۃ الفہوم

عرب کی تاریخ مولوی جلیبد اللہ مرحوم کی تالیفات سے
ہے قیمت فی جلد ۸ محصولڈاک ۱۰

اخبار الاحبار (فی) اخبار الاخیار

اس کتاب نایاب مین حالات وکرامات وولادت ووفات
اولیاے کرام وحضرات صوفیہ عظام کا بیان ہے قیمت
فی جلد ۸ محصولڈاک ۱۰

ہنس جواہر بھاکھا

مولفہ قاسم شاہ مرحوم یہ قصہ عمدہ ہے کتب تصوف مین
یہ کتاب بھی لائق قدر گنی جاتی ہے قیمت فی جلد
۸ محصولڈاک ۱

فرہنگ دیوان غنی

فرہنگ معلمان اور طالب علمون کے کار آمد ہے
اصطلاحات اور لغات مشکلہ کو خوب حل کیا ہے
قیمت فی جلد ۸ محصولڈاک ۱۰

مراسم الحسنا (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ تیرہ رسالونکا مولفہ مولوی حافظ حاجی ہادی علیخان
صاحب کا اردو زبان مین سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی نہایت معتبر تاریخ ہے اہل اسلام کو اپنے پیغمبر کی تاریخی
حالات دریافت کرنیکے واسطے یہ کتاب عمدہ ذریعہ ہے قیمت
فی رسالہ ۸ محصولڈاک ۱ قیمت مجموعہ عہ محصولڈاک ۴

سدیدی

اگرچہ یہ کتاب اس سے قبل چند بار طبع ہوچکی ہے مگر ہمیشہ
اسکو اغلاط کی شکایت رہی عرصہ سے خیال تھا کہ کوئی نسخہ
صحیح دستیاب ہوجاوے تو شائقین کی رفع شکایت ہو

بحمد اللہ کہ ایکبار خاص مصنف کے دست مبارک کا
نسخہ دستیاب ہوگیا اور اوسیکے مطابق صحت کرا کے تحشی جدید کے
ساتھ طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد عا محصولڈاک ۳

کلیات قانون شیخ الرئیس

دنیا مین شاذ ہی ایسے شخص ہونگے جو شیخ اور قانون
شیخ سے واقف نہون اگرچہ چند بار یہ کتاب بستندادہ
مطابع مین طبع ہوچکی ہے مگر الحمد للہ کہ ایکبار مطبع
نامی کی سعی سے کلیات قانون محشی ہو کے طبع ہوا ہے
قیمت فی جلد عا محصولڈاک ۳

عرض

اگر کسی صاحب کو کوئی کتاب مولفہ اپنے یا اپنے کسی
بزرگ کی بخیال بقاے نام یا بغرض فائدہ رسانی عام
طبع کرانا مقصود ہو وہ بذریعہ خط وکتابت طے فرمالین
یا کسی صاحب نے کوئی کتاب مفید عام یا مذہبی تصنیف
فرمائی ہو یا کسی کتاب عربی فارسی انگریزی کا ترجمہ
اردو مین کیا ہو تو اوسے مطبع بلا کسی معاوضہ کے طبع کردیگا

التماس

یہ جملہ کتب قیمت وصول ہونے پر یا بذریعہ ویلوپی ایبل ارسال
ہوسکتی ہین اس مطبع مین ہر قسم کی کتابین موجود ہین و نیز
ہر قسم کا کام طبع ہوتا ہے اور فہرست کلان کتب وغیرہ
کی بھی مع تشریح قیمت موجود ہے شائقین کو
عند الطلب بلاقیمت ۱ کا ٹکٹ بھیجنے سے بیرنگ
والا بیرنگ ارسال ہوتی ہے۔

المشتہر

ولی اللہ منیجر مطبع نامی لکھنو گڑھ ابو تراب خان

اشتہار

اس کتاب کا حق تالیف محفوظ
ہے کوئی صاحب بلا اجازت
راقم قصد طبع نہ فرماویں۔

المشتہر

قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس
لکھنؤ کٹرہ ابوتراب خان

مکان نمبر (۵۴)